بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ
بِہٖ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۱۲۱ (البقرة)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اسکے پڑھنے کا حق ہے،
یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں

رہنمائے ترجمۃ القرآن

صرف ونحو اور معروضی مشقوں پر مشتمل

www.KitaboSunnat.com

مؤلف: قاری حبیب الرحمن قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب و سنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام کے تاثرات

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام کے تاثرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۵۴

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

رہنمائے ترجمۃ القرآن

صرف ونحو اور معروضی مشقوں پر مشتمل

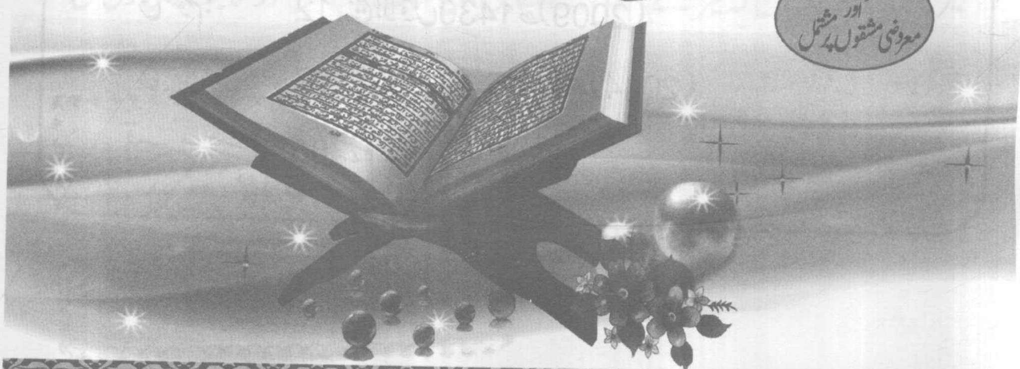

مؤلف: قاری حبیب الرحمن قریشی

0321 4350664

www.assanarabicgrammer.com

ادارہ رجوع الی القرآن

IRQ
ادارہ رجوع الی القرآن

E-28/D Opp. Pearl Shadi Hall Shaheen Colony
Main Walton Road Lahore. E-mail: quran@irq.com.pk,
Web: www.irq.com.pk Ph: 042-36688807,0321-8400801

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابط:

مؤلف: قاری حبیب الرحمٰن قریشی، فون: 0321-4350664
0333-0222755

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ: یاسر اکرم: 3006778985-92+

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں والٹن روڈ لاہور کینٹ، کیپٹل پارک اردو بازار لاہور

طبع اول: 12 ربیع الاوّل 1425ھ (2004)

طبع دوم: 12 ربیع الاوّل 1426ھ (2005)

طبع سوم: 12 ربیع الاوّل 1430ھ (2009)

طبع چہارم: 27 رمضان المبارک 1435ھ (2014)

قیمت 300 روپے
مکتبۃ الرحمانیۃ
... جے ماڈل ٹاؤن ... لاہور
نمبر ....

باسط کاپی کارنر (بالمقابل مکتبہ سید احمد شہید)
7- الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون: 37357687

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ قاری برکت علی فاضل علوم اسلامیہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

رہنمائے ترجمۃ القرآن

کتاب میں ہر عمر کے طالب علم کو مدنظر رکھتے ہوئے معروضی مشقوں کے ساتھ قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

میں نے رہنمائے ترجمۃ القرآن حرف بحرف پڑھی اور اس کا رسم الخط عین قرآنی ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے علم وفہم کے مطابق اس کتاب کے متن اور کتابت میں کوئی کمی پیشی اور غلطی نہیں ہے۔

Hafiz Barkat Ali
Regd. Proof Reader Holy Quran
Govt. Of Punjab Auqaf Department,
LAHORE

مکان ۲ گلی ۲ قاضی پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور
رابطہ: الریاض پبلشرز ۴۰، اردو بازار لاہور 7312428

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرف قبولیت

16 مئی 2014 اللہ کی مہربانی سے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ غیر ارادی طور پر رہنمائے کلمات القرآن اور رہنمائے ترجمۃ القرآن اپنے ساتھ لے جانے کا اتفاق ہوا۔

مکہ مکرمہ میں ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ فاضل عربی۔ فاضل جامعہ اشرفیہ۔ فاضل دار العلوم الشہابیہ عالمیہ وفاق۔ ایم۔ اے (پنجاب) ایم۔ اے (خرطوم، سوڈان) جو کہ مدرسہ صولتیہ مکہ معظّمہ کے استاذ ہیں ان کو ایک ملاقات میں کتابیں دکھائیں تو انھوں نے بادی النظر میں ان کی تعریف اور ان سے عامۃ الناس کو قرآن مجید کی طرف راغب کرنے کا انتہائی مفید ذریعہ قرار دیا اور اپنی پانچ عدد تصانیف بھی تحفہ میں دیں۔

اسی نشست میں کتاب کے مولف قاری حبیب الرحمان قریشی سے ہاتھ اُٹھوا کر اللہ تعالیٰ کے حضور کتاب سے عامۃ الناس کے لیے فیض کی دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس فراخ دلی اور حوصلہ افزائی پر دنیا اور آخرت میں سرخرو فرمائے۔ آمین

جب مدینہ منورہ میں جانا ہوا تو یہ دونوں کتابیں لائبریری لے کر پہنچا۔ ظاہر بات ہے کہ میں عربی زبان بولنے سے قاصر ہوں۔ لائبریری کے سربراہ نے مجھے دیکھتے ہی خوش آمدید کہا اور پوچھا "ما ھذا" تو میں نے کہا "ھذا" رہنمائے کلمات القرآن ورہنمائے ترجمۃ القرآن مع صرف ونحو "ھذہ ھدیۃ" تو انہوں نے دونوں کتابیں کھول کر دیکھیں جو اردو میں تھیں تو انہوں نے محترم شیخ مظفر الاسلام صاحب جو عرصہ سے مدینہ منورہ میں مقیم ہیں اور وہ اردو کی تمام کتب مطالعہ کے بعد منظور کرتے ہیں۔ مدینہ منورہ لائبریری میں رکھوا دیں۔ میرے لیے یہ بڑے اعزاز کی بات تھی جو میرے وھم وگمان میں نہ تھی اس اعزاز پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے میری حقیری کوشش حضور سرور کائنات کے در میں منظور فرمائی

"گر قبول افتد زہے عز و شرف"

اللہ سے دعا گو ہوں کہ مجھے اس سے زیادہ محنت کی توفیق بخشے اور ہم سے وہ کام لے جس سے وہ راضی ہو جائے، آمین۔ میرے اساتذہ اور میرے والدین کو اجر عظیم عنایت فرمائے۔

مخلص۔ قاری حبیب الرحمان قریشی
0321-4350664
www.assanarabicgrammer.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ایک دن میں قرآنی عربی گرائمر ریکارڈ کرانے والے عالمی اعزاز یافتہ

قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی کتاب رہنمائے ترجمۃ القرآن معروضی مشقوں پر مشتمل

آنے پر

ادارہ رجوع الی القرآن کی طرف سے پیش کش

کتاب میں موجود سوال نامہ حل کر دینے پر ادارہ آپ کو سند اور انعام بھی دے گا۔

نوٹ: کتاب میں حوالہ جات کو پڑھنے کا طریقہ

مثلاً $\frac{2}{112}$ 2 سے مراد سورت نمبر 2 (البقرہ) 112 سے مراد آیت کا نمبر ہے۔

نام بمع ولدیت...

فون...

ایڈریس...

شناختی کارڈ نمبر...

معلم کی تعلیمی قابلیت...

IRQ

ادارہ رجوع الی القرآن

IDARA RUJUILAL QURAN

E-28/D Opp. Pearl Shadi Hall Shaheen Colony Main Walton Road Lahore.

E-mail: quran@irq.com.pk, Web: www.irq.com.pk Ph: 042-36688807,0321-8400801

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کی ضرورت واہمیت

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ قرآن مجید مشکل کتاب ہے قرآن مجید کی زبان عربی ہے اس لئے عربی گرائمر کے قواعد وضوابط سیکھنے سے ہی عربی زبان سیکھی اور سمجھی جاسکتی ہے۔

میں نے جتنے بھی اساتذہ کرام سے عربی پڑھی ہے یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ نہ توکسی استاذ کا کسی دوسرے استاذ سے پڑھانے کا طریقہ اور نہ کسی ایک کتاب کا دوسری کتاب سے نصاب ملتا ہے بلکہ آج تک جتنی بھی عربی کی کتابیں نظر سے گزری ہیں ان سب میں یہی چیز دیکھنے میں آئی ہے کہ

قرآن مجید کی تعلیم وتدریس ہے ہی منفرد!

صحابہ کرامؓ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن مجید صرف پڑھا ہی نہیں تھا بلکہ اُسے سیکھا بھی تھا اور پوری طرح اپنی عملی زندگی میں ڈھال لیا تھا۔ قرآن مجید صرف مطالعے کی چیز نہیں بلکہ یہ تعلیم وتربیت کا سرچشمہ اور سراپا ہدایت ہے۔

چونکہ قرآن مجید کوئی نصاب اور نہ کسی سلیبس کی کتاب ہے جس کو پڑھنا اور سمجھنا کسی خاص طبقے کا ہی کام ہے بلکہ ہر خاص وعام شخص کی ضرورت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے اور خالصتاً قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے آفاق، اقراء، دارارقم اور دیگر تمام اداروں کے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی یہ کتاب ''رہنمائے ترجمۃ القرآن'' مرتب کی گئی ہے۔

کتاب کی خصوصیات

اس کتاب میں طالب علم کی آسانی کے لئے ہر سبق کی معلومات ایک ہی جگہ پر میسر کی گئی ہیں

قرآنی ذخیرہ الفاظ، معانی اور حوالہ جات اس طرح سے لکھے گئے ہیں کہ طالب علم خواہ کسی بھی عمر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کیوں نہ ہو قرآن مجید کا ترجمہ سیکھ سکے۔اس کتاب میں ہر قاعدے کی معروضی مشق، قرآنی حوالے اور ترجمہ کے ساتھ بنائی گئی ہے، تا کہ طالب علم مشق حل کرتے وقت قرآن مجید کے حوالے اور ترجمے سے مدد لے کر مشق حل کر سکے۔اس کتاب میں قرآن مجید کی ترکیب اور عربی، اردو بول چال سکھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے

کتاب کے فوائد و ثمرات

یہ بات درست ہے کہ قرآن مجید سیکھے بغیر اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا اور کسی بھی نظریہ، سوچ کو پروان چڑھانے کے لئے اہم اور کلیدی کردار اساتذہ کرام کا ہی ہوتا ہے فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ ''میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔

حضرت عمرؓ سے کسی نے پوچھا۔اے! امیر المومنین اگر آپ خلیفہ وقت نہ ہوتے تو آپ کیا ہوتے آپؓ فرمایا میں ''معلم'' ہوتا۔یقیناً یہ اعزاز مجھے اور آپ کو اس وقت ہی حاصل ہو سکتا ہے جب میں اور آپ اپنی صوابدیدی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کر کے اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ براہ ہوں اور اساتذہ کرام کی اس محنت سے مستقبل کے یہ معمار ہمارے معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ہراول دستہ بنیں گے۔یہی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے چاہتا ہے مجھے یقین ہے کہ اساتذہ کرام میری اس مختصری درخواست پر غور فرمائیں گے

اللہ تعالیٰ میری اور آپ کی اس معمولی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور اسے ہمارے والدین اور اساتذہ کرام کی مغفرت اور نجات کا باعث بنائے۔آمین!

قاری حبیب الرحمن قریشی

25-04-2014

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسنِ ترتیب

		صفحہ
1	پیش لفظ	
2	فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید کی عظمت وفضیلت	1
3	اظہار تشکر	3
4	تقریظات	7
5	تاثرات	9
6	عربی زبان میں صرف ونحو کی اہمیت	12
7	قرآن مجید سے دوری کے اسباب	13
	(حصہ اول) **رموز اوقاف**	
8	تلاوت قرآن مجید کے جملہ قواعد	20
9	تلاوت کا طریقہ معروف ومجہول (آدھی اور پوری آواز کا فرق)	28
10	بیان مخارج (مخرج معلوم کرنے کا آسان طریقہ)	29
11	مخرج بدلنے سے معانی کا بدلنا	37
12	اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء	39
13	عربی اصلاحات	46
	(حصہ دوئم) **علم النّحو**	
14	سبق نمبر 1 حرکت اور اعراب مع مشق نمبر 1	50
15	(سبق نمبر 2) اسم کی تعریف اور اس کی اقسام مع مشق نمبر 2	53
16	(سبق نمبر 3) شمسی وقمری حروف مع مشق نمبر 3	54

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17	(سبق نمبر 4)	اسم بلحاظ حالت مع مشق نمبر 4	55
18	(سبق نمبر 4)	اسم بلحاظ وسعت مع مشق نمبر 4	56
19	(سبق نمبر 4)	اسم معرفہ کی 7 اقسام مع مشق نمبر 4	57
20	(سبق نمبر 4)	اسم بلحاظ عدد مع مشق نمبر 4	61
21	(سبق نمبر 4)	اسم بلحاظ جنس مع مشق نمبر 4	67
22	(سبق نمبر 5)	لفظوں کی پہچان (اعراب کے حوالے سے) مع مشق نمبر 5	73
23	(سبق نمبر 6)	ضمائر کا بیان	78
24	(سبق نمبر 6)	ضمائر کا چارٹ	82
25	(سبق نمبر 7)	مرکب	83
26	(سبق نمبر 7)	مرکب کی اقسام	85
27	(سبق نمبر 7)	مرکب جاری مع مشق نمبر 7	86
28	(سبق نمبر 7)	مرکب اضافی مع مشق نمبر 7	88
29	(سبق نمبر 7)	مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال	89
30	(سبق نمبر 7)	مرکب اضافی میں حرف نداء کا استعمال	90
31	(سبق نمبر 7)	مرکب توصیفی	91
32	(سبق نمبر 7)	مرکب توصیفی کی قرآنی مثالیں مع مشق نمبر 7	92
33	(سبق نمبر 7)	مرکب اشاری	93
34	(سبق نمبر 7)	مرکب عددی	94
35	(سبق نمبر 8)	مرکب تام جملہ اور اس کی اقسام	96

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

36	(سبق نمبر 8)	جملہ اسمیہ میں اسماء اشارہ کا استعمال		99
37	(سبق نمبر 8)	جملہ اسمیہ میں ضمائر کا استعمال		100
38	(سبق نمبر 8)	جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنا	مع مشق نمبر 8	102
39	(سبق نمبر 8)	جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم	مع مشق نمبر 8	103
40	(سبق نمبر 8)	جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانا	مع مشق نمبر 8	104
41	(سبق نمبر 9)	اسماء استفہام		105
42	(سبق نمبر 9)	عربی اردو بول چال سیکھیں	مع مشق نمبر 9	109
		علم الصّرف		
43	(سبق نمبر 10)	اسم اور مصدر میں فرق	مع مشق نمبر 10	111
44	(سبق نمبر 11)	مادہ یا حروف اصلی	مع مشق نمبر 11	112
45	(سبق نمبر 12)	وزن (شکل)	مع مشق نمبر 12	113
46	(سبق نمبر 13)	فعل کی تعریف اور اسکی پہچان		114
47	(سبق نمبر 13)	فعل کی گردان	مع مشق نمبر 13	115
48	(سبق نمبر 14)	صیغہ کی تعریف	مع مشق نمبر 14	116
49	(سبق نمبر 15)	فعل ماضی کی ضمائر سے پہچان	مع مشق نمبر 15	118
50	(سبق نمبر 16)	فعل ماضی کی پہچان اور ابواب	مع مشق نمبر 16	120
51	(سبق نمبر 17)	ماضی مجہول کی تعریف اور اس کی پہچان	مع مشق نمبر 17	122
52	(سبق نمبر 18)	قواعد افعال ناقصہ اور گردانیں	مع مشق نمبر 18	124
53	(سبق نمبر 19)	ماضی کی اقسام	مع مشق نمبر 19	128

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

54	(سبق نمبر 20) فعل کی اقسام مع مشق نمبر 20	132
55	(سبق نمبر 21) فعل با فاعل اور فاعل کا فرق مع مشق نمبر 21	133
56	(سبق نمبر 22) جملہ فعلیہ مع مشق نمبر 22	134
57	(سبق نمبر 23) جملہ فعلیہ میں ضمائر کا استعمال مع مشق نمبر 23	136
58	(سبق نمبر 24) جملہ فعلیہ میں فعل لازم کو متعدی بنانے کا قاعدہ مع مشق نمبر 24	139
59	(سبق نمبر 25) جملہ فعلیہ کو نافیہ بنانا مع مشق نمبر 25	140
60	(سبق نمبر 26) جملہ فعلیہ میں فعل ماضی کو حال بنانا مع مشق نمبر 26	141
61	(سبق نمبر 27) جملہ فعلیہ میں ماضی مجہول اور نائب الفاعل مع مشق نمبر 27	141
	فعل مضارع	
62	(سبق نمبر 28) فعل مضارع (حال اور مستقبل) مع مشق نمبر 28	143
63	(سبق نمبر 29) فعل مضارع کے اوزان مع مشق نمبر 29	145
64	(سبق نمبر 30) فعل مضارع میں مادہ نکالنے کا طریقہ مع مشق نمبر 30	146
65	(سبق نمبر 31) وزن نکالنے کا طریقہ مع مشق نمبر 31	147
66	(سبق نمبر 32) فعل مضارع کا صیغہ مع مشق نمبر 32	148
67	(سبق نمبر 33) فعل مضارع معروف کو نافیہ و مضارع مجہول بنانا مع مشق نمبر 33	149
68	(سبق نمبر 34) فعل مضارع معروف و مجہول کو مستقبل قریب و بعید بنانا مع مشق نمبر 34	150
69	(سبق نمبر 35) لام تاکید نون باثقیلہ ونون خفیفہ مع مشق نمبر 35	152
70	(سبق نمبر 36) مضارع معروف کا جملہ فعلیہ میں استعمال مع مشق نمبر 36	153
71	(سبق نمبر 37) فعل مضارع مجہول کے ساتھ مفرد نائب فاعل مع مشق نمبر 37	157
72	**مفاعیل خمسہ**	158

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

73	(سبق نمبر 38) مفعول بہ	مع مشق نمبر 38	158
74	(سبق نمبر 38) مفعول مطلق	مع مشق نمبر 38	159
75	(سبق نمبر 38) مفعول لہ		160
76	(سبق نمبر 38) مفعول فیہ		161
77	(سبق نمبر 38) مفعول معہٗ	مع مشق نمبر 38	162
78	(سبق نمبر 39) مضارع کے تغیرات (مضارع کے ناصبہ)	مع مشق نمبر 39	163
79	(سبق نمبر 40) فعل مضارع کو جازمہ	مع مشق نمبر 40	165
	ابواب ثلاثی مزید فیہ		
80	ابواب ثلاثی مزید فیہ اور انکی خاصیتیں		170
81	حروفِ اصلی اور زائد حروف کی پہچان		171
82	ثلاثی مزید فیہ کی اہمیت اور ضرورت		172
83	(سبق نمبر 41) باب اِفْعَالٌ	مع مشق نمبر 41	173
84	(سبق نمبر 42) باب تَفْعِیلٌ	مع مشق نمبر 42	178
85	(سبق نمبر 43) باب تَفَعُّلٌ	مع مشق نمبر 43	182
86	(سبق نمبر 44) باب مُفَاعَلَةٌ	مع مشق نمبر 44	185
87	(سبق نمبر 45) باب تَفَاعُلٌ	مع مشق نمبر 45	190
88	(سبق نمبر 46) باب اِفْتِعَالٌ	مع مشق نمبر 46	193
89	(سبق نمبر 47) باب اِسْتِفْعَالٌ	مع مشق نمبر 47	197
90	(سبق نمبر 48) باب اِنْفِعَالٌ	مع مشق نمبر 48	200
91	(سبق نمبر 49) باب اِفْعَلَّ		202

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

92	(سبق نمبر 50)	ابواب رباعی مجرد		203
93	(سبق نمبر 51)	ابواب رباعی مزید فیہ		204
94	(سبق نمبر 52)	ابواب رباعی مزید فیہ		205
95	(سبق نمبر 53)	ابواب رباعی مزید فیہ		206
		اسمائے مشتقہ		
96	(سبق نمبر 54)	اسم فاعل	مع مشق نمبر 54	207
97	(سبق نمبر 55)	اسم مفعول	مع مشق نمبر 55	210
98	(سبق نمبر 56)	اسم صفت مشبہ		211
99	(سبق نمبر 57)	اسم ظرف		213
100	(سبق نمبر 58)	اسم آلہ		214
101	(سبق نمبر 59)	اَفْعَلُ التَّفْضِيل		215
102	(سبق نمبر 60)	اسم مبالغہ	مع مشق نمبر 60	218
103		**فعل کی ہفت اقسام**	مع مشق نمبر 61	220
104	(سبق نمبر 61)	اجوف	مع مشق نمبر 61	227
105	(سبق نمبر 62)	مثال	مع مشق نمبر 62	234
106	(سبق نمبر 63)	ناقص	مع مشق نمبر 63	236
107	(سبق نمبر 64)	لفیف	مع مشق نمبر 64	242
108	(سبق نمبر 65)	مضاعف کے قواعد	مع مشق نمبر 65	244
109	(سبق نمبر 66)	مہموز	مع مشق نمبر 66	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کی عظمت وفضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ مَاالْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ نَبَأُمَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِیْ لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِیْ عَجَائِبُهُ هُوَ الَّذِیْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ سَمِعَتْهُ حَتّٰى قَالُوْا: ﴿ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ﴾ مَنْ قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

(رواہ الترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے ایک دن فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! ایک بڑا فتنہ آنے والا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس فتنہ کے شر سے بچنے اور نجات پانے کا ذریعہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کِتَابُ اللّٰہِ۔ اس میں تم سے پہلی اُمتوں کے واقعات ہیں اور تمہارے بعد کی اس میں اصطلاحات ہیں۔ اور تمہارے درمیان جو مسائل پیدا ہوں، قرآن میں ان کا حکم اور فیصلہ موجود ہے وہ قول فیصل ہے وہ فضول بات اور یاوہ گوئی نہیں ہے۔ جو کوئی جابر و سرکش اس کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو توڑ کے رکھ دے گا اور جو کوئی ہدایت کو قرآن کے بغیر تلاش کرے گا اس کے حصہ میں اللہ کی طرف سے صرف گمراہی آئے گی۔ قرآن ہی حَبْلُ اللّٰہِ الْمَتِیْن یعنی (اللہ سے تعلق کا مضبوط وسیلہ ہے) اور محکم نصیحت نامہ ہے اور وہی صراطِ مستقیم ہے، وہی وہ حق مبین ہے جس کے اتباع سے خیالات کجی سے محفوظ رہتے ہیں اور زبانیں اس کو گڑ بڑ نہیں کر سکتیں اور علم والے کبھی اس کے علم سے سیر نہیں ہوں گے اور وہ کثرت مزاولت سے کبھی پرانا نہیں ہوگا اور اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ قرآن کی یہ شان ہے کہ جب جنوں نے اس کو سنا تو بے اختیار بول اُٹھے: ''ہم نے قرآن سنا جو عجیب ہے راہنمائی کرتا ہے بھلائی کی پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔'' جس نے قرآن کے موافق بات کہی اس نے سچی بات کہی اور جس نے قرآن پر عمل کیا وہ مستحق اجر و ثواب ہوا اور جس نے قرآن کے موافق فیصلہ کیا اس نے عدل و انصاف کیا اور جس نے قرآن کی طرف دعوت دی اس کو صراطِ مستقیم کی ہدایت نصیب ہوگی۔

(ترجمہ: معارف الحدیث از مولانا محمد منظور نعمانی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ تشکر

اپنے والد محترم حاجی ولی محمد (مرحوم) کے نام

جنہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک میری تربیت میں کسی قسم کی کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی، اور خالصتاً اللہ کی رضا کی خاطر اپنی اولاد کی پرورش کی۔ دینی شعور اُجاگر کیا۔ میں ابھی دسویں جماعت کا امتحان دے کے فارغ ہی ہوا تھا کہ مجھے ابا جان اپنی زمین (ہر چوکہ ہٹھار) جو کہ کنگن پور سٹیشن سے تقریباً تین ساڑھے تین کلومیٹر جنوب کی جانب واقع ہے، اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ گاؤں کو جانے کا راستہ صرف ایک پگ ڈنڈی ہی تھا۔ سفر شروع کرنے سے پہلے فرمانے لگے:

دیکھو بیٹا! راستے کے دونوں طرف لہلہاتی فصلیں ہیں مثلاً (کماد) یعنی گنا، گاجر، مولی وغیرہ جو عام طور پر کھانے کی چیزیں ہیں اور اگر یہ بھی نہ ہوں تو لوگ پیدل سفر کرتے کبھی دائیں، کبھی بائیں لوگوں کی فصلوں کو خراب کر کے اپنا سفر پورا کرتے ہیں۔ دیکھو! اگر تو کھانے کی کوئی چیز ہے تو ہمارے لیے حرام ہے، اور اگر کھانے کی کوئی چیز نہیں تو بھی کسی دوسرے کی فصل کا نقصان ہے جو ہمیں زیب نہیں دیتا۔ یقیناً یہ نصیحت قرآن مجید کے عین مطابق تھی۔ ﴿يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَـٰلًا طَيِّبًا..... ﴾ (البقرہ:۱۶۸) ''اے لوگو! کھاؤ زمین میں سے پاک حلال۔'' جس نے مجھے آج تک فائدہ دیا۔

میرے والد محترم آرمی ایجوکیشن میں آفیسر تھے۔ ۱۹۶۵ء میں ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں تبادلہ ہوا۔ میں نے اس وقت آٹھویں جماعت کا امتحان دینا تھا کہ ان کے پاس کیڈٹ کالج حسن ابدال کے پیپر آئے، بطور سربراہ انہوں نے خود ہی امتحان لے کر لڑکوں کو کالج بھیجنا تھا میں نے بھی امتحان دیا۔ کالج میں داخلہ نہ جانے پر پوچھا تو ابا جان نے جواب دیا کہ تم فیل ہو گئے ہو۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چونکہ وہ آرمی ایجوکیشن کور میں تھے تو لوگ ان کے لیے روزانہ کوئی چیز بطورِ (رشوت) لاتے رہتے اور میری یادداشت کے مطابق کبھی کسی سے اس ضمن میں کوئی پائی تک بھی نہ وصول کی اور نہ کوئی چیز بلکہ اُلٹا ڈانٹ ڈپٹ والا معاملہ اختیار کیا۔

میں نے ان کے منہ سے کبھی گالی، قسم، لغوگوئی، فضول بات نہ سنی بلکہ صداقت، ایمانداری، حق کو قبول کرنا، حق کا ساتھ دینا، دین سے قلبی لگاؤ، علماء کرام سے محبت کا معاملہ ہی دیکھا۔

مسجد بلال جوانہوں نے ایک قطعہ زمین خود خرید کر اس کی تعمیر کروائی اس کے لیے ایک خطیب حافظ صاحب کو منتخب کیا، معقول وظیفہ، ان کے کھانے کا اپنے گھر سے بندوبست کیا۔

ایک مرتبہ ایک آدمی نے آ کر کہا کہ حاجی صاحب میں نے مسجد کو پانچ روپے چندہ دیا ہے اور اس کی مجھے رسید نہیں ملی۔ یہ ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۶ء کی بات ہے۔ ابا جان نے اسی وقت خطیب صاحب سے دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ یہ پانچ روپے تو میرے (جزاک اللہ) کے ہیں۔ ان کا مسجد یا مدرسے سے کیا تعلق؟

یاد رہے کہ اتنی سی بات پر والد محترم کو سخت قسم کی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا۔ حق گوئی اور حق کو قبول کرنا یہ ان کی سرشت میں شامل تھا۔

عمر کے آخری ایام میں ڈاکٹر اسرار احمد سے قرآن مجید سننے کے بعد ان کو اپنے گھر پر بلایا اور اپنے سارے خاندان کو راہ حق کی تلقین کرتے رہے۔

یہاں تک کہ ۱۹۸۵ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔ آمین

۶ر فروری ۲۰۰۹ء
جمعۃ المبارک

حبیب الرحمٰن قریشی
لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ تشکر

اپنے رفیق فتح محمد قریشی (مرحوم) کی یاد

۱۹۸۶ء میں مسجد حرا قادری کالونی میں جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ملاقات ہوئی، تعارف ہوا۔ قرآن مجید سے قلبی لگاؤ کی وجہ سے تعلق بڑھتا چلا گیا۔ ۱۹۸۷ء میں تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے ہاتھ پر بیعت کی، اسی دوران ملک اشرف صاحب کی دوکان کرایہ پر لے کر قرآن سکھانے کا بندوبست کیا، یہ سال بھر جاری رہا۔ ان کی قرآن کی خدمت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسجد خدام القرآن جو اکیڈمی روڈ پر واقع ہے عطا کر دی اور ۱۹۹۰ء سے ۲۰۰۶ء تک رمضان المبارک کے دوران دورہ ترجمہ قرآن کا فریضہ ادا کرتے رہے۔

وقت کی پابندی، کم بولنا، سیدھی بات کہنا، فضولیات کو نہ سننا، حلال رزق پر اتفاق، چغلی، غیبت، حسد، بغض سے اجتناب، وعدہ کی پابندی، نگاہ نیچی کر کے چلنا، کسی کی عدم موجودگی میں اس کے بارے میں بات نہ کرنا یہ ساری باتیں میں نے ان میں بدرجہ کمال دیکھیں اور مجھے ذاتی طور پر تقریباً ۲۲ سال رفاقت نصیب ہوئی۔

والد محترم کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد فتح محمد قریشی نے میری علمی، عملی، اخلاقی، روحانی اور معاشرتی تربیت کی۔ اُن کے اس احسان کی بدولت ہی میں آج اس قابل ہوا کہ قرآن پڑھا رہا ہوں۔

حلال رزق کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہوگی کہ ایک مرتبہ اُردو بازار لاہور میں اتفاقیہ ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ فرمانے لگے: میں دفتر کے کسی کام سے آیا ہوں لیکن دفتر نہیں مل رہا، میں نے اپنی دوکان پر بٹھایا، چائے پیش کی اور ان کی دوکان پر فون کر کے ایڈریس معلوم کیا اور ان کو دفتر چھوڑ آیا جہاں اُنہوں نے جانا تھا۔ دوسرے روز صبح فجر کی نماز کے بعد ۵ روپے مجھے دیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے پوچھا یہ کیا؟ کہنے لگے: آپ نے میرے کام کے لیے ایک فون کیا تھا۔ میں نے یہ پیسے اپنی دوکان والوں سے لے لیے تھے۔ میں حیران رہ گیا کہ اتنی معمولی سی بات پر بھی ان کا کس قدر عمل تھا۔ میں نے ان کو آخری عمر میں بیماری کے باوجود مسجد سے غیر حاضر نہیں دیکھا۔ عمر کے آخری رمضان المبارک ۲۰۰۷ء میں مسجد خدام القرآن میں اعتکاف کیا، اعتکاف کے دوران صبح کی نماز کے بعد میرا درس قرآن سنتے اور میری اصلاح فرماتے۔

۲۷ رمضان المبارک ۲۰۰۷ء تنظیم کے اجتماع میں اپنی ایک خواہش کا اظہار کیا کہ اللہ کرے گھر گھر حبیب الرحمٰن پیدا ہو جائے، انہوں نے یہ بات میری عدم موجودگی میں کہی اور مجھے قرۃ العین صاحب نے جو اس وقت کینٹ کے امیر تھے بتائی۔

اللہ کا شکر ہے کہ میں نے جو تربیت حاصل کی اس کا امتحان پاس کیا، اللہ تعالیٰ مجھے آخری سانس تک اس بات پر کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۴ فروری ۲۰۰۸ء کو وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مرقد کو جنت کا ایک ٹکڑا بنائے اور آخرت میں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

تحریر

حبیب الرحمٰن قریشی

لاہور

۶ فروری ۲۰۰۹ء

جمعۃ المبارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Hafiz
Fazal-ur-Rahim
Ashrafi

Vice Chancellor: Jamia Ashrafia
Director Education: Jamia Ashrafia
Patron: Ummul Qura Institute Lahore
Patron: Ashrafia Girls College Lahore

الجامعۃ الاشرفیۃ

حافظ فضل الرحیم اشرفی

نائب مہتمم و ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ، لاہور
سرپرست معہد اُمّ القریٰ، لاہور
سرپرست اشرفیہ گرلز کالج، لاہور

Ref. # ....   Dated 24-06-2014

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

جناب قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی اس کتاب کو میں نے چیدہ چیدہ پڑھ لیا اسی طرح آپ کے اسباق کو بھی سن چکا ہوں۔

مجھے دلی خوشی ہوئی کہ حق تعالیٰ نے جناب قاری صاحب کو قرآن کریم کی خدمت کی توفیق بخشی اور قبولیت بھی عطا فرمائی۔

میں یقین سے کہتا ہوں کہ ہمارے نئی نسل کے بچے اور بچیاں اگر یکسوئی کے ساتھ راہنمائے ترجمۃ القرآن کتاب کو پڑھ لیں اور سمجھ لیں تو انشاءاللہ قرآن کریم سمجھنے میں ان کو کسی قسم کی دشواری نہیں ہوگی۔

میری دلی دُعا ہے کہ حق تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قاری حبیب الرحمٰن صاحب کی اس محنت کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور اُنکو اس میدان میں مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

وصلی اللہ تعالی علی النبی الکریم والہ وصحبہ اجمعین امین وبرحتمک یاارحم الراحمین

محتاجِ دُعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
خادم حدیث ونائب مہتمم
جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور

Postal Address: House # 1, Jamia Ashrafia Ferozepur Road, Lahore - 54600
Ph: +92-42-37429591 Fax: +92-42-37552986 E-Mail: hfrahim@gmail.com Website: www.jamiaashrafia.org

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الحدیث
مولانا عبدالمالک
سابق ممبر قومی اسمبلی
سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
☆ شیخ الحدیث وناظم اعلیٰ جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ
☆ صدر رابطۃ المدارس الاسلامیۃ پاکستان
☆ صدر جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

تاریخ 28/6/2014

حوالہ ____________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف راہنمائے ترجمۃ القرآن

''راہنمائے ترجمۃ القرآن'' کے نام سے جناب قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب نے ایک ایسی کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے قرآن پاک کے پڑھنے کے قواعد اور عربی زبان کے قواعد صرف ونحو اچھی طرح سمجھ میں آجاتے ہیں جس کے بعد ایک شخص قرآن پاک کو صحیح تلفظ کے ساتھ بصیرت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور قرآن پاک کے ترجمہ کو بھی علی بصیرۃ سمجھ سکتا ہے۔ قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یہ دینی جذبہ عنایت فرمایا ہے انہوں نے بڑی محنت سے قرآن مجید کی قرأت سیکھی اور بڑی محنت سے قرآن پاک کے ترجمہ کے قواعد صرف ونحو سیکھے اور ان میں اچھی طرح مہارت حاصل کی اور اس وقت وہ مختلف جگہوں پر خلق خدا کو فیض پہنچانے میں مصروف ہیں۔ انہیں عربی زبان اور قرآن پاک کے فہم اور درس قرآن سے وابستہ کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کتاب راہنمائے ترجمۃ القرآن کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں معروضی مشقیں بھی کرائی گئی ہیں تا کہ طالب علم پڑھنے کے ساتھ ساتھ معلوم کرتا رہے کہ اس نے جو پڑھا ہے اس کا کس قدر حق ادا کیا ہے اور اس کے استاد کو بھی پتہ چل جائے کہ اس کے شاگرد نے جو پڑھا ہے اس میں کیا مقام پیدا کیا ہے یہ عربی زبان اور اس کے قواعد کی تعلیم کا مروجہ طریقوں سے الگ اور ممتاز طریقہ ہے اور اس کے ذریعہ ایک طالب علم تھوڑے ہی عرصہ میں براہ راست ترجمہ قرآن کرنے، قرآن پاک سمجھنے اور تفاسیر کی مدد سے اس میں مزید وسعت پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ جو فیض عام کیا جا رہا ہے عامۃ المسلمین اس کو غنیمت سمجھیں اور کچھ ساعتیں قرآن پاک کو سیکھنے کے لئے وقف کر دیں اور اس کتاب کے ذریعہ اپنے سینے کو علم قرآن کے نور سے منور کریں۔ ان چند تعریفی اور تعارفی کلمات کے ساتھ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کے ذریعہ فہم قرآن کے دائرہ کو وسعت عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا) عبدالمالک

منصورہ لاہور

28 جون 2014

شیخ الحدیث

جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ لاہور

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: 042-35419520 فیکس: 042-35432194 ای میل: m.abdul.malik.lhr@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تاثرات

عربی زبان اُمُّ الْاَلْسِنَه (یعنی زبانوں کی ماں) ہے، یہ زبان دنیا کی تمام زبانوں پر فوقیت رکھتی ہے اس میں ناموافق حالات میں بھی زندہ رہنے کی قوت ہے۔ یہ زبان خطابت اور شاعری کے لیے انتہائی مناسب ہے، یہ زبان عالمی ثقافت کی علم بردار ہے۔ جب آپ اس کے غوامض میں غور وفکر کی نگاہ ڈالیں گے تو آپ کو اس کے الفاظ سے معانی کے سمندر پھوٹتے دکھائی دیں گے اس کے الفاظ کی تاثیر کے کیا کہنے! یہ اس قدر باثروت زبان ہے کہ تاریخ کے کسی دور میں بھی اس کے ذخیرۂ الفاظ میں قحط کی کیفیت نہیں پائی گئی۔ آج بھی یہ زبان دین وثقافت کی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان بننے کی بدرجہ اتم اہلیت رکھتی ہے اس کی نثر میں شعر کی سی مٹھاس ہے اور اس کی شاعری سلاستِ لفظی اور علوّ معانی اور کمالِ اسلوب کی آئینہ دار ہے۔

مسلمانوں کی عربی زبان سے دلچسپی اس کے دینی پہلو سے ہے اور اُمتِ مسلمہ کے قرآن مجید کے ساتھ فقید المثال لگاؤ کے تقاضے کے تحت عجمی مسلمان بھی عربی سیکھنے کے ہمیشہ سے شائق رہے ہیں۔ چنانچہ جہاں عرب ممالک میں تدریس قواعد عربیہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمن میں ہزاروں کتب منصۂ شہود پر آئیں وہاں عجمی مسلمانوں نے بھی اس میدان میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور حکومتی سرپرستی کے بغیر نامساعد حالات میں بھی قرآن کی زبان کی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں، اس سلسلے میں برصغیر پاک وہند و بنگلہ دیش کے مسلمان علماء و اساتذہ کرام کا حصہ کچھ کم نہیں ہے اور باجودیکہ ہمارے یہاں کے نصاب تدریس اور طریقۂ تدریس میں خامیاں اور کوتاہیاں موجود ہیں، مسلم معاشرہ میں عربی زبان کی تعلیم و تعلّم کا جذبہ ماند نہیں پڑا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ

میرے عزیز حبیب الرحمٰن صاحب (جن کے نام کے ساتھ ڈگری کا لاحقہ موجود نہیں ہے) بھی حبِ دین اور خدمتِ لغۃ قرآن کے جذبے کے تحت اس میدان میں اُترے ہیں، آپ اُردو بازار لاہور میں سٹیشنری کے تاجر ہیں مگر اپنی تجارتی مصروفیات سے بھرپور زندگی میں سے نہایت پابندی کے ساتھ درسِ قرآن کریم اور درسِ قواعد عربی زبان کے لیے وقت نکال لیتے ہیں۔ یہ جذبہ ان کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ودیعت ہوا ہے جس کے ظاہر اسباب وعوامل ان کے تنظیم اسلامی کے رکن ہونے اور جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب سے فیض یاب ہونے سے وابستہ ہیں۔ درس و تدریس پر مستزاد یہ کہ انہوں نے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے پڑھانے کی نیت سے ایک کتاب کو بھی تالیف کیا ہے جو ان کی محنت، قرآن حکیم سے قلبی لگاؤ اور دل سوزی کی غماز ہے ان کی یہ کوشش اپنی جگہ پر بہت ہی مستحسن اور قابل ستائش ہے یقیناً یہ ایک کامیاب کوشش ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کا پہلا حصہ قرآن کریم کی قرأت کے قواعد پر مشتمل ہے اور اپنے اختصار کے باوجود نہایت مفید ہے اور مخارج حروف کے بیان میں عام قاری کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور وہ مخارج کے شعور کے ساتھ تلاوتِ قرآن مجید میں زیادہ پُر اعتماد ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور اس کے نفع کو عام کرے۔ آمین

کتاب کا دوسرا حصہ عربی زبان کے قواعد پر مشتمل ہے اور مؤلف کی محنت اور عرق ریزی کا آئینہ دار ہے۔ میں نے پوری کتاب کے ابتدائی مسودہ کو بالاستیعاب پڑھنے کے بعد فاضل مؤلف کو بعض تجاویز بھی دی ہیں اور شکر گزار ہوں کہ محترم مؤلف نے ان کو شرفِ قبولیت سے نوازا ہے۔ اب موجودہ شکل میں کتاب ابتدائی مسوّدہ کی خوب سے خوب تر تعبیر کی صورت میں سامنے آئی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور مؤلف کے لیے توشۂ آخرت بنائے اور شائقین عربی کے لیے مفید ثابت ہو۔ (آمین)

خاکسار
(پروفیسر) ریاض الرحمن قریشی
ایم-اے (عربی) بی ایڈ

خاکسار

(پروفیسر) ریاض الرحمٰن قریشی

ایم۔اے (عربی) بی ایڈ

سابق معلم عربی زبان وادب، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی (ملتان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی زبان میں صرف ونحو کی اہمیت

عربی ایک فصیح وبلیغ زبان ہے جس کا تعلق سامی زبانوں سے ہے۔ اس میں بڑا نظم وضبط پایا جاتا ہے۔ اس کے الفاظ اور کلمات کے اوزان، صیغے اور قواعد مقرر ہیں۔ کوئی لفظ یا کلمہ اپنے وزن، صیغے اور قاعدے سے باہر نہیں جا سکتا۔ گویا یہ ایک منضبط اور منظّم زبان ہے جو اپنے اصول وضوابط رکھتی ہے۔

دوسری زبانوں مثلاً اُردو، انگریزی کو آپ بغیر گرائمر اور قواعد جانے بھی پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں لیکن عربی زبان کا یہ حال ہے کہ اگر آپ اس کی گرائمر اور صرف ونحو سے ناواقف ہیں تو اس کی نہ تو عبارت پڑھ سکتے ہیں اور نہ اسے سمجھ سکتے ہیں اس لیے عربی زبان جاننے کے لیے عربی صرف ونحو لازمی ہے۔ مثلاً ضرب احمد عُثمان تو اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ احمد نے عثمان کو مارا۔ لیکن اس کے یہ معنی بھی ممکن ہیں کہ عثمان نے احمد کو مارا۔ اس طرح ایک ہی جملے کے متضاد اور اُلٹ معنی ہو سکتے ہیں۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے بھی عربی گرائمر ضروری ہے اس کے بغیر آپ قرآن مجید کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔

زیرِ نظر کتاب اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مصنف کی محنت کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو قرآن مجید کے سمجھنے میں مددگار اور مفید بنائے۔ آمین

والسلام

محمد رفیق چودھری

(ایم اے اسلامیات۔ ایم اے عربی)

لاہور

۱۰/ دسمبر ۲۰۰۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید سے دوری کے اسباب!

بیس سال کے تدریسی تجربے سے ایک بات شدت سے محسوس ہوئی کہ آج اُمتِ مسلمہ بالخصوص مسلمانانِ پاکستان جس پستی کا شکار ہوتے چلے جا رہے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ قرآن مجید کو سمجھ کر نہ پڑھنا ہے۔

- جن حالات سے آج ہم دوچار ہیں ان کی چند وجوہات ہیں جن کی بناء پر ہم پر ذلت ورسوائی مسلّط ہوتی چلی جا رہی ہے، یہ وجوہات کوئی ایسی نہیں جو سمجھی نہ جاسکتی ہوں جو گنی نہ جاسکتی ہوں جن کا ازالہ نہ کیا جاسکتا ہو بلکہ قابل فہم ہیں۔
- مسلمان ہونے کے ناطے گمان کیا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد بچپن میں ناظرہ قرآن مجید کم ازکم ایک بار تو ضرور پڑھ لیتی ہے پھر اس پر مطمئن ہو جانا کہ ہم نے قرآن مکمل طور پر پڑھ لیا ہے۔ دوبارہ شاید ہی کبھی اس کو کھولنے کا موقع ملے ماسوائے کسی ختمِ قرآن پر یا ایصال ثواب کے لیے۔

ایسا کیوں نہ ہو؟ میرے اندازے کے مطابق سکول کی تعلیم، روزگار کی تلاش مکان، شادی، اولاد یہ سارے مراحل طے ہوتے ہوتے انسان لاشعور سے شعور میں داخل ہو جاتا ہے اور اس دوران اس کی عمر کے تقریباً 25 سال گزر چکے ہوتے ہیں اور اس وقت تک قرآن مجید تقریباً بھولنے کے مترادف ہوتا ہے جس کی وجہ سے آدمی کسی کو قرآن مجید سنانا بھی پسند نہیں کرتا۔

جیسا کہ ایک حدیث رسول ﷺ میں فرمایا گیا ہے کہ علم دو وجہ سے کم ہوتا ہے ایک تو آدمی شرم محسوس کرے، دوسرا تکبر کرے۔ شرم سے مراد کہ کسی سے کوئی بات نہ پوچھے یا غلطی کی وجہ سے نہ سنائے اور تکبر سے مراد کہ آدمی یہ گمان کرے کہ مجھے پہلے سے ہی آتا ہے۔ میں نے تو قرآن مجید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا ہوا ہے اس کی وجہ سے بھی وہ قرآن مجید سے دور ہوتا چلا جاتا ہے

- سورۃ النسآء آیت ۱۷۲، ۱۷۳ میں ارشاد ہے "جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے ننگ وعار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ "اللہ" انہیں دردناک عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لیے قیامت کے دن دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے۔
- اور اس پر مستزاد یہ کہ اسلام دشمن قوتوں نے بھی ہمیں مہنگائی کی طرف دھکیل دیا ہے اور دن بدن انسان کو اپنی دووقت کی روٹی بھی میسر ہوتی نظر نہیں آتی جس کی وجہ سے بھی ہماری توجہ قرآن سے دور ہوتی جارہی ہے۔
- اگر بچوں کی تعلیم کا مسئلہ دیکھیں تو ہمارے سکولز اور کالجز میں بھی آکسفورڈ کی کتابیں جو کہ مشکل ترین نصاب پر مشتمل ہوتی ہیں اور بہت مہنگی ہوتی ہیں اس کے علاوہ اگر کوئی متوسط طبقے کا آدمی اپنی اولاد کو سکول کی تعلیم دلوانا چاہے تو اسے سکول کی فیس کے علاوہ ٹیوشن کا بندوبست بھی کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اسے زیادہ وقت دولت کمانے کی فکر ہوتی ہے۔
- اگر علاج معالجے کی طرف توجہ ڈالیں تو وہ بھی ایک عام آدمی کے بس سے باہر ہوتا چلا جارہا ہے جن کو پورا کرنے کے لیے بھی آدمی کو صبح وشام محنت کرنا پڑتی ہے اس کے علاوہ معاشرے میں ظلم اور ناانصافیوں کی وجہ سے بھی آدمی کو مختلف مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن کی وجہ سے قرآن مجید پر وقت لگانا تو درکنار آدمی نماز کی طرف بھی توجہ نہیں کرپاتا۔
- فحاشی کا عام ہونا اور راتوں کو دیر سے سونا بھی ایک سازش (حربہ) کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے غرض کہ انسان کو کسی نہ کسی بہانے دین سے دور کرنا دشمنانِ اسلام کا مشن ہے۔

جہاں تک قرآن مجید سے دوری کا تعلق ہے ہمارے ہاں فرقہ بندی، مسلک پرستی نے بھی کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسر اُٹھا نہیں رکھی۔

- کسی نے فضائل اعمال سے تعلیم دینا شروع کر رکھی ہے اور کسی نے فیضانِ سنت کو ہی اپنا مقصد بنالیا ہے کسی نے صرف احادیث کو ہی اپنا مطلوب بنالیا ہے اور اکثریت کا تو حال یہ ہے کہ سنی سنائی بات پر ہی مطمئن ہو کر رہ گئے ہیں۔

- یہی نہیں بلکہ اب تو لوگوں کے ذہنوں میں قرآن مجید کے بارے میں طرح طرح کے شکوک وشبہات ڈالے جا رہے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید آسان کتاب نہیں ہے کہ یہ کتاب عالموں کے پڑھنے کی ہے اس کتاب کو پڑھنے کے لیے ۱۸ علوم سیکھنے ہوں گے تب کہیں جا کر کوئی قرآن پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

- اس کے برعکس سورۃ القمر میں ایک ہی آیت چار بار بیان فرمائی ہے

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾

''اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو سوچے اور سمجھے''

- الغرض شیطان نے بھی ہمیں جزوی نیکی پر مطمئن کر کے پورے دین کو اختیار کرنے سے روک رکھا ہے اور ہم صرف نماز اور زیادہ سے زیادہ رمضان کے روزے رکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۲/۲۰۸ (البقرۃ)

ترجمہ: ''اے ایمان والو! دین میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔''

کے مطالعے سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ پورے دین میں داخل ہونے کے حکم کے ساتھ ہی شیطان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بچنے کا حکم اس بات کی دلیل ہے کہ وہ بذاتِ خود انسان کو جزوی نیکی پر کاربند کر دیتا ہے تا کہ آدمی کی توجہ پورے دین سے ہٹی رہے۔

- سورۃ بقرہ کی آیت ۸۵ کی رُو سے ہماری ذلت ورسوائی کا سبب بھی یہی ہے بلکہ آخرت میں بھی انسان شدید ترین عذاب میں جھونک دیا جائے گا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (البقرۃ ۲/۸۵)

ترجمہ: کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں

- باقی جہاں تک قرآن میں شیطان کے حربوں کا ذکر ہے جن کو وہ استعمال کر کے انسان کو گمراہ کر دیتا ہے۔ یہ کہ:

(i) ”وہ تم کو حرام کھانے کی ترغیب دیتا ہے کہ تم برائی اور فحاشی اور اللہ پر بہتان کا ارتکاب کرو“ (سورۃ البقرۃ، آیت ۱۶۸، ۱۶۹)

(ii) ”شیطان تمہیں مفلسی کا خوف دلاتا ہے اور فحاشی کا حکم دیتا ہے۔“ (سورۃ البقرۃ ۲۶۸)

(iii) ”جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر سرکش شیطان کو اپنا دوست بنا لیتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے وہی شیطان انسان کو بہکا کر، اُمیدیں دِلا کر، جھوٹے وعدے کر کے، اور طرح طرح کی آرزوؤں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اُلجھا کر، خسارے میں ڈال دے گا۔ شیطان کا وعدہ کرنا، اُمیدیں دلانا تو صرف اور صرف دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔" (سورۃ النسآء آیت ۱۱۶ تا ۱۲۰)

(iv) "جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں تو تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ابلیس نے جھکنے سے انکار کر دیا اللہ کے حکم نہ ماننے پر دھتکارا گیا اور قیامت کے دن تک لعنت بھیج دی گئی۔

ابلیس نے کہا! خدایا مجھے دوبارہ اُٹھائے جانے والے دن تک مہلت دے۔

مہلت لینے کے بعد بولا جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا میں بھی دنیا میں لوگوں کو البتہ ضرور بالضرور سبز باغ دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو خوشنما دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو مزین کر کے دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو خوبصورت دکھاؤں گا اور انہیں گمراہ کروں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے بندے خاص ہیں

اللہ نے کہا: حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔ حق پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ تیرا زور صرف ان پر چلے گا جو لوگ دنیا کو ہی اپنا مطلوب بنالیں گے اور وہی تیری پیروی کریں گے اور جو تیری پیروی کریں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔" (سورۃ الحجر، آیت ۳۰ تا ۴۳)

- بہر حال آج کے دور میں ان سب حالات، باطل نظریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ذرا غور سے سوچیں تو جو بات سمجھ آتی ہے کہ پاکستان کو معرض وجود میں آئے ہوئے نصف صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے اس دوران دعوت **رجوع الی القرآن** کی طرف جو نمایاں کامیابیاں ہوتی چلی جارہی ہیں وہ بھی ایک اعتبار سے کفایت نہیں کرتیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ضمن میں: اولاً ایک مشہور مذہبی سیاسی جماعت نے درس قرآن کے ذریعے اقامت دین کا جو بیڑا اُٹھایا اس نے ان کی زندگی میں نظریاتی تبدیلی تو پیدا کر دی مگر کلی طور پر انسان شیطان کے مقابلے میں اُسوہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زندگی نہ ڈھال سکا۔

- ثانیاً مذہبی مدرسوں میں جو قرآن مجید کی تعلیم دی جاتی ہے ان میں قرآن کے ترجمے کا سرے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ اس وجہ سے بھی کہ طالب علم اپنی بچپن کی زندگی میں قرآن مجید حفظ اور ناظرہ کی تعلیم مکمل کرنے کے لیے جاتے ہیں مگر وہ اسے سمجھنے کے قابل نہیں ہوتے۔
- ثالثاً ہمارے جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں بھی جو تذکیر ہوتی ہے اس سے بھی لوگوں میں کوئی نمایاں تبدیلی پیدا نہیں ہو سکی اس کی بڑی وجہ لوگوں کی عدم دلچسپی اور مساجد میں دیر سے حاضر ہونا اور خصوصاً وعظ کو سُنی ان سُنی کر دینا ہے۔
- رابعاً عطاء الرحمٰن ثاقب (مرحوم) نے بھی پورے لاہور کی سطح پر پڑھے لکھے لوگوں میں عربی کلاسز کے ذریعے جو قرآن مجید سے بیداری پیدا کی اس کی مثال شاید ہی کبھی دیکھنے میں آئے اس فائدہ کے ساتھ ساتھ جو نقصان ہوتا نظر آیا کہ پڑھے لکھے لوگ عربی کے چند قواعد پڑھ کر اپنے آپ کو مطمئن کر بیٹھے اور عملی زندگی بدلنے کی فکر سے بے نیاز ہو گئے۔

یہی نہیں بلکہ:...... بانی تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے جو ایک نظریاتی بنیاد (اقامت دین) پر درس قرآن کا جو آغاز کیا یقیناً اس کی نظیر شاید ہی کبھی مل سکے۔ اس درسِ قرآن سے بھی کچھ مخصوص لوگوں نے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا اپنی زندگیاں بدلیں ہزاروں لوگ درس دینے والے بن گئے اور ان کی ثابت قدمی، نظریاتی پختگی نے اپنا لوہا منوایا اور بے شمار مخالفتوں کے باوجود اپنے درسِ قرآن کے حلقے ہی نہیں بلکہ اقامتِ دین کی جدوجہد بذریعہ انقلاب ایسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت تیار کردی جس نے پوری دنیا میں صحیح اُسوہ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چلنے کی راہ دکھلا دی۔

ان سب تحریکوں اور کوششوں کے باوجود نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہوتی چلی جا رہی ہے۔

ان باتوں کو ایک کہاوت سے بخوبی سمجھا جا سکتا ہے کہ:

- ''ایک استاد نے اپنے شاگرد سے پوچھا کہ اللہ نے انسان کو دو کان کس لیے دیئے ہیں؟ شاگرد نے جواب دیا: ایک کان سے سنو، دوسرے سے نکال دو۔''
- اس کام (انقلاب) کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے جیسے ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے منہج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے پیش کیا ہے (میری دانست میں ہے کہ) نوجوانوں کو روزانہ ایک ہی نشست میں **تَعْلِیْمُ الْقُرْآن** سے **قرآن فہمی** تک کی رسائی فراہم کرنی چاہیے۔ تاکہ وہ قرآن مجید سے حالاتِ حاضرہ کی راہنمائی لے سکیں۔
- اس ضمن میں میری پوری کوشش ہے کہ کچھ ایسے نوجوان تیار کروں جو اُن مذکورہ جماعتوں (جو دین کی علمبردار ہیں) میں شامل ہو کر اس خلاء کو پر کریں جو ابھی ہونا باقی ہے۔

مجھے اس بات کا یقین کامل ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما اور حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق لَا يُصْلِحُ اٰخِرُهَآ اِلَّا بِمَا صَلَحَ بِهٖٓ اَوَّلُهَا یعنی (نہیں اصلاح ہوگی (اُمت کے آخری حصے کی) مگر جیسا کہ اصلاح ہوئی (اُمت کے پہلے حصے کی) اگر ہم آج بھی اس نکتے کو سمجھانے میں کامیاب ہو گئے اور یہ خلاء پورا کر دیا گیا تو ہو سکتا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں دوبارہ عروج عطاء فرمادے۔ آمین

مخلص

قاری حبیب الرحمٰن قریشی۔۔۔ لاہور

www.assanarabicgrammer.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ اوّل **تلاوتِ قرآن مجید کے جملہ قواعد**

رموزِ اوقاف

- ہم جب کسی سے بات کرتے ہیں تو مطلب واضح کرنے کے لیے جگہ جگہ ٹھہرتے جاتے ہیں۔ کہیں کم، کہیں زیادہ، اس طرح ہماری بات کے سب حصے الگ الگ ہوتے جاتے ہیں اور سننے والا بہ سہولت سمجھتا چلا جاتا ہے۔ ہم وہی بات لکھ دیں تو پڑھنے والے کو وہ سہولت میسر نہیں آ سکتی جو سننے والے کو ہمارے جا بجا ٹھہرنے اور جسم کے بعض اعضاء کی حرکات سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے تقریر میں جن جن مقامات پر ٹھہرتے جاتے ہیں تحریر میں اُن اُن مقامات پر بعض علامتیں درج کر دی جاتی ہیں تاکہ پڑھنے والے کو معلوم ہوتا رہے کہ کن کن جملوں کو ملا کر پڑھنا ہے اور کس کس جملے پر ٹھہر کر اگلے جملے کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے۔ ایک جملے میں کم و بیش ٹھہرنا ہو تو وہاں بھی خاص خاص علامتیں درج کر دی جاتی ہیں۔ ان سب علامتوں کو رموزِ اوقاف (ٹھہرنے کے اشارے) کہتے ہیں۔
- قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مقررہ وقفوں پر ہی ٹھہرنا چاہیے۔ عبارت کے درمیان نہیں ٹھہرنا چاہیے کیونکہ بعض مقامات پر رُکنے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۲/۱۰۲ (البقرۃ)

''اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطان نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم دیا کرتے تھے۔''

اگر وَمَا پر وقف کر لیا جائے۔ كَفَرَ سُلَيْمٰنُ کو الگ پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا ''حضرت سلیمان نے کفر کیا جو کہ بالکل مفہوم کے خلاف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور مثال سُوْرَةُ الْکٰفِرُوْنَ کی ہے۔

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۱۰۹/۲ ترجمہ: ''نہیں میں بندگی کرتا جس کی بندگی کرتے ہو۔''

اگر اس آیت سے لَا کو الگ پڑھا جائے اور اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ پڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا ''میں اس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔'' جو کہ مفہوم کے خلاف ہے۔

اُردو میں بھی اگر صحیح مقام پر نہ ٹھہرا جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے مثلاً ایک جملہ ہے: روکو مت جانے دو۔ اگر اس کو یہ پڑھا جائے: روکو۔ مت جانے دو تو میں اس میں ''روکنے'' اور ''نہ جانے'' کا حکم ہے اور اگر اس کو یہ پڑھا جائے، روکو مت۔ جانے دو۔ تو اب اس کا مفہوم اُلٹ گیا یعنی ''نہ روکنے'' اور ''جانے'' کا حکم ہے اُردو عبارت لکھتے وقت اس میں کئی نشانات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً '' '' ( ) ؟ ۔ ! :۔ وغیرہ

قرآن مجید کی باہم قرأت کے لیے بھی خاص رموزِ اوقاف مقرر ہیں۔ ہر رمز کی کیفیت ذیل کی تفصیل سے واضح ہو جائے گی۔

○ یہ دائرہ اٰیَۃٌ کی علامت ہے جو فی الحقیقت لفظ اٰیَۃٌ کی گول ''ۃ'' (تَآءٌ مُدَوَّرَۃٌ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے اس کا نام وقفِ کوفی بھی ہے قُرَّآء کے نزدیک قرآن مجید میں ۶۲۳۶ (چھ ہزار دو سو چھتیس) آیات ہیں۔ دائرے یعنی، علامتِ آیت پر پہنچ کر وقف کر لینا چاہیے۔ اب ''ۃ'' تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔

◉ اللہ تعالیٰ نے سورتوں کی شکل میں پورے قرآن مجید کو تقسیم کر کے قرآن مجید کے وعظ اور مطالعہ کو ہمارے لیے آسان کر دیا ہے اور پھر ہماری سہولت اور مضامین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی وضاحت کے لیے سورتوں کی مزید تقسیم کر کے ہر سورت میں آیات کی حد بندی کر دی ہے۔

آیت کے لغوی معنی ''نشانی'' کے ہیں۔ یعنی واضح ''علامت'' راستے کے نشانات جو سفر کی سہولت کے لیے قائم کیے جاتے ہیں انہیں بھی آیات کہتے ہیں۔ قرآن کی آیات ہمارے منزل مقصود (یعنی اللہ) تک ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔ ہم انھی کے سہارے لِقائے رَب کی منزل طے کرتے ہیں۔ اس لیے کائنات کی نشانیوں کو بھی آیات اللہ کہا گیا ہے۔ قرآن مجید نے تو حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیت کہا ہے۔ قرآن مجید کی سورتوں کے ٹکڑوں کو بھی آیات کہتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ پوری کتاب اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہے۔

آیت کی بناوٹ میں جملوں کی تکمیل ضروری نہیں۔ قرآن کریم کے بہت سے مقامات ایسے ہیں کہ ایک جملہ کئی آیات کے بعد مکمل ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی آیت میں کئی مکمل جملے آجاتے ہیں۔ ایک آیت ''ہ'' میں کئی وقف (ج، م، ط) وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایک وقف میں کئی آیات نہیں ہو سکتیں۔ قرآن پاک کے ایک رکوع میں کئی آیات ہوتی ہیں۔ قرآن پاک میں ایک رکوع ایک آیت کا بھی ہے لیکن اس میں کئی وقف ہیں وہ رکوع پارہ '۲۹' سورۃ المزمل کا آخری رکوع ہے۔

م : .... لفظ لازم کا مختصر ہے جس لفظ کے بعد یہ رمز لکھی گئی ہو اس لفظ پر ٹھہرنا لازمی ہے ورنہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے، بعض مقامات پر عبارت کا مفہوم کہنے والے کی مراد کے خلاف ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال اُردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو...... جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے، تو اُٹھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ کہنے والے کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔ قرآن پاک میں وقف لازم کے بعض کے قول پر ۸۲ (بیاسی) اور بعض کی رائے پر ۸۵ (پچاسی) ہے۔ مثلاً: وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ............۲/۹

ط:...... یہ لفظ ''مطلق'' کا مخفف ہے اس رمز سے مراد ہے کہ اس مقام پر جملہ مکمل ہو گیا ہے لیکن ابھی مضمون مکمل نہیں ہوا۔ کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ یہ وقف اس موقع پر ہوتا ہے جس سے پہلے کلام کے بالکل ختم وہ جانے کے سبب ''ط'' کے بعد عبارت سے ابتداء کرنا بہتر ہو۔ جیسے وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط یہاں بعد والا جملہ پہلے سے بالکل جدا ہے اس لیے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔ وقفِ مطلق قرآن پاک میں ۳۵۱۰ (تین ہزار پانچ سودس) ہیں۔

ج:...... یہ وقفِ جائز کی رمز ہے۔ یہاں وقف کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ یہ وقف پورے قرآن پاک میں ایک ہزار پانچ سو اُٹھتر (۱۵۷۸) ہیں۔ مثلاً: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ [۲/۹]

ز:...... یہ وَقْفِ مُجَوَّزْ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانے کی وجہ بھی ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنے کی بھی۔ لیکن وصل کی جہت زیادہ نمایاں اور قوی تر ہوتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے یہاں سے تجاوز کرتے جانا، یعنی گزر جانا، آگے بڑھ جانا چاہیے، وَقْفِ مُجَوَّزْ پورے قرآن پاک میں ایک سو اکانوے (۱۹۱) ہیں۔ مثلاً: غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ص:...... لفظ مُرَخَّصْ کا مختصر ہے۔ یہ رمز وقف ایسی دو باتوں کے درمیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آتی ہے جن کا باہمی تعلق ہو۔ اگرچہ معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت رکھتی ہو "ص" کے ماقبل کو "ص" کے مابعد کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر سانس ختم ہو جائے یا کسی اگلے ایسے کلمے پر سانس ٹوٹ جانے کا خدشہ ہو جس پر ٹھہرنا مناسب نہیں تو پھر "ص" کی رمزِ وقف پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔ ٹھہر جانے کی صورت میں بعض قاریوں کے نزدیک اِعادہ کرنا اَولیٰ ہے کیونکہ وقف مُرَخَّص میں جہت وقف ضعیف ہوتی ہے واضح رہے کہ وقف مجوَّز کی بہ نسبت وقف مُرَخَّص میں وصل کو زیادہ ترجیح ہے۔ وقف مُرَخَّص پورے قرآن میں تراسی (۸۳) ہیں۔ مثلاً:

فَأْتُوْ بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O [۲/۲۳]

ق:...... قَدْ قِيْلَ (کہا گیا ہے) یا قِيْلَ عَلَيْهِ الْوُقُوْفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے ق سے مراد یہ ہے کہ بعض علماء نے اس جگہ وقف کرنے کو کہا ہے لیکن یہ علامت ضعف وقف پر دلالت کرتی ہے اور راجح قول یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔ مثلاً: اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵/۲ (البقرة)

س:...... (سَكْتَةٌ) سَكْتَةٌ کی علامت ہے۔ اور کبھی لفظ "سَكْتَةٌ" لکھ دیا جاتا ہے۔ سَكْتَةٌ کے معنی ہیں، سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہرنا، پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔ مثلاً: رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا ۲۳

وَقْفَةٌ:...... یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی بہ نسبت کچھ زیادہ ٹھہرنا چاہیے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ مثلا: وَاعْفُ عَنَّا وقفة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲/۲۸۶ (البقرة)

''سکتے'' اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ ''سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے'' وقفے میں زیادہ یعنی سَکْتَۃٌ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وَقْفَۃٌ وَقف سے اَقْرَبُ.

وقف:......اس جگہ وقف کرنا درست ہے اگر نہ کرے تو نقصان نہیں۔

صل:...... یہ قَدْ یُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت، یعنی پڑھنے والا اس مقام پر کبھی نہیں ٹھہرتا، کبھی ٹھہر جاتا ہے، یہاں ترکِ وصل، یعنی وقف کرنا احسن ہے، گو بعض علماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

صلے:......اَلْوَصْلُ اَوْلٰی (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ رہا وقف سورہ بھی درست ہے۔

∴ ∴ کسی عبارت سے پہلے اور پیچھے تین تین نقطے ہوں، پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین لفظوں میں وصل کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کر لے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَۃٌ کہتے ہیں۔ جس کا مُخَفَّف مع ہے۔ بعض اسے مُرَاقَبَۃٌ کہتے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ۲/۲ (البقرة)

لا:...... یہ لَا وَقْفَ عَلَيْهِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی رمز ہے۔ یہاں وقف نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آیت کے درمیان کسی لفظ پر لا درج ہو اور سانس ٹوٹ جانے پر وہاں وقف کرنا پڑ جائے تو ''لا'' سے پہلے کسی موزوں مقام سے اِعَادَہ کر لینا چاہیے۔

مثلاً:...... (i) سورہ آل عمران آیت ۳۰، (ii) سورہ بقرہ آیت ۱۹۵،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (البقرۃ ۲/۱۴)

اگر ''لا'' آیت کی علامت یعنی دائرے پر ہو تو وقف کرنا درست ہے۔ مثلاً:

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

۵:...... یہ آیت کی علامت ہے لیکن یہ غیر کوفی آیت ہے اور وقف ہے۔

وَقْفُ النَّبِیْ:...... یہ وقف کرنا اتباع رسول مقبول ﷺ ہے۔ یہ وقف کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (ــ) نشان ہوتا ہے۔ اور حاشیے میں (وقف النبی ﷺ) لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ تلاوت فرمایا کرتے تھے اس مقام پر ضرور ٹھہرتے تھے۔ (سورۃ البقرہ آیت ۱۹۷) خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا

وَقْفِ غُفْرَان:...... یہاں وقف کرنا بہت اچھا ہے، بلکہ اُمید بخشش کی ہے۔ اس پر وقف کرنے سے معنی خوب ظاہر ہو جاتے ہیں اور سننے والے کے دل میں خوشی بھی پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ وہ قرآن پاک کے مطالب کو سمجھتا ہو۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (ــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں (وَقْفِ غُفْرَان) لکھا ہوتا ہے، یہ وقف پورے قرآن پاک میں دس (۱۰) ہیں۔ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؁ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ (۶۷/۱۹)

وَقْفِ مَنْزِل، وَقْفِ جِبْرَآئِيْل:...... یہ دونوں ایک وقف کے نام ہیں۔ یعنی وہ موقع جس پر جبرائیل علیہ السلام نے وحی سناتے وقت وقف کیا ہے اور ان کی پیروی میں نبی کریم ﷺ نے بھی کیا۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (ــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں وقفِ منزل یا وقف جبرائیل لکھا ہوتا ہے۔ وقف جبرائیل پورے قرآن میں ایک سورۂ آل عمران آیت نمبر ۹۴، ۹۵ میں ہے اور وقف منزل مختلف مقامات پر گیارہ (۱۱) ہیں۔ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ٥ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ

قِفْ:...... یہ یُوْقَفُ عَلَیْهِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) یا یَقِفُ عَلَیْهِ الْوُقُوْفُ (ٹھہرنے والا مقام پر ٹھہر جاتا ہے) کا مختصر ہے۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیے لیکن اگر ٹھہرا نہ جائے تو مطلب نہیں بگڑتا، جہاں گمان ہو کہ پڑھنے والا وصل (ملا) کرے گا وہاں قِف کی علامت لکھ دی جاتی ہے۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ ۲ / ۲۸۵

قلا:...... قِیْلَ لَا وَقْفَ عَلَیْهِ سے ہے۔ یعنی بعض علماء کے قول پر یہاں وقف نہیں ہے پس یہاں وصل ہی بہتر ہے اور جو وقف بتاتے ہیں ان کے قول پر اعادہ کی حاجت نہ ہوگی۔

نوٹ: (۱) جہاں ایک سے زیادہ علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوگا۔

(۲) اگر ایک سے زائد علامتیں برابر برابر لکھی ہوں تو وَقف و وصل کے لیے دائیں طرف والی علامت کا اعتبار ہوگا۔

ساکن حروف قلقلہ: قْ ۔ طْ ۔ بْ ۔ جْ ۔ دْ ان حروف کو یاد رکھنے کے لیے ایک ہی مرکب یاد کر لیں۔ قُطْبُ جَدٍّ مثلاً هَبْ ۔ يَجْمَعُ ۔ قَدْ ۔ نَطْبَعُ ۔ اَقْرَبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت کا طریقہ معروف و مجہول

ایک زبان کو دوسری زبان کے لہجے میں پڑھنا مجہول کہلاتا ہے۔ ہمارے ہاں عموماً قرآن مجید اُردو لہجے میں پڑھا جاتا ہے۔ لاعلمی کی بنیاد پر یا دیہاتوں میں عورتوں سے پڑھے ہوئے قرآن مجید میں غلطی کا امکان بھی ہوتا ہے۔

اس لیے پیش (ـُـ) کی آواز کو انگریزی کے U اور زبر (ـَـ) کی آواز کو اردو میں (اَ) اور زیر (ـِـ) کی آواز کو انگریزی کے E کی آواز کے مطابق پڑھنا چاہیے۔ یہی معروف آوازیں ہیں۔

چونکہ عربی کے حروف تہجی میں (ے) نہیں ہوتی اس لئے اگر زیر (ـِ) کی آواز کو انگریزی کی E کی بجائے A کی آواز کے مطابق پڑھ لیا جائے تو اردو کے حروف (سے، دے، کے) بولے جاتے ہیں

اسی طرح اگر پیش (ـُ) کی آواز کو انگریزی کے O کی آواز کے مطابق بولا جائے تو اردو میں (لو، سو، دو) کی آواز آتی ہے جو کہ اردو ہے

اس لئے معانی کے تبدیل ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور یہ آوازیں مجہول کہلاتی ہیں۔

آدھی اور پوری آواز کا فرق: پوری آواز کو ادا کرنے کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ درمیانی رفتار سے کھلی ہوئی اُنگلی بند کر لی جائے یا بند اُنگلی کھول لی جائے۔ تو اس وقفے میں ادا ہونے والی آواز پوری کہلائے گی۔ بالفاظ دیگر وہ آواز جو عام گفتگو میں قدرتی طور پر بغیر کم کیے یا بڑھائے ہمارے منہ سے نکلتی ہے پوری آواز کہلاتی ہے۔ مثلاً ہم اُردو زبان میں بولتے ہیں: ”کاکا“۔ ”نانا“۔ ”دادا“ وغیرہ یہی الف کی پوری آوازیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان مخارج

مخرج کے معنی

مَخْرج کے لغوی معنی ہیں ، نکلنے کی جگہ اور اہل تجوید کی اصطلاح میں جس عضو سے کسی حرف کا تَلَفُّظْ ادا ہوتا ہو۔ وہ عضو اس حرف کا مخرج کہلاتا ہے حلق ، کوا، زبان ، دانت ، مسوڑھے ، ہونٹ وغیرہ مختلف حروف کے مخارج کا کام دیتے ہیں۔

مخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے

پہلا طریقہ

جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو، اس حرف پر زبر (ـَـ) لگاؤ، اور اس کے بعد ..... (ہ) .... (بہ) .... (ھا) ساکن لگاؤ، جیسے اَہ ، بَہْ ، تَہْ ، لَہْ ، مَہْ۔ بلکہ کوئی بھی ساکن حرف لگاؤ، ان الفاظ کو ادا کرتے وقت حرف کی آواز جس جگہ سے اٹھے گی ، اس حرف کا وہی مَخْرَج ہوگا۔

دوسرا طریقہ

جس حرف کا مَخْرَج معلوم کرنا ہو، اس حرف پر شد (ـّـ) لگاؤ، اور اس سے پہلے زبر والا ہمزہ بشکل اَلِف (اَ) لگاؤ جیسے، اَبَّ ، اَلَّ ، اَتَّ ، اَشَّ ، اَقَّ ، اَمَّ۔ ان الفاظ کو ادا کرتے وقت جہاں آواز رُک جائے گی ، وہی اس حرف کا مَخْرَج ہو گا۔ اب اس گُر کو ذہن نشین کر لیا جائے ، جو بھی دو حروف ہوں پہلے پر زبر (ـَـ) دوسرے پر شد (ـّـ) جہاں سے آواز اٹھے گی وہ زبر والے کا مَخْرَج ہوگا ، اور جہاں آواز رک جائے گی وہ شد والے حرف کا مَخْرَج ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعضاءِ صَوت

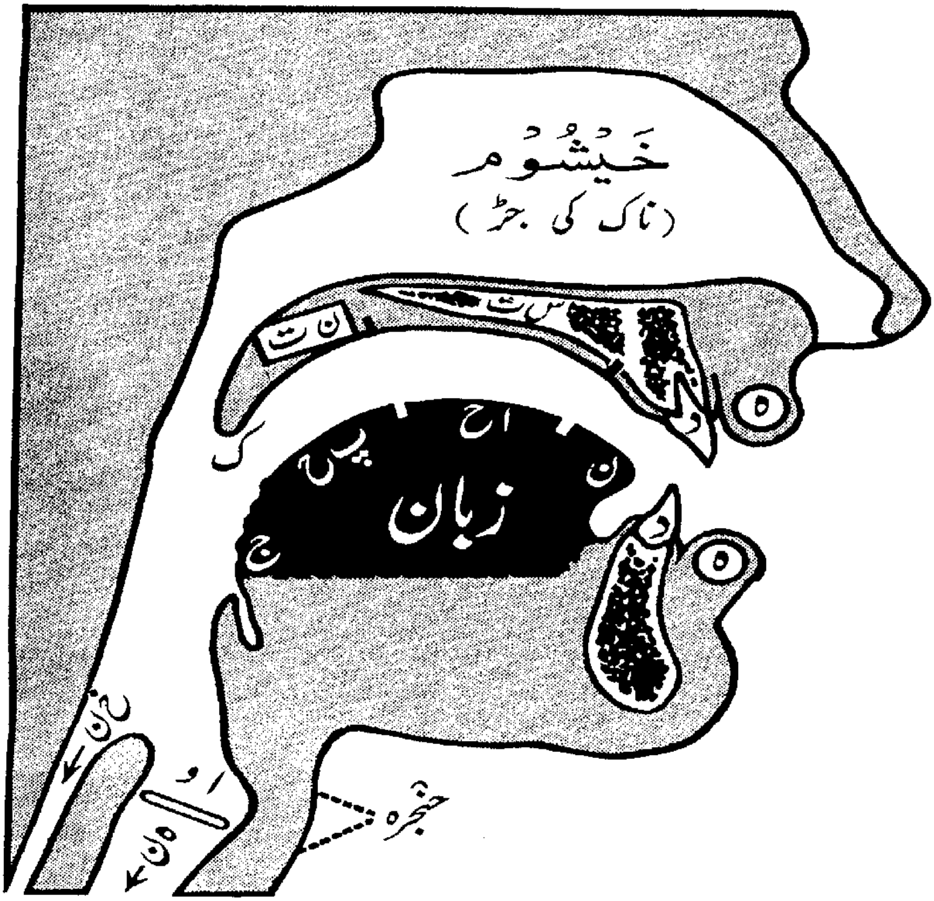

ک	کوّا	ا ح	(زبان کا) اگلا حصّہ
س ت	سخت تالو	پ ح	(زبان کا) پچھلا حصّہ
ن ت	نرم تالو	ج	(زبان کی) جڑ
د	دانت	خ ن	خوراک کی نالی
ہ	ہونٹ	ا و	آواز کے وتر
ن	(زبان کی) نوک	ہ ن	ہوا کی نالی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالائی جبڑا

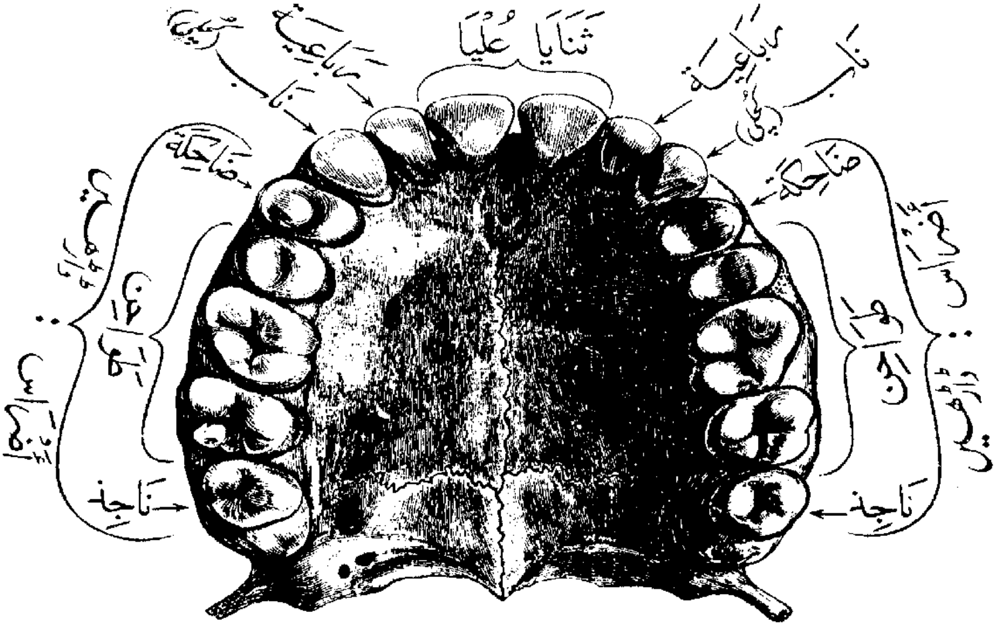

بایاں نصف جبڑا

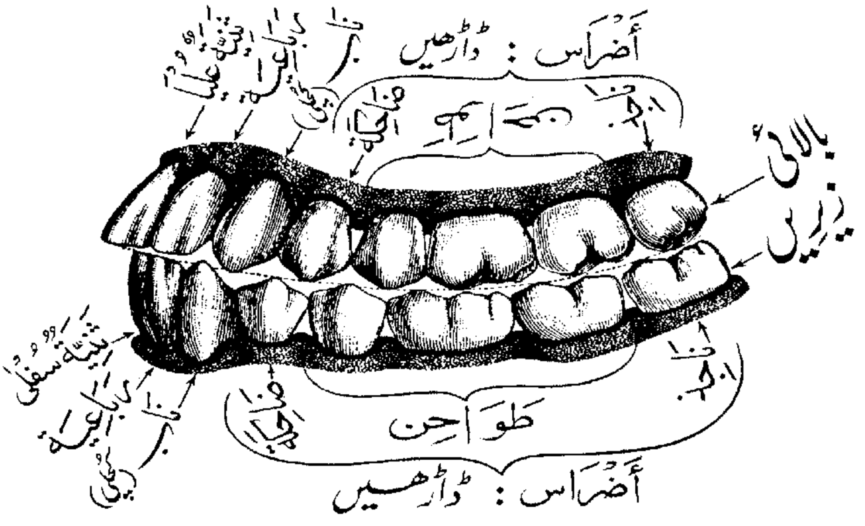

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخارج حروف

حلقی حروف چھ حروف کی آوازیں حلق سے نکلتی ہیں۔

ء ۔ ہ ۔ ع ۔ ح ۔ غ ۔ خ

ء: اَقْصٰی حَلْقٍ (حلق کے بعید ترین حصے) سے جو سینے کے قریب ہے۔ (هَمْزَة) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

ہ: (هَا) کا تلفظ بھی اَقْصٰی حَلْقٍ (حلق کے بعید ترین حصے) سے ادا ہوتا ہے۔

ع، ح: وسط حلق (حلق کے درمیانی حصے) سے ح (حَا) اور ع (عَیْن) کی آوازیں نکلتی ہیں۔

غ، خ: زبان جانب سے حلق کے قریب ترین حصے (اَدْنٰی حَلْقٍ) سے خ اور غ کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

چونکہ ان چھ حروف کا تلفظ حلق کے مختلف حصوں سے ادا ہوتا ہے۔

اس لئے انہیں حُرُوفُ الْحَلْقِ یا اَلْحُرُوفُ الْحَلْقِيَّة کہتے ہیں۔

ہونٹوں کے حروف چار حروف کی آوازیں ہونٹوں سے نکلتی ہیں۔

ب ۔ م ۔ ف ۔ و

ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تر حصوں کے آپس میں ملنے سے ب (بَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ اس لئے اس حرف کو بَحْرِیٌّ کہتے ہیں۔

م: ہونٹوں کے بند ہونے پر جو خشک حصے نظر آتے ہیں اُن کو بیرونی خشک حصوں کے آپس میں ملنے سے م (میم) کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہے اس لئے اس حرف کو بری کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف: نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے سے اوپر کے سامنے والے دانتوں کے کنارے لگیں تو ف (فا) کی آواز نکلتی ہے۔

و: دونوں ہونٹ آگے کو اس طرح نکلیں کہ باچھیں ملی رہیں اور ہونٹوں کے درمیانی حصوں سے ایک سوراخ بن جائے تو و (واؤ) کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہے۔

ب: م اور و کے تلفظ میں دونوں ہونٹوں کا اور "ف" کے تلفظ میں ایک ہونٹ کا دخل ہوتا ہے۔ اس لئے ان چاروں کو اَلْحُرُوْفُ الشَّفْوِيَّةُ یا اَلْحُرُوْفُ الشَّفْهِيَّةُ کہتے ہیں۔

کھُردرے تالو کے حروف تین حروف کی آوازیں کھُردرے تالو سے نکلتی ہیں۔

ت ـ ط ـ د

نوک زبان اور اوپر والے سامنے کے دانتوں کی جڑ سے ت (تَا) ط (طَا) اور د (دال) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ت (تَا) کی آواز باریک ہوتی ہے، لیکن ط (طَا) کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں کیونکہ ان حروف کے تلفظ میں تالو کے کھُردرے حصے (نِطْعٌ یا نَطَعٌ) کا دخل ہوتا ہے اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ النِّطْعِيَّةُ کہتے ہیں۔

مسوڑھوں کے حروف تین حروف کی آوازیں مسوڑھوں سے نکلتی ہیں۔

ث ـ ذ ـ ظ

نوکِ زبان اور اوپر والے سامنے کے دانتوں کے ان کناروں سے جو مسوڑھوں سے ملے ہوئے ہیں ث (ثَا) ذ (ذال) اور ظ (ظَا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ذ (ذال) کی آواز باریک ہوتی ہے۔ لیکن ظ (ظَا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں، کیونکہ ان حروف کے تلفظ میں مسوڑھے (لِثّةٌ) کو دخل ہوتا ہے، اس لئے ان حروف کو اَلْحُرُوْفُ اللِّثَوِيَّةُ کہتے ہیں۔

خلاء دہن کے حروف تین حروف کی آوازیں خلاء دہن سے نکلتی ہیں۔

ج ۔ ش ۔ ی

زبان کا درمیانی حصہ (وَسَطُ لِسَانٍ) تالو کے درمیانی حصے (وَسَطُ الْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکرائے تو ج (جِیْم) ش (شِيْنٌ) اور ی (یَا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ چونکہ ان حروف کے تلفظ میں آواز زبان کے سرے اور تالو کے کھردرے حصے کے درمیانی خلاء (شَجْرٌ) میں سے نکلتی ہے۔ ان حروف کو اس مَحِل تَلَفُّظْ (شَجْرٌ) کی طرف منسوب کر کے اَلْحُرُوْفُ الشَّجْرِيَّةُ کہتے ہیں۔

نوکِ زباں کے حروف تین حروف کی آوازیں نوکِ زبان سے نکلتی ہیں۔

س ۔ ص ۔ ز

نوکِ زبان، نیچے اور اوپر والے سامنے کے چاروں دانتوں کے کناروں کے کچھ آپس میں ملنے سے س (سِیْنٌ) ص (صَادٌ) اور ز (زا) کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ان حرفوں کے تَلَفُّظْ میں نوک زبان اوپر اور نیچے کے سامنے والے دانتوں کے درمیان آجاتی ہے۔ لیکن نہ تو اوپر کے دانتوں سے لگتی ہے نہ نیچے کے دانتوں سے نوک زبان (اَسَلَةٌ) کے اعتبار سے ان حروف کو اَلْحُرُوْفُ الْاَسَلِيَّةُ کہتے ہیں۔ چونکہ ان حروف کا تلفظ ادا کرتے وقت سیٹی (صَفِيْرٌ) کی سی آواز نکلتی ہے، اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ الصَّفِيْرِيَّةُ بھی کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلوئے زبان کے حروف ایک حرف کی آواز پہلوئے زبان سے نکلتی ہے۔

ض

زبان کی کروٹ (حَافَةُ لِسَان) کو بالائی داڑھوں کی جڑوں سے دائیں یا بائیں یا دونوں طرف لگائیں تو ض (ضَاد) کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ض (ضَادُ) کے تَلَفُّظ میں حَافَةُ لِسَانِ کو دخل ہے اس لئے ض (ضَاد) کو اَلْحَرْفُ الْحَافِيُ کہتے ہیں۔

کوے کے حروف دو حروف کی آوازیں کوّے سے نکلتی ہیں۔

ق ـ ك

زبان کی جڑ یعنی ہونٹوں کی جانب سے زبان کا آخری حصے (اَقْصٰی لِسَان) جب کوے سے مُتصِلُ تالو کی جڑ یعنی تالو کے آخری حصے اَقْصٰی اَلْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکر کھائے تو ق (قَافُ) کی آواز پیدا ہوتی ہے لیکن جب زبان کا وہ حصہ جو جڑ سے مُتَّصِلُ ہے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر ہے تالو کے مقابل حصے سے ٹکرائے تو ک (كَافُ) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ق (قَافُ) اور ک (كَاف) کے تَلَفُّظ میں زبان کا کوئی مخصوص حصہ کَوّے (لَهَاةٌ) سے مُتَّصِلُ یا قریب ہی تالو کے آخری حصے سے ٹکراتا ہے۔ اس لئے مَحَلّ کے اعتبار سے ق (قَافُ) اور ک (كَافُ) اَلْحَرْفَانِ اللَّهْوِيَّانِ کوے کے حروف کہلاتے ہیں۔

زبان کی نوک اور کروٹ کے حروف

تین حروف کی آوازیں زبان کی نوک اور کروٹ سے نکلتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ل ـ ن ـ ر

ل: زبان اپنی نوک اور کروٹ کے کچھ اگلے حصے سمیت ذرا تالو کی جانب مائل ہو کر جب اوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف چاروں دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو ل (لَامْ) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

ن: زبان کی اپنی نوک اور کروٹ کے کچھ اگلے حصے سمیت ذرا تالو کی جانب مائل ہو کر جب اوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف، تین دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو ن (نُوْنْ) کی آواز نکلتی ہے۔

ر: نوکِ زبان اپنی پشت کے سرے سمیت جب اوپر والے درمیانی یا بائیں طرف دو دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو (رَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ ر (رَا) کے تلفظ میں پشتِ زبان کا سرا کام کرتا ہے چونکہ یہ تینوں حروف کنارہ زبان یعنی (ذَلْقْ یا ذَوْلَقْ) سے ادا ہوتے ہیں، اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ الذَّالِقِيَّة یا اَلْحُرُوْفُ الذَّوْلَقِيَّة کہتے ہیں۔

مشق نمبر 1 مخارج حروف

حروف حلقی کے سامنے (ح)	ا		ط		د	
ہونٹوں کے سامنے (ف)	ذ		ش		ی	
کھردرے کے سامنے (ت)	ص		غ		ر	
مسوڑوں کے سامنے (ت)	ق		ل		ز	
خلاء دہن کے سامنے (ج)	ء		ح		خ	
نوک زبان کے سامنے (س)	ب		م		و	
کوے حروف کے سامنے (ك)	ہ		ع		ض	
کروٹ حروف کے سامنے (ن)	ظ		ش		و	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخرج کے ادل بدل ہونے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے

جس حرف کا جو مخرج لکھا گیا ہے، اگر وہ حرف وہیں سے ادا ہو تو ترجمہ اور مطلب صحیح ہو گا ورنہ غلط مثلاً قَلْبٌ (دل) کَلْبٌ (کُتّا) یعنی اگر دو نقطے والے (قَافْ) سے کہا جائے تو اس کا مطلب (دل) ہے۔ اگر دوسرے (کاف) سے کہا جائے تو اس کا مطلب کُتّا ہے۔ ضَلَالٌ (ضَاد) کے ساتھ ہو تو اس کے معنی گمراہی و ہلاکت کے ہیں اور اگر ضَلَالٌ (ظَا) کے ساتھ ہو ظِلَالٌ تو سایہ دار چیزوں کو کہتے ہیں۔ ضَرْبٌ اگر (ضَاد) کے ساتھ ہو تو مارنا، اور اگر (زَا) کے ساتھ زَدْبٌ ہو تو تیزی اور مویشیوں کو باڑے میں بند کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح وَثِقَ اگر (ثا) کے ساتھ ہو تو بھروسہ کرنا اور (سِین) کے ساتھ وَسْقٌ ہو تو ایک معروف پیمانے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے سینکڑوں الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ بدلنے سے معنی ہو جاتے ہیں۔ چند مزید مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

تا(ت) اور طا(ط) کی مثالیں				ثا(ث)، س(سین) اور ص(صاد) کی مثالیں			
تِيْنٌ	انجیر	طِيْنٌ	مٹی	ثَمَنٌ	قیمت	سَمَنٌ	گھی
اِثْمٌ	گناہ	اِسْمٌ	نام	سَيْفٌ	تلوار	صَيْفٌ	موسم گرما

قاف(ق) اور کاف(ك) کی مثالیں

قَصْرٌ	محل	كَسْرٌ	توڑنا	قُرْبٌ	قریب ہوا
كَرْبٌ	تکلیف میں پڑا	قُلْ	تو کہہ	كُلْ	تو کھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حا(ح) اور ھا (ہ) کی مثالیں				ہمزہ (أ) اور عین (ع) کی مثالیں			
چھوڑنا	هَجْرٌ	پتھر	حَجَرٌ	رہائش پذیر	عَمِيْنٌ	امانتدار	اَمِيْنٌ
کوشش کی	جَهَدَ	انکار کیا	جَحَدَ	جاننے والا	عَلِيْمٌ	دردناک	اَلِيْمٌ

اس لئے قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مخارج کا خاص خیال رکھیں کیونکہ غلط ادائیگی سے ثواب کی بجائے گناہ ہونے کا احتمال ہے۔

اسی طرح قرآن مجید میں معانی کے اعتبار سے دو حروف الگ الگ لکھے جاتے ہیں اور ان کے معانی بھی جدا جدا ہوتے ہیں لیکن لکھنے میں دونوں ایک ساتھ ہوتے ہیں ایسے الفاظ کو بھی پڑھتے وقت احتیاط برتنی چاہئے ورنہ معانی غلط ہو سکتے ہیں مثلاً اَلَآ اِنَّهُمْ یہاں اس آیت میں اَلَآ کے معانی سن رکھو، خبردار، ہوشیار کے ہیں اور دوسرے مقام پر اَلَا یَظُنُّ کے معنی سوالیہ ہونے کی وجہ سے کیا وہ نہیں گمان کرتے

قرآنی مثالیں (لام) کو بھی ادا کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ آدھی آواز کو پوری آواز میں ادا کرنے سے بھی معنی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً اٰیَةٌ سے اٰیَاتٌ

لِ	حرف جار	لِلّٰهِ	اللہ کے لئے، واسطے
لَ	تاکید	وَلَئِنْ	اور اگر لَلْحَقُّ البتہ حق ہے
لَ	لائے نہی	وَلَا تَقُوْلُوْا	نہ تم کہو
لِ	لام کی ناصبہ	لِیُهْلِكَ	کہ وہ ہلاک کرے
لَ	لائے نفی	لَا تَعْلَمُوْنَ	تم نہیں جانتے
لْ	لام امر جازمہ	وَلْیُهْلِكْ	اور اسے چاہیے کہ وہ ہلاک کرے
لا	نفی جنس	لَآ اِكْرَاهَ، لَآ اِلٰهَ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان، حروف اظہار اقلاب اَدغام اور اخفاء

یاد رہے کہ دو (۲) زبر ـً دو (۲) زیر ـٍ اور دو (۲) پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں اور یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ تنوین کی آواز ساکن نون کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کی آواز ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ اً۔ اَنْ۔ بً۔ بَنْ۔ اٌ۔ اُنْ۔ بٌ۔ بُنْ لیکن تنوین اور ساکن نون میں بولنے والا (نون) کبھی پورا بولتا ہے، کبھی غنہ یعنی ناک میں، کبھی بولتا ہی نہیں۔ کبھی لکھا نون ہوتا اور آواز میم کی ہوتی ہے اس لیے اٹھائیس حروف میں سے جب کوئی حرف تنوین یا ساکن نون کے بعد آتا ہے تو تنوین اور ساکن نون کی ان مختلف آوازوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حروفِ تہجی، حروف اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاٗ کہلاتے ہیں۔

اظہار

اظہار کے لغوی معنی اَلْبَیَانُ یعنی خوب ظاہر کرنے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں حرف کو اس کے مخرج سے بغیر کسی تَغَیّر اور غُنَّہ کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔ چھ حروف حروفِ اظہار کہلاتے ہیں۔

اُ۔ ءُ یہ دونوں شکلیں ہمزہ کی ہیں۔ بغیر کسی حرکت کے "ا" اَلِفْ کہلاتا ہے۔

ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ

یہ حروف حلقی بھی کہلاتے ہیں اور حُرُوْفُ الْاِظْهَارِ بھی، ان میں سے کوئی بھی حرفِ ساکن نون یا تنوین کے بعد آجائے تو نون خوب ظاہر ہو کر بولتا ہے اس کو اظہار حلقی بھی کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساکن نون کی مثالیں

	اِنْ اَجْرِیَ ۳۴/۴۷	یَنْئَوْنَ ۶/۲۶	مَنْ هُوَ ۳۷/۱۶۳	اَنْعَمْتَ ۱/۶
اردو میں پڑھائی	اِنْ اَجْ رِیَ	یَنْ ئَوْنَ	مَنْ ہُوَ	اَنْ عَمْ تَ
	مِنْ حَقٍّ ۱۱/۷۹	مِنْ غَیْرِہٖ ۷/۸۵	مِنْ خَوْفٍ ۴/۱۰۶	اِنْ هَدَانَا
اردو میں پڑھائی	مِنْ حَقْ قِنْ	مِنْ غَیْ رِہٖ	مِنْ خَوْفٍ	اِنْ ہَدَانَا

تنوین کی مثالیں

	اِذًا اَبَدًا ۱۸/۵۷	شَیْءٍ هَالِكٌ ۲۸/۸۸	لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ ۲/۲۷۴
اردو میں پڑھائی	اِذًا اَبَ دًا	شَیْءٍ هَالِكٌ	لَا خَوْفٌ عَ لَیْ كُمْ
	عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۳۱/۲۷	عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ۳۵/۲۸	یَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۲/۸۸
اردو میں پڑھائی	عَ زِیْ زٌ حَ كِیْ مٌ	عَ زِیْ زٌ غَ فُوْرٌ	یَوْ مَ ءِ ذِنْ خَاشِ عَةٌ

اقلاب یا ابدال

اقلاب کے لغوی معنی ، کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کے ہیں۔

اصطلاح تجوید میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام اقلاب ہے۔

اقلاب کا حرف ایک ہی ہے وہ ....ب......... "با" ہے۔

جب ساکن نون یا تنوین کے بعد ....ب......... "با" آ جائے تو ساکن نون یا نون تنوین کو میم سے بدل کر غُنّہ اور اخفاء سے پڑھیں گے۔ اس عمل کو اِقْلَابْ یا قَلْبْ کہتے ہیں۔ تمام قرآن پاک میں جہاں جہاں بھی ساکن نون یا تنوین کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف .... ب .... ''با'' آیا ہے۔ وہاں ایک چھوٹا سا ...... م ...... ''میم''
لکھا ہوگا۔ تاکہ میم کی آواز نکالنے میں آسانی ہو۔

ساکن نون کی مثالیں

	مِنۡ بَعۡدِهِمۡ ۴۰/۵	اَنۡۢبِئۡهُمۡ	كَمَنۡۢ بَآءَ ۳/۱۶۲
اردو میں پڑھائی	مِمۡ بَعۡ دِهِمۡ	اَمۡبِءۡهُمۡ	كَمَمۡ بَآءَ
	تُنۡۢبِتُ ۳۶/۳۶	مِنَ الۡاَنۡۢبَآءِ ۵۴/۴	يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ ۶۵/۱۱
اردو میں پڑھائی	تُمۡ بِتُ	مِ نَلۡ اَمۡ بَآءِ	يُؤۡ مِمۡ بِلۡ لَ هِ

تنوین کی مثالیں

	سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ۳۱/۲۸	صُمٌّۢ بُكۡمٌ ۶/۳۹	اَبَدًاۢ بِمَا ۲/۹۵
اردو میں پڑھائی	سَ مِ ىۡ عُمۡ بَ صِىۡ رٌ	صُمۡ مُمۡ بُكۡ مٌ	اَ بَ دَمۡ بِ مَا
	كَافِرٍۢ بِهٖ ۲/۴۱	كُفۡرٌۢ بِهٖ	حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۵۴/۵
اردو میں پڑھائی	كَا فِ رِمۡ بِهٖ	كُفۡ رُمۡ بِهٖ	حِكۡ مَ تُمۡ بَا لِ غَ هۡ

اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ ساکن میم (مۡ) کے بعد ''ب'' ''با'' آجائے تو ساکن مِیم (مۡ) کا تلفُّظ بھی غنے اور اِخۡفآء سے کیا جاتا ہے جیسے اَمۡ بِهٖ

ادغام

ادغام کے لغوی معنی، ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں ایک ساکن کو دوسرے متحرک میں اس طرح ملا دینا کہ دونوں مل کر ایک مشدد حرف ہو جائیں، اور دونوں کی ادائیگی کے وقت عضو ایک ہی بار کام کرے یعنی دونوں ایک ہی مخرج سے بلا فصل ادا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ حروف، حروفِ ادغام کہلاتے ہیں:

ی - ر - ل - م - و - ن

ان چھ حروف کو غور سے دیکھیں تو خود بخود ہی ان حروف کا ایک لفظ بن جاتا ہے جو بہت مشہور ہے............ یَرْمَلُوْنَ

ادغام کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اس ایک لفظ کے دو لفظ بنائے جاتے ہیں۔

یعنی............ لَرْ............ اور............ یَمُوْنَ............

کیونکہ ادغام کی دو قسمیں ہیں:

(i) ادغام تام (ii) ادغام ناقص

(i) لَ "لَام" یا "رَ" رَا سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آ جائے تو ساکن نون یا تنوین پڑھا نہیں جائے گا۔ اس کو ادغامِ تام کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

	۲/۵ مِنْ رَّبِّهِمْ	۴/۴۰ مِنْ لَّدُنْهُ	۱۰/۵۹ وَلَا كِنْ لَّا
اردو میں پڑھائی	مِرْ رَبْ بِ هِمْ	مِلْ لَ دُنْ هُ	وَلَا كِلْ لَا
	اِنْ لَّمْ	مِنْ رِّزْقٍ	۱۰/۱۰۸ مِنْ رَّبِّكَ
اردو میں پڑھائی	اِلْ لَمْ	مِرْ رِزْقٍ	مِرْ رَبْ بِ كَ

تنوین کی مثالیں

	۳۶/۵۸ رَبٍّ رَّحِيْمٍ	۲/۲۵ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	۴۸/۲۹ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ
اردو میں پڑھائی	رَبْ بِرْ رَحِيْ مِنْ	ثَ مَ رَ تِرْ رِزْقً	مُ حَمْ مَ دُرْ رَسُوْ لُلْ لَ هِ
	۵۰/۱۱ رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	۶۲/۹ خَيْرٌ لَّكُمْ	۲/۲ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
اردو میں پڑھائی	رِزْ قَلْ لِلْ عِ بَادِ	خَيْ رُلْ لَ كُمْ	هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِيْ نَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ''ی'' یا ''م'' ''میم'' و ''واؤ'' ''ن'' نون سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آجائے تو ادغام کرتے وقت اس کا غُنَّہ کیا جاتا ہے۔ اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

	مَنۡ یَّقُوۡلُ ۲/۸	مِنۡ نَّکِیۡرٍ ۴۲/۴۷	مِنۡ مَّالٍ ۲۳/۵۵
اردو میں پڑھائی	مَنۡیۡ یَ قُوۡلُ	مِنۡ نَ کِیۡ رٍ	مِمۡ مَالٍ
	مَنۡ وُّجِدَ ۱۲/۷۵	یَوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۷۹/۸	عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا ۷۶/۶
اردو میں پڑھائی	مَوۡ وُجِدَ	یَوۡمَءِذِوۡ وَاجِفَةٌ	عَیۡ نَیۡ یَ شۡ رَبُ بِهَا

تنوین کی مثالیں

	بَرۡقٌ یَّجۡعَلُوۡنَ ۲/۱۹	صَیۡحَةً وَّاحِدَةً ۳۶/۲۹	کَثِیۡرًا مِّنۡ
اردو میں پڑھائی	بَرۡقُیۡ یَ جۡ عَلُوۡنَ	صَیۡ حَ تَنۡوۡ وَاحِ دَةً	کَ ثِیۡ رَمۡ مِنۡ
	رَجُلٌ یَّسۡعٰی ۳۶/۲۰	رَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۲/۱۹	سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۱۷/۸۰
اردو میں پڑھائی	رَجُلُنۡ یَ سۡ عٰ	رَعۡ دُنۡوۡ وَبَرۡقٌ	سُلۡ طَانَنۡ نَ صِیۡ رًا

نوٹ ا۔ ی، ر، م، ل، و، ن سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین ہو تو یہ حروف مشدد ہوتے ہیں۔

۲۔ قِنۡوَانٌ، صِنۡوَانٌ، بُنۡیَانٌ، دُنۡیَا۔ ان چاروں لفظوں میں ساکن نون کا ''و'' واؤ اور ''ی'' یا میں ادغام نہیں ہوتا بلکہ نون خوب صاف پڑھا جاتا ہے۔

اِخفاء

اخفاء کے لغوی معنی چھپانے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں کسی حرفِ ساکن کو اظہار اور ادغام کی درمیانی کیفیت پر اس میں صفتِ غنہ کو باقی رکھ کر بغیر تشدید کے ادا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا۔ پندرہ حروف اخفائے کے ہیں:

ت . ث . ج . د . ذ . ز . س . ش . ص . ض . ط . ظ . ف . ق . ك

ان پندرہ حروف سے پہلے ساکن نون یا تنوین آ جائے تو ساکن نون یا تنوین خفیہ یعنی ناک میں بولتا ہے۔ سنگ، جنگ، بند، جند، کی طرح۔

اخفاء کی صحیح صحیح ادائیگی کے لیے اس طریق کو ذہن نشین کر لیں۔ زبان کے سرے کو تالو سے ہلکا سا لگاتے ہوئے ساکن نون (ن) کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھا جائے خواہ ان پندرہ حروف الاخفاء میں سے کوئی حرف اخفاء ساکن نون (نْ) کے بعد اس لفظ میں ہو یا اگلے لفظ کے شروع میں کیونکہ ساکن نون لفظ کے درمیان میں بھی آ سکتا ہے اور شروع میں بھی مگر تنوین کا نون ہمیشہ لفظ کے آخر میں ہوگا۔

مثلاً: ......ساکن نون کی مثالیں: اَنْ تُقْبَلَ . مِنْ ثَمَرَةٍ . اُنْزِلَ

تنوین کی مثالیں

ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ　　قَوْلًا ثَقِيْلًا　　عَيْنٌ جَارِيَةٌ

قَوْلًا سَدِيْدًا　　غَفُوْرًا شَكُوْرٌ　　عَمَلًا صَالِحًا

وقف کی تعریف لغت میں وقف کے معنی روکنے کے ہیں اور اصطلاح میں وقف کی تعریف یہ ہے کہ کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں کا توڑ دینا بغیر سانس توڑے وقف کرنا جائز نہیں۔

مد کی اقسام: مد کی چار قسمیں ہیں: (۱) مد متصل (واجب) (۲) مد منفصل (جائز)

(۳) مد لازم　　(۴) مد عارض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) حرف مد کے بعد جب ہمزہ عین کی شکل آ جائے تو مد متصل ہوگا جیسے: جَآءَ جِیْٓءَ ، سُوْٓءٍ. اس کو دو الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۲) حرف مد کے بعد جب ہمزہ الف کی شکل کا آ جائے تو مد منفصل ہوگا جیسے: قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ، فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ مَآ اُنْزِلَ اس کو ایک الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۳) حرف مد یا حرف لین کے بعد جب لازمی ساکن آ جائے تو مد لازم ہوگا جیسے: آلْئٰنَ. جُوْٓنِّیْ. عٓیْنٓ اس کو بھی دو الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۴) حرف مد یا حرف لین کے بعد جب عارضی ساکن آ جائے تو مد عارض ہوگا جیسے: یَعْلَمُوْنَ . خَوْفٍ اس کو ایک الف سے لے کر تین الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۱) **لازمی ساکن** جس حرف مد یا حرف لین کے بعد والے حرف پر خود جزم یا شد موجود ہو اسے لازمی ساکن کہتے ہیں۔

(۲) **عارضی ساکن** جس حرف مد یا حرف لین کے بعد والے حروف پر حرکات موجود ہوں مگر وقف کی وجہ سے ساکن کرنا پڑے۔

مشق نمبر 2 قرآنی آیات کے سامنے اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء کی نشاندہی کریں

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَھُمْ	۲۶/۲۱۱	حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ	۲۷/۱۱
سُجَّدًا وَّ قِیَامًا	۲۵/۶۴	قَبْضًا یَّسِیْرًا	۲۵/۴۶
مَا لَا یَنْفَعُھُمْ	۵۵/۲۵	یَوْمٍ عَظِیْمٍ	۱۹/۳۷
غُلٰمًا زَکِیًّا	۱۹/۱۹	مَکَانًا شَرْقِیًّا	۱۹/۱۶
وَلَنْ تَجِدَ	۳۳/۶۲	فَوْزًا عَظِیْمًا	۳۳/۷۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی اصطلاحات

ہر زبان کی کچھ مخصوص اصطلاحات ہوتی ہیں۔عربی زبان کی اصطلاحات درج ذیل ہیں۔جس طرح اُردو زبان کی حرکات زبر (ـَـ) زیر (ـِـ) اور پیش (ـُـ) ہوتی ہے، اسی طرح عربی زبان میں بھی یہ علامات ہوتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو حرکت کہا جاتا ہے۔ان علامتوں کے عربی نام اُردو ناموں سے مختلف ہیں۔

فَتحَةٌ:.....عربی زبان میں زبر کو فتحہ کہتے ہیں۔(ـَـ) یہ علامت ہمیشہ اوپر لکھی جاتی ہے۔

کَسْرَةٌ:.....زیر کو کَسْرَةٌ کہا جاتا ہے۔(ـِـ) یہ علامت ہمیشہ نیچے لکھی جاتی ہے۔

ضَمَّةٌ:..........پیش کو ضَمَّہ کہتے ہیں (ـُـ) یہ علامت ہمیشہ اوپر لکھی جاتی ہے۔

ان تینوں حرکتوں کو حرکات ثلاثہ کہا جاتا ہے۔

مُتَحَرِّك :.......... جس حرف پر کوئی حرکت حرکات ثلاثہ میں سے ہو اِسے **مُتحرِّك** کہا جاتا ہے جیسے فِعْلٌ میں ف۔

مَفْتُوحٌ :..........جس حرف پر فتحہ ہو اُسے مفتوح کہا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ میں (رَ)۔

مَکْسُورٌ :..........جس حرف کے نیچے کَسْرَہ ہو اُسے مَکْسُورٌ کہتے ہیں جیسے کِتَابٌ میں (كِ)۔

مَضْمُوم :.....جس حرف پر ضمہ ہو اُسے مَضمُوْمٌ کہا جاتا ہے جیسے خُبْزٌ میں (خُ)۔

تَنوِین:.....مذکورہ بالا حرکات کے علاوہ عربی میں دو زبر (ـًـ) دو زیر (ـٍـ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دو پیش (ـٌـ) بھی آتے ہیں اور یہ تنوین کہلاتے ہیں۔تنوین والے لفظ کے بولنے میں (جیم) و (نون) کی (غنہ) آواز پیدا ہوتی ہے اُسے نونِ تنوین کہا جاتا ہے۔

سَکُوْن:............کسی حرکت (زبر۔زیر۔پیش) کے نہ ہونے کوسکون کہا جاتا ہے۔

اسے **جَزْم** (ـْـ) بھی کہتے ہیں۔

سَاکِنْ:............جس حرف پرسکون ہواُسے ساکن بولتے ہیں جیسے **فِعْلٌ** میں (ع)۔

تَشْدِیْد:............اس علامت (ـّـ) کوتشدید بولتے ہیں۔اُردو میں عام طور پر شد کہتے ہیں۔

مُشَدَّد:............جہاں ایک ہی قسم کے دوحروف ایک ساتھ ملا کر پڑھتے وقت ایک حرف کوزور سے پڑھا جاتا ہوتو ایسے حروف کومتشدد کہتے ہیں جیسے **مُقَدَّمٌ** میں دال حرف مشدد ہے کیونکہ یہ اصل میں **مُقَدْدَمٌ** دونوں دالوں کو ملا کر ایک دال کوزور سے پڑھا جاتا ہے۔

تَنْکِیْر:............کسی اسم کا نکرہ (عام) ہونا یاکسی اسم کا نکرہ بنانا **تَنْکِیْر** کہلاتا ہے۔

تَعْرِیْف:......کسی اسم کا معرفہ(خاص)ہونا یاکسی اسم کومعرفہ بنانا **تَعْرِیْف** کہلاتا ہے۔

لَام تَعْرِیْف:............کسی اسم نکرہ کومعرفہ بناتے وقت جو اَلْ اس کے آغاز میں بڑھایا جاتا ہے وہ لام تعریف کہلاتا ہے جیسے **اَلْوَلَدُ** کا اَلْ۔

مُعَرَّف بِاللّام:............وہ معرفہ ہے جو لام تعریف کے ذریعے سے معرفہ بناتا ہے۔جیسے **اَلْوَلَدُ** یانکرہ سے معرفہ بنانے والے اس قاعدے کو مُعَرَّف باللّام کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرُوْفِ تھجی: Words حروفِ ابجد کو حروفِ تہجی کہا جاتا ہے۔ یعنی الف سے یاء تک کے تمام حروف تہجی (جو بلحاظ آواز 28 ہیں) مندرجہ ذیل ہیں:

أ ۔ب ۔ت ۔ ث ۔ ج ۔ ح ۔ خ ۔ د ۔ ذ ۔ ر ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔
ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ع ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ ك ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔و ۔ ہ ۔ ی ۔

حُرُوْفِ عِلّت: Vowel (و، ا، ی) میں سے ہر ایک کو حرفِ علّت کہا جاتا ہے اور تینوں کو حروفِ علّت ۔ (ان تینوں حروف سے ہی تین علامتیں نکالی گئیں جن کو حرکات کہتے ہیں۔)

حُرُوْفِ صَحِیْحَه:.......... حروفِ علّت کے علاوہ باقی تمام حروفِ تہجی کو حروفِ صَحِیْحَه کہتے ہیں۔

تَذْکِیر: کسی اسم کا مذکر (مرد) ہونا یا اسے مذکر بنانا تَذْکِیر کہلاتا ہے۔

تَانِیث: کسی اسم کا مؤنث (عورت) ہونا یا اُسے مؤنث بنانا تانیث کہلاتا ہے۔

وَاحِد: جس لفظ سے ایک چیز ظاہر ہو اُسے واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ (ایک آدمی)

تَثْنِیَه: جس لفظ سے دو چیزیں ظاہر ہوں اُسے تثنیہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلَانِ (دو آدمی)

جَمع:...... جس لفظ سے دو سے زیادہ چیزیں ظاہر ہوں اُسے جمع کہا جاتا ہے جیسے اَشْجَارٌ (بہت سے درخت) جمع ہے شَجَرَۃٌ کی۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ

هَمْزَة:.......... عربی اصطلاح میں ہمزہ وہ الف ہے جو متحرک یا ساکن ہو لیکن اس کے ادا کرتے وقت زبان کو جھٹکا سا لگے جیسے أَکَلَ میں پہلا حرف۔ سَأَلَ میں دوسرا حرف۔ قَرَأَ میں تیسرا حرف۔ یا رَأْسٌ اور بِئْرٌ میں دوسرا حرف اور جو ساکن زبان کو جھٹکا لگے بغیر ادا ہو اُسے اَلف کہتے ہیں جیسے قَالَ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حرف ''الف'' ہے۔ ہمزہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

هَمزَةُ الْقَطْعِ:.......... وہ ہمزہ جو کلام کے درمیان میں آ جائے تب بھی اسے گرایا نہ جائے۔ ہمزہ قطعی کہلاتا ہے۔ مثلاً وَاَقْبَلَ

هَمزَةُ الْوَصْل:.......... وہ ہمزہ ہے جو کلام کے درمیان واقع ہونے کی صورت میں بولنے میں ساقط ہو جائے جیسے یَآٰدَمُ اسْكُنْ میں میم اور سین کے درمیان کا ہمزہ جو اصل میں مَضْمُوْم ہے اگر یہ درمیان کلام میں نہ آتا اور صرف اُسْكُنْ ہی پڑھنا ہوتا تو ہمزہ مضمومہ ضرور پڑھتے۔ مثلاً وَانْصَرَفَ

ہمزہ اور الف میں فرق: الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اُس سے پہلے ہمیشہ زبر آتی ہے۔ ہمزہ ساکن اور متحرک بھی ہو سکتا ہے۔ تینوں حرکات (ـَ ـِ ـُ) آ سکتی ہیں۔

مدّہ:.......... جب کوئی حرف علّت ساکن ہو اور اس کے مقابل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علّت کو مدہ کہتے ہیں اگر واؤ ماقبل مضموم ہو تو (ـُ) واؤ مدہ اور اگر یاء ماقبل مکسور ہو تو (ـِ) یائے مدّہ اور اَلف ماقبل مفتوح ہو تو (ـَ) الف مدہ کہلاتا ہے جیسا کہ نُوْرٌ میں واؤ، عِیْرٌ میں یاء اور دَارٌ میں الف ہے۔ اگر ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو تو اسے لِیْن کہتے ہیں۔ جیسے ثَوْرٌ۔ سِیْرٌ الف ہمیشہ مدہ ہی ہوتا ہے اس کے ماقبل پر ضمہ یا کسرہ آ ہی نہیں سکتا۔ نوٹ: مدہ سے مراد (ایک الف) لمبا کرنا ہے۔

اِسْمِ جَمع:.......... وہ اسم ہے جو بظاہر مفرد ہو لیکن ایک گروہ یا جماعت کے لیے بولا جائے جیسے قَوْمٌ (لوگ) عَسْكَرٌ (لشکر) جَمَاعَةٌ (گروہ) انگریزی میں اسے (COLLECTIVE NOUN) کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

حرکت اور اعراب

سبق نمبر 1

- ہر زبان کو پڑھنے کے لیے حروفِ تہجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً انگریزی میں ABC-XYZ وغیرہ اور اُردو میں اب پ ت .... ی ے وغیرہ۔
- اسی طرح عربی زبان پڑھنے، لکھنے، بولنے اور سیکھنے کے لیے حروفِ تہجی اور حرکات کی ضرورت ہوتی ہے۔
- عربی زبان میں حروفِ تہجی کے ساتھ کسی بھی صورت حرکات کی ضرورت کو کم نہیں کیا جاسکتا۔
- اُردو زبان میں اعراب کا لفظ عموماً حرکات کے لیے بولا جاتا ہے لیکن عربی میں حرکات اور اعراب میں خاصا فرق ہے۔

حرکات حرکات کے بغیر ہم کسی لفظ کو پڑھ نہیں سکتے، کیونکہ حرکات سے ہی آوازیں نکلتی ہیں۔ مثلاً زبر کی آواز "آ"، زیر کی آواز "ای" اور پیش کی آواز "اُو" ہے۔

حرکات یہ ہیں: ـٌ ـً ـٍ ـَ ـُ ـِ ـْ ـٰ ـٖ ـٓ ـّ وغیرہ

اعراب کسی لفظ کے آخری حرف پر جو بھی حرکت آ جائے وہ حرکت اعراب کہلائے گی۔ مثلاً اِبْرٰهِيْمُ صَالِحٌ میں (ـُ ـٌ) اعراب ہیں۔

علم النّحو: وہ قاعدے جن کا تعلق لفظ کے آخری حصے (اعراب) سے ہو وہ علم "نحو" کہلاتا ہے۔

اور "علم النّحو" سے اسم کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں

علم الصّرف وہ قاعدے جن کا تعلق لفظ کے ہر حرف اور لفظ کی تمام حرکات سے ہوا سے "علم الصرف" کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم الصرف سے فعل کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں
کسی بھی اسم کے اعراب سے اس کی حیثیت معلوم کی جاتی ہے یعنی فاعلی، مفعولی اور اضافی حالت جنہیں عربی میں (رفعی، نصبی اور جری حالت) کہتے ہیں

فاعلی (رفعی) حالت Nominative Case

فاعل کسی کام کرنے والے کو کہتے ہیں مثلاً حامد نے محمود کو مارا، اس جملے میں حامد کام کرنے والا ہے اس لیے وہ فاعل ہے اور اس کو اُردو میں ''نے'' سے پہچانتے ہیں لیکن عربی میں کسی اسم کے آخری حرف پر ـٌ یا ـُ کے آنے سے فاعل پہچانا جاتا ہے۔
اس مثال میں حامد فاعل ہے

مفعولی (نصبی) حالت Accusative Case

جس پر کام واقع ہو مذکورہ جملے میں محمود مفعول ہے۔ مفعول کو اُردو میں عموماً ''کو'' سے، پر، میں، کی، سے پہچانا جاتا ہے لیکن عربی میں کسی اسم کے آخری حرف پر ـًا یا ـَ کے آنے سے مفعول پہچانا جاتا ہے۔ ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا اس مثال میں محمود مفعول ہے

اضافی (جری) حالت Genitive Case

کسی اسم کے آخری حرف پر ـٍ یا ـِ آجائے تو وہ اس کی اضافی حالت ہوگی۔
اضافی حالت کے بارے میں پوری معلومات مرکب جاری اور مرکب اضافی کے اسباق میں پڑھائی جائیں گی

نوٹ:.......... کسی اسم کی اضافی (جری) حالت صرف دو طرح ممکن ہے۔

(i) مرکب جاری میں حرف جار کے شروع میں آنے کی صورت میں۔

(ii) مرکب اضافی میں مضاف الیہ ہونے کی صورت میں۔

یہ اسم کی تین حالتیں ہیں اس کے علاوہ چوتھی حالت کوئی نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 1 درج ذیل الفاظ میں سے فاعلی کے سامنے (ف) مفعولی کے سامنے (م) اور اضافی کے سامنے (ض) لگائیں۔

حَسَنَةٌ ۳۳/۲۱	بھلائی		صَعِیْدًا ۴/۴۳	مٹی		مُتَشَابِهٍ ۶/۹۹	ملتے جلتے	
یَسِیْرًا ۳۳/۱۴	آسان		طَیِّبًا ۲/۱۶۸	پاک		سَلَامٌ ۵/۹۷	سلامتی	
فِسْقٌ ۵/۳	نافرمانی		خَرْدَلٍ ۳۱/۱۶	رائی کا دانہ		عَجَبًا ۱۰/۲	عجیب	
سَیِّئَةٌ ۳/۱۲۰	برائی		بَعُوْضَةً ۲/۲۶	مچھر		فِطْرَةٌ ۳۰/۳۰	فطرت	
عَذَابٌ ۲/۷	عذاب		کَاتِبًا ۲/۲۸۳	لکھنے والا		اِنْسَانٌ ۱۴/۱۵	انسان	
عَظِیْمٌ ۲/۷	بڑا		جَمِیْعًا ۲/۲۹	سب کے لیے		نَفْسٍ ۳۲/۱۳	جان	
رَحْمَةٌ ۳/۱۵۷	مہلت		ثَمَنًا ۲/۱۷۴	تھوڑا		مَرَّةٍ ۳۶/۷۹	بار	
طَرَفًا ۳/۱۲۷	کنارہ		رَسُوْلٌ ۴۳/۲۹	رسول		اَذِلَّةٍ ۵۴/۵	نرم خو	
قَتَرٌ ۱۰/۲۶	سیاہی		مِهٰدًا ۷۸/۶	بچھونا		اَعِزَّةٍ ۵۴/۵	سخت خو	
ذِلَّةٌ ۳/۱۲۳	رسوائی		اَوْتَادًا ۷۸/۷	میخ		شَیْءٍ ۳۰/۴۰	چیز	
عَزِیْزٌ ۳۱/۲۷	زبردست		اَزْوَاجًا ۳۰/۲۱	بیویاں		یَوْمٍ ۳۲/۵	دن	
بَارِزَةً ۱۸/۴۷	ظاہر		شِفَآءٌ ۱۰/۵۷	آرام		مَالٌ ۲۶/۸۸	مال	
ذَهَبًا ۳/۹۱	سونا		مَآءً ۳۰/۴۲	پانی		حَاجَةً ۱۲/۶۸	ضرورت (دلیل)	
عَدُوٌّ ۳۶/۶۰	دشمن		مُؤَذِّنٌ ۷/۴۴	اذان دینے والا		خَیْرٌ ۳۰/۳۸	بھلائی	
بَغْیًا ۳/۱۹	بغاوت		حَاضِرًا ۱۸/۴۹	حاضر		فَرِیْقًا ۳۴/۲۰	مُدت	
سِدْرٌ ۳۴/۱۶	بیری		خَمْطٍ ۱۶/۳۴	کڑوا		اُکُلٍ ۱۶/۳۴	پھل	
عَاصِمٍ ۴۰/۳۳	بچانے والا		مَقْتًا ۳۵/۴۰	بیزاری		مَوْجٌ ۳۲/۳۱	لہر	
اَرْحَامٌ ۶/۱۴۳	رحم		غَدًا ۳۴/۳۱	آنے والا کل		طَاعَةٌ ۵۳/۲۴	اطاعت	
صَیْحَةً ۱۱/۹۴	چیخ		مُقْتَصِدٌ ۳۲/۳۱	درمیانی راہ		اَطْفَالٌ ۵۹/۲۴	لڑکے	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 2

اسم کی تعریف اور اس کی اقسام

اسم Noun:

Date:............

تعریف:۔ کسی چیز، شخص اور جگہ کے نام کو اسم کہا جاتا ہے لیکن عربی میں خصوصاً ذاتی نام اور صفاتی نام بھی اسم کہلاتے ہیں۔ مثلاً ذاتی نام کِتَابٌ، قَلَمٌ اور صفاتی نام صَالِحٌ، عَابِدٌ وغیرہ ہیں۔

پہچان:۔ ابتدائی طور پر کسی بھی اسم کا اعراب تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ہوگا۔ (ـًا ـٍ ـٌ)

ذاتی نام سے مراد کوئی شکل تصویر، نقشہ، ڈھانچہ ہمارے ذہن میں آجائے مثلاً کُرْسِیٌّ، بَیْتُ اللّٰہِ

صفاتی نام سے مراد کسی چیز کی صفت سے اس کے اصل نام تک رسائی حاصل کی جائے۔ مثلاً اللہ کی پہچان اس کے صفاتی ناموں سے ہو جائے مثلاً اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلْمَلِكُ، اَلسَّلَامُ

ذاتی و صفاتی اسما کی قرآنی مثالیں:

ذاتی	معانی	صفاتی	معانی	ذاتی	معانی	صفاتی	معانی
اَلْبَقَرَةُ ۶۹/۲	گائے	قَدِیْرٌ ۲/۲۰	قادر	سَمْعٌ ۲/۱۸۱	کان	اَلْمُتَّقِیْنَ ۳۸/۲۸	پرہیزگار
اَلْاٰخِرَةِ ۳۰/۱۶	آخرت	اَبْصَارٌ ۱۰/۳۳	آنکھیں	قُلُوْبٌ ۷/۱۷۹	دل	مُهْتَدِیْنَ ۲/۱۶	ہدایت یافتہ

مشق نمبر 2 درج ذیل الفاظ میں سے ذاتی کے سامنے (ذ) اور صفاتی کے سامنے (ص) لگائیں۔

اَلصَّوَاعِقَ ۱۳/۱۳	کڑک		اَلْعٰلَمِیْنَ ۱/۱	تمام جہان		اَبْنَآءٌ ۴۹/۲	بیٹے	
اَلْخٰشِعِیْنَ ۳۳/۳۵	ڈرنے والے		عَظِیْمٌ ۲/۴۹	بہت بڑا		اَلْحَقُّ ۲/۲۶	حق	
مُوْسٰی ۹۲/۲	موسیٰ		اَسْمَآءٌ ۵۳/۲۳	نام		کَبِیْرَةٌ ۲/۴۵	بڑا	
خٰلِدُوْنَ ۴۳/۷۱	ہمیشہ رہنے والے		اَلصَّلٰوةَ ۳۰/۳۱	نماز		مُحْسِنِیْنَ ۵۱/۱۶	نیکی کرنے والے	
رٰجِعُوْنَ ۲/۴۶	لوٹنے والے		وَاحِدٌ ۳۷/۱۹	ایک		بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ ۴۴/۳۰	بنی اسرائیل	
طَعَامٌ ۱۲/۳۷	کھانا		عَمَلًا ۴۶/۱۱	عمل		بَعْضٍ ۱۴۵/۲	بعض	
ظٰلِمِیْنَ ۷/۵	ظالم		اَلْخَوْفُ ۳۳/۱۹	خوف		اَلصّٰبِرِیْنَ ۲/۱۵۳	صابر	
اَلْفٰسِقِیْنَ ۵/۲۵	گناہگار		عَهْدٌ ۹/۷	وعدہ		اَلْحَجَرُ ۹۲/۲	پتھر	
اَلرّٰکِعِیْنَ ۲/۴۳	رکوع کرنے والے		نَفْسٌ ۳۱/۳۴	جان		صَالِحًا ۳۰/۴۴	نیک	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 3 — شمسی وقمری حروف

Date:............

شمسی حروف Sun Letters : شمسی حروف وہ حروف جب کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو "ال" کالام خاموش ہوجائے ان کی وجہ سے الفاظ کے شروع میں تشدید آتی ہے۔ مثلاً وَالشَّمْسُ ت،ث،د،ذ،ر،ز،س،ش،ص،ض،ط،ظ،ل،ن،شمسی حروف ہیں۔

قمری حروف Moon Letters: جن الفاظ کے شروع میں آنے سے "ال" متحرک ہو (حرکت میں آجائے) قمری حروف کہلاتے ہیں۔ أ،ب،ج،ح،خ،ع،غ،ف،ك،ق،م،و،ہ،ی،

آواز کے اعتبار سے عربی کے حروف تہجی 28 ہیں جن میں 14 شمسی اور 14 قمری حروف ہیں۔

نوٹ: 28 حروف میں صرف "ل" کسی لفظ کے شروع میں آئے تو اس کے شروع میں الف نہیں لکھا جائے گا مثلاً لِلّٰهِ۔ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ (ء) اور (الف) دونوں حرفوں کی آواز ایک ہی ہوتی ہے

مشق نمبر 3 درج ذیل الفاظ میں سے شمسی حروف کے سامنے (ش) اور قمری حروف کے سامنے (ق) لگائیں۔

اَلْجَرَادُ ١٣٣/٧	ٹڈی		اَلضَّفَادِعُ ١٣٣/٧	مینڈک		اَلشَّجَرَةَ ٣٥/٢	درخت		اَلْوَرَقَةُ ٢٢/٧	پتے	
اَلْمَشْرِقُ ١١٥/٢	مشرق		اَلدَّلِيْلُ	دلیل		اَلزِّيَادَةُ ٧٩/٣	زیادہ		اَلشَّمْسُ ٣٨/٣٦	سورج	
اَلْمَغْرِبُ ١١٥/٢	مغرب		اَلْقَمَرُ ٣٧/٤١	چاند		اَلْمَسْكَنَةُ ٦١/٢	مسکینی		اَلرَّاشِدُوْنَ	ہدایت یافتہ	
اَلصَّبُوْرُ	بہت صابر		اَلْحُجَّةُ ١٤٩/٦	دلیل		اَلْاُمَّةُ	امت		اَلذَّآئِقَةُ	چکھنے والی	
اَلْجَلِيْلُ	صاحب جلال		اَلْكَرِيْمُ ٤٩/٤٤	عزت والا		اَلضَّرَرُ ٩٥/٤	نقصان		اَلرَّحْمٰنُ ١٥/٣٦	بہت مہربان	
اَلْمَنُّ	احسان		اَلْمَسْجِدُ ١٧/٧	مسجد		اَلْاِحْسَانِ ٦٠/٥٥	نیکی		اَلصِّدْقُ	سچائی	
اَلطَّاهِرُ	پاک		اَلضِّيَآءُ	روشنی		اَلْحَمِيْمُ ١٩/٢٢	دوست		اَلْعَيْنُ ١٣/٣	چشمہ	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 4 — اسم کی مندرجہ ذیل چار اقسام

Date:............

(i) اسم بلحاظ حالت (ii) اسم بلحاظ وسعت (iii) اسم بلحاظ عدد (iv) اسم بلحاظ جنس

(i) اسم بلحاظ حالت حالت کے اعتبار سے کسی بھی اسم کے تین جزو ہیں۔ یعنی (فاعلی، مفعولی، اضافی)

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)
ذاتی نام	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
صفاتی نام	صَالِحٌ	صَالِحًا	صَالِحٍ

یاد رہے: اسم کی مفعولی حالت کا اعراب ـًا ہوتا ہے اور ـًا کے ساتھ ہمیشہ ایک الف کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلاً ثَمَنًا قَلِيْلًا اور ایسے الفاظ جن کے آخر میں ۃ، وء، آء یہ تین علامات آئیں تو ان کی مفعولی حالت الف نہیں لگتا مثلاً مَرَّةً ، سُوْءً ، سَمَاءً

مشق نمبر 4 (i) درج ذیل الفاظ کی دی گئی مثال کے مطابق تین حالتیں بنائیں۔

لفظ		معانی	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
كِتَابٌ	۱۳/۸۳	کتاب	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
مُنَزِّلٌ	۶/۱۴۱	اتارنے والا			
مَغْفِرَةٌ	۳۴/۴	بخشنے والا			
كَافِرٌ	۶۴/۲	انکار کرنے والا			
ظَالِمٌ	۳۵/۲۳	ظلم کرنے والا			
مُفْلِحٌ	۲/۵	فلاح پانے والا			
عَالِمٌ	۳۰/۲۲	جاننے والا			
عَالَمٌ	۱/۱	جہان			

دستخط مہتمم..............................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii)اسم بلحاظ وسعت

Date:...........

وسعت کے اعتبار سے اسم کے دو جزو ہیں (i) نکرہ (ii) معرفہ

(i) نکرہ کی پہچان Common Noun: اُردو میں نکرہ (عام) چیز کو کہا جاتا ہے۔ کسی بھی اسم کے آخری حرف پر تنوین (ٌ ً ٍ) ہو تو وہ عام طور پر نکرہ کہلائے گا اور وہی اس لفظ کا اعراب ہوگا۔

(ii) معرفہ کی پہچان Proper Noun: اُردو میں معرفہ (خاص) چیز کو کہا جاتا ہے۔ کسی نکرہ کو معرفہ بنانے کے لیے شروع میں ''ال'' لگا کر آخر میں تنوین ختم کر دیں۔

مثلاً: کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ (خاص کتاب) نکرہ سے معرفہ بنانے والے قاعدے کو مُعَرَّف بِاللَّام کہا جاتا ہے۔

مشق نمبر 4(ii) درج ذیل الفاظ میں سے معرفہ کے سامنے (م) اور نکرہ کے سامنے (ن) لگائیں

لفظ		معانی	لفظ		معانی	لفظ		معانی
ظِلٌّ ۵۶/۳۰		سایہ	طَرَفًا ۱۲۷/۳		طرف	اَلْاَنَامِلَ ۱۱۹/۳		انگلیاں
خَآئِبِیْنَ ۳/۱۲۷		نامراد	اَلْکٰظِمِیْنَ ۱۳۴/۳		پینے والے	اَلْعَافِیْنَ ۱۳۴/۳		معاف کرنے والے
ثَمَنًا ۲/۴۱		تھوڑا	خَوْفٌ ۴۳/۶۸		ڈر	شَهَادَةً ۶/۱۹		گواہی
قَرْحٌ ۳/۱۴۰		زخم	مُّؤَجَّلًا ۱۴۵/۳		مقرر کیا ہوا	اَلْاُمُوْرُ ۱۸۶/۳		کام
اَلْاَوَّلَ ۲/۴۱		پہلے	وَعْدٌ ۱۱/۶۵		وعدہ	اَلْبِلَادِ ۱۹۶/۳		شہر
نَارٌ ۲۴/۳۵		آگ	اَلْقِسْمَةَ ۸/۴		تقسیم	سَدِيْدًا ۴/۹		سیدھی
جَنَّةٌ ۲۵/۸		باغ	كَنْزٌ ۲۵/۸		خزانہ	اَلشَّهَوٰتِ ۲۶/۴		خواہشات
ضُعَفَآءُ ۲/۲۶۶		کمزور	اَلْاِیْمَانَ ۴۲/۵۲		یقین	اَلْمَضَاجِعِ ۳۲/۱۶		قتل کی جگہ
اَسْمَآءُ ۵۳/۲۳		نام	اِثْمٌ ۲/۲۱۹		گناہ	غِشَاوَةٌ ۷/۲		پردہ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم معرفہ کی اقسام اور مثالیں

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں: 1۔اسم علم/ ذات 2۔معرف باللّام 3۔اسماء ضمیر 4۔اسماء اشارہ 5۔اسماء موصولہ 6۔اسماء منادیٰ 7۔مضاف

مثالیں: **1**۔اسم علم/ ذات: حَامِدٌ، خَالِدٌ وغیرہ۔**2**۔معرف باللّام: (کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ)

3۔اسم ضمیر کسی اسم کی جگہ استعمال ہونے والے حرف کو ضمیر کہتے ہیں جسے انگریزی میں (Pronoun) کہتے ہیں مثلاً حامد کراچی گیا اور وہ واپس آ گیا اس مثال میں ''وہ'' اسم ضمیر ہے

ضمیریں دو قسم کی ہوتی ہیں (i) **ضمائر متصلہ مجرورہ** (جڑ کر آنے والی)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هٗ (اس ایک مرد کا)	هُمَا (ان دو مردوں کا)	هُمْ (ان سب مردوں کا)
	مؤنث	هَا (اُس ایک عورت کا)	هُمَا (اُن دو عورتوں کا)	هُنَّ (اُن سب عورتوں کا)
حاضر	مذکر	كَ (تو ایک مرد کا)	كُمَا (تم دو مردوں کا)	كُمْ (تم سب مردوں کا)
	مؤنث	كِ (تو ایک عورت کا)	كُمَا (تم دو عورتوں کا)	كُنَّ (تم سب عورتوں کا)
متکلم	مذکر/مؤنث	ی (مجھ، میرا، میرا اپنا)	نَا (ہمیں، ہمارا، ہمارا اپنا)	نَا (ہمیں، ہمارا، ہمارا اپنا)

(ii) **ضمائر منفصلہ مرفوعہ** (علیحدہ آنے والی)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ (وہ ایک مرد)	هُمَا (وہ دو مرد)	هُمْ (وہ سب مرد)
	مؤنث	هِيَ (وہ ایک عورت)	هُمَا (وہ دو عورتیں)	هُنَّ (وہ سب عورتیں)
حاضر	مذکر	اَنْتَ (تو ایک مرد)	اَنْتُمَا (تم دو مرد)	اَنْتُمْ (تم سب مرد)
	مؤنث	اَنْتِ (تو ایک عورت)	اَنْتُمَا (تم دو عورتیں)	اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنَا (میں)	نَحْنُ (ہم)	نَحْنُ (ہم)

ضمائر کے اس گراف سے ہم آوازیں، معانی، اور نام سیکھ چکے ہیں مثلاً: **هٗ** کا نام **واحد مذکر غائب** ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم معرفہ چوتھی قسم

4۔اسماء اشارہ وہ لفظ جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسم اشارہ ہے۔

اسماء اشارہ کی دو قسمیں ہیں: اسم اشارہ قریب مثلاً هٰذَا الْكِتٰبُ اسم اشارہ بعید ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

Near Demonstrative Pronoun اسماء اشارہ قریب

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	مذکر
واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	مؤنث
تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	مذکر
تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	مؤنث
جمع	هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	مذکر/مؤنث

Distant Demonstrative Pronoun اسماء اشارہ بعید

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	ذَالِكَ	ذَالِكَ	ذَالِكَ	مذکر
واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	مؤنث
تثنیہ	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	مذکر
تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	مؤنث
جمع	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	مذکر/مؤنث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم معرفہ پانچویں قسم

نمبر 5۔اسم موصولہ ایسا اسم جس کے بعد ایک جملہ آ کر مقصود کو متعین کر دے اسم موصولہ کہلاتا ہے۔ یہ معرفہ ہوتا ہے جس جملے سے اس کے معنی واضح ہوتے ہیں اسے اس کا صلہ کہتے ہیں۔ جیسے: اَلَّذِیْ خَلَقَکُمْ میں اَلَّذِیْ موصولہ اور خَلَقَکُمْ اس کا صلہ ہے۔ اسماء اشارہ اسماء ضمیر اور اسم موصولہ مبنی ہوتے ہیں۔

اسماء موصولہ Relative Pronoun اَلَّذِیْ۔ اَلَّذِیْنَ وغیرہ

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	مذکر
واحد	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ	مؤنث
تثنیہ	اَلَّذَانِ	اَلَّذَیْنِ	اَلَّذَیْنِ	مذکر
تثنیہ	اَلَّتَانِ	اَلَّتَیْنِ	اَلَّتَیْنِ	مؤنث
جمع	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	مذکر/مؤنث

6۔اسماء منادیٰ Vocative Noun "یا" "یَااَیُّهَا۔ یَااَیَّتُهَا وغیرہ

ایسے حروف جن سے کسی کو پکارا جائے اُن کو (حرف ندا) کہتے ہیں۔ اور جس کو پکارا جائے وہ منادیٰ کہلاتا ہے۔ جب منادیٰ کوئی مفرد لفظ ہو تو اس کے شروع "یا" آتا ہے مثلاً: یَارَجُلُ اور اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو یَااَیُّهَا مذکر کے لیے مثلاً: یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ اور یَااَیَّتُهَا مؤنث کے لیے مثلاً: یَااَیَّتُهَا النَّفْسُ لاتے ہیں۔

نوٹ: جب منادیٰ مرکب اضافی ہو تو مضاف کو نصب دیتا ہے، مثلاً: یَاعَبْدَ الرَّحْمٰنِ اس مثال میں عَبْدُ مضاف ہے۔ جس کو حرف ندا کی وجہ سے حالت فاعلی سے مفعولی میں لایا گیا ہے۔

7 مضاف: معرفہ کی ساتویں قسم اسم کے استعمال کے مضمون میں پڑھا دی جائے گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر 4 (iii) اسم کی پہچان بتائیں 2۔ اسم معرفہ کی اقسام کے نام لکھیں

هٰذَا ٣/١٦٥		تِلْكَ ٣١/٢		يَآيَّتُهَا النَّفْس		اُولٰٓئِكَ	
مَكَّةُ ٤٨/٢٤		اَلَّذِيْ ٢/٢٥		اَلْقَلْبُ ٣/١٥٩		ىْ	
اَلَّتِيْ ٣٠/٣٠		اَلسَّرَآئِرُ		مِصْرُ ٤٣/٥١		فِرْعَوْنَ ٤٣/٤٦	
يٰقَوْمِ ٣٦/٢٠		ذَالِكَ		هٰٓؤُلَآءِ ٣٤/٣٠		اِبْنِ اٰدَمَ	
اَلْبَلَدُ ٧/٥٨		هٰذَانِ		اَلْاِنْسَانُ ٣٣/٧٢		اَللَّذَانِ	
ذَانِكَ		هُنَّ ٣٣/٥٠		اَنْتُنَّ ٣١/١٥		يٰنِسَآءُ ٣٣/٣٠	
رَجْعِهٖ ٨٦/٨		يَآيُّهَا النَّاسُ		اَنَا		نَا	

ضمائر متصلہ — مشق نمبر 4 (iv) ضمائر کا گراف پر کریں۔ — ضمائر منفصلہ

ضمائر متصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ہٗ		هُمْ
	مؤنث	هَا	هُمَا	
حاضر	مذکر		كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ		كُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث		نَا	

ضمائر منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ		هُمْ
	مؤنث		هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	اَنْتَ		
	مؤنث	اَنْتِ		اَنْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث		نَحْنُ	

مشق نمبر 4 (v) ضمیر کا نام اور معنی لکھیں — نام سے ضمیر اور معنی بتائیں

ضمیر	نام	معانی	نام	ضمیر	معانی
هُنَّ			جمع مذکر غائب		
كُمْ			واحد متکلم مذکر/مؤنث		
كِ			تثنیہ مؤنث غائب		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اسم بلحاظ عدد Number

عدد کے اعتبار سے کسی بھی اسم کے تین جزو ہیں: واحد...... تثنیہ...... جمع

واحد ایک چیز کو کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ (ایک کتاب)

تثنیہ (Dual) عربی زبان میں دو چیزوں کو کہتے ہیں۔ مثلاً "کِتَابَانِ" کسی مفرد لفظ کے آخر میں ـَـانِ، ـَـیْنِ، ـَـیْنِ بڑھا دینے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

فائدہ: اُردو میں تثنیہ کا کوئی قاعدہ موجود نہیں۔ لیکن عربی میں تثنیہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات جوڑا جوڑا بنائی ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں کسی جوڑے کے بارے میں احکامات سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

جمع Plural جمع کی دو قسمیں ہیں: (i) جمع مکسر (ii) جمع سالم

نوٹ: ......عربی میں جمع تین یا تین سے زیادہ چیزوں کے بارے میں ہوتی ہے جب کہ اُردو میں جمع دو سے شروع ہو جاتی ہے

(i) جمع مکسر Broken Plural

وہ جمع ہے جس کا واحد ٹوٹ جائے اور کمی یا زیادتی سے نیا لفظ بن جائے مثلاً رَجُلٌ سے رِجَالٌ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں بلکہ اس کے چند اوزان ہوتے ہیں۔ یہ جمع عام طور پر ذاتی ناموں سے آتی ہے۔ چند مشہور اوزان قرآنی مثالوں کے ساتھ درج ذیل ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَفْعَالٌ کے وزن پر.....مَالٌ سے اَمْوَالٌ ، وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ ، قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ ، اِبْنٌ سے اَبْنَاءٌ ، صَنَمٌ سے اَصْنَامٌ وغیرہ

(۲) فُعُوْلٌ کے وزن پر.....قَلْبٌ سے قُلُوْبٌ ، نَجْمٌ سے نُجُوْمٌ ، قَبْرٌ سے قُبُوْرٌ ، صَدْرٌ سے صُدُوْرٌ ، عَيْنٌ سے عُيُوْنٌ ، وَجْهٌ سے وُجُوْهٌ وغیرہ

(۳) فِعَالٌ کے وزن پر.....جَبَلٌ سے جِبَالٌ، عَظْمٌ سے عِظَامٌ ، بَلَدٌ سے بِلَادٌ ، بَحْرٌ سے بِحَارٌ وغیرہ

(۴) اَفْعُلٌ کے وزن پر.....عَيْنٌ سے اَعْيُنٌ ، رِجْلٌ سے اَرْجُلٌ ، نَفْسٌ سے اَنْفُسٌ ، بَحْرٌ سے اَبْحُرٌ وغیرہ

(۵) فُعُلٌ کے وزن پر.....سَبِيْلٌ سے سُبُلٌ ، رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ ، زَبُوْرٌ سے زُبُرٌ ، صَحِيْفَةٌ سے صُحُفٌ ، حِمَارٌ سے حُمُرٌ وغیرہ

(٦) فُعْلٌ کے وزن پر.....اَحْمَرُ سے حُمْرٌ ، اَعْمٰى سے عُمْىٌ وغیرہ

(۷) فِعَلٌ کے وزن پر.....فِرْقَةٌ سے فِرَقٌ وغیرہ

(۸) فَعَلَةٌ کے وزن پر.....طَالِبٌ سے طَلَبَةٌ ، كَافِرٌ سے كَفَرَةٌ ، فَاجِرٌ سے فَجَرَةٌ وغیرہ یہ جمع مکسر عموماً مؤنث ہوتی ہیں۔

(۹) فِعَلَةٌ کے وزن پر.....قِرْدٌ سے قِرَدَةٌ وغیرہ (مؤنث)

(۱۰) فُعَّلٌ کے وزن پر.....نَائِمٌ سے نُوَّمٌ ، رَاكِعٌ سے رُكَّعٌ وغیرہ

(۱۱) فُعَّالٌ کے وزن پر.....جَاهِلٌ سے جُهَّالٌ ، كَافِرٌ سے كُفَّارٌ وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) فُعْلَانٌ کے وزن پر......رَاهِبٌ سے رُهْبَانٌ وغیرہ

(۱۳) اَفْعِلَةٌ کے وزن پر......جَنَاحٌ سے اَجْنِحَةٌ وغیرہ (جانور کا پر۔ مؤنث)

(۱۴) فُعَلٌ کے وزن پر......ظِلٌّ سے ظُلَلٌ وغیرہ

(۱۵) فِعَالٌ کے وزن پر......ظِلٌّ سے ظِلَالٌ وغیرہ

(۱۶) فَعَائِلُ کے وزن پر......قَبِيْلَةٌ سے قَبَآئِلُ وغیرہ

(۱۷) مَفَاعِلُ کے وزن پر......كَوْكَبٌ سے كَوَاكِبُ وغیرہ

(۱۸) فَاعِلَةٌ کے وزن پر......خَآئِنٌ سے خَآئِنَةٌ وغیرہ

(۱۹) مَفَاعِيْلُ کے وزن پر......مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِيْحُ وغیرہ

(۲۰) مَفَآئِلَةُ کے وزن پر......مَلَكٌ سے مَلَآئِكَةُ وغیرہ (مذکر)

(۲۱) فُعَلَآءُ کے وزن پر......فَقِيْرٌ سے فُقَرَآءُ، عَالِمٌ سے عُلَمَآءُ وغیرہ (مؤنث)

(۲۲) اَفْعِلَآءُ کے وزن پر......غَنِيٌّ سے اَغْنِيَآءُ وغیرہ

(۲۳) اَفَاعِيْلَ کے وزن پر اَسْطُوْرَةٌ سے اَسَاطِيْرٌ

نوٹ: آخری چھ اوزان جمع مکسر میں غیر منصرف ہو جاتے ہیں اور مرکب جاری میں (جر) بھی قبول کر لیتے ہیں۔ مثلاً فِي الْمَسَاجِدِ بعض اسماء کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آتی ہے جیسے: بَحْرٌ سے بِحَارٌ، اَبْحَارٌ، كَافِرٌ سے كُفَّارٌ، كَفَرَةٌ

متفرقات: اِبْنٌ سے بُنُوْنٌ، بِنْتٌ سے بَنَاتٌ، اُخْتٌ سے اَخَوَاتٌ، اُمٌّ سے اُمَّهَاتٌ، اُذُنٌ سے اٰذَانٌ، دَآبَّةٌ سے دَوَابُّ، اَسِيْرٌ سے اُسَرٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:...........

مشق نمبر4 (vi) واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

اَمْوَالٌ ۲۶۵/۲	مال		رَسُوْلٌ ۲/۸۷	رسول		نَبِیٌّ ۳۳/۶	نبی	
اَشْهُرٌ ۲/۱۹۷	مہینے		وَلِیٌّ ٦٨/٣	دوست		عَدُوًّا ۹۸/۲	دشمن	
رُءُوْسٌ ۲/۲۹٦	سر		قُلُوْبٌ ۷/۲	دل		صَاحِبٌ ۱۷/۲	دوست	
اَعْنَابٌ ۲٦٦/۲	انگور		ذُنُوْبٌ ۱۱/۳	گناہ		اَنْبَآءُ ۲/۷۸	خبریں	
فُقَرَآءُ ۲۷۱/۲	محتاج		اَلشُّهَدَآءُ ۲۸۲/۲	گواہ		مَوْتٌ ۲/۱٦۴	موت	
زَوْجًا ۲/۲۳۰	جوڑا		لَحْمٌ ۲/۱۷۳	گوشت		اَلْمَلٰٓئِکَةُ ۹۸/۲	فرشتے	
مَثَلٌ ۲٦۵/۲	مثال		اَلْاَنْهٰرُ ۲٦٦/۲	نہریں		بُطُوْنِهِمْ ۲/۱۷۴	پیٹ	
اَلْعِظَامُ ۲۵۹/۲	ہڈیاں		اَلسُّفَهَآءُ ۱۴۲/۲	بیوقوف		اَلْاُمُوْرُ ۲۱۰/۲	کام	

(ii) جمع سالم Sound Masculine Plural

وہ جمع ہے جس میں واحد کے آخر میں کچھ اضافہ اس طرح کیا جائے کہ واحد لفظ برقرار رہے، عام طور پر یہ جمع صفاتی نام سے بنتی ہے۔ چند قرآنی مثالیں درج ذیل ہیں:

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ ، صَالِحٌ سے صَالِحُوْنَ وغیرہ

واحد، تثنیہ اور جمع کی تعریف اور اس کی مثالیں پڑھنے کے بعد اب ہم اسم بلحاظ حالت اور اسم بلحاظ عدد کی مدد سے گراف بنائیں گے جس کے ذریعے کسی بھی اسم کی ۹ (نو شکلیں اور اسے پڑھنے کی آوازیں، نام اور اس کا ترجمہ سیکھیں گے

نوٹ: ابتدائی طور پر ہم نے اعراب کی تعریف حرف حرکات کے لحاظ سے یاد کروائی تھی اور اب جمع مذکر سالم اور تثنیہ پڑھنے کے بعد اعراب کی دو قسمیں ہوگئی ہیں

(1) اعراب بالحرکت (2) اعراب بالحروف

دستخط مہتمم......................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..................

اسم بلحاظ عدد ↓	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	اسم بلحاظ حالت ←
واحد	صَالِحٌ کوئی نیک مرد	صَالِحًا کسی نیک مرد کو	صَالِحٍ	صفاتی نام
تثنیہ	صَالِحَانِ کوئی دو نیک مرد	صَالِحَيْنِ کسی دو نیک مردوں کو	صَالِحَيْنِ	صفاتی نام
جمع مذکر سالم	صَالِحُوْنَ بہت سے نیک مرد	صَالِحِيْنَ بہت سے نیک مردوں کو	صَالِحِيْنَ	صفاتی نام
واحد	يَوْمٌ کوئی دن	يَوْمًا کسی دن میں	يَوْمٍ	ذاتی نام
تثنیہ	يَوْمَانِ کوئی دو دن	يَوْمَيْنِ کسی دو دنوں میں	يَوْمَيْنِ	ذاتی نام
جمع مکسر	اَيَّامٌ بہت سے دن	اَيَّامًا بہت سے دنوں میں	اَيَّامٍ	ذاتی نام

نوٹ: وہ الفاظ جن میں جمع کا مفہوم ہو اسم جمع کہلاتے ہیں: مثلاً **قَوْمٌ، فُلْكٌ** وغیرہ

مشق نمبر 4(vii) درج ذیل الفاظ میں سے جمع مکسر کے سامنے (م) اور جمع سالم کے سامنے (س) لگائیں

اَوْلِيَآءُ ٣٢/٤١	دوست		رِجَالٌ ٢٨٣/٢	مرد		اَنْبِيَآءُ ٦١/٢	نبی	
فٰسِقُوْنَ ٢٦/٢	نافرمانی کرنے والا		رُسُلٌ ٢٥٣/٢	پیغمبر		مُسْلِمُوْنَ ١٠٢/٣	فرمانبردار	
اَسْبَابٌ ١٦٦/٢	اُمیدیں		اَلْبَحْرُ ١٦٤/٢	دریا		كُفَّارٌ ٩١/٣	چھپانے والا	
اَعْدَآءٌ ١٠٣/٣	دشمن		اَنْدَادًا ١٦٥/٢	ہمسر		بُعُوْلَةٌ ٣١/٢٤	شوہر	
اَلْبُرُوْجُ ١/٨٥	برج		قَوْمٌ ٥٤/٢	قوم		اُنَاسٌ ٦٠/٢	قبیلہ	
اَمْوَالٌ ١٠/٣	مال		اَلْفَقْرُ ٢٦٨/٢	محتاج		صٰغِرُوْنَ ٢٩/٩	چھوٹے	
اَثِيْمٌ ٢٧٦/٢	گناہ گار		اَسْبَاطٌ ١٤٠/٢	آل اولاد		وُجُوْهٌ ١٤٤/٢	چہرے	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر4(viii) درج ذیل الفاظ کی دیے گئے گراف کی مدد سے 9 حالتیں لکھیں۔

فَاسِقٌ، صَابِرٌ، عَالِمٌ، عَالَمٌ

اسم کے گراف میں خالی خانے پر کریں:

عابد	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد	عَابِدٌ		عَابِدٍ
تثنیہ		عَابِدَيْنِ	
جمع	عٰبِدُوْنَ		عٰبِدِيْنَ

سَاجِدٌ	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد		سَاجِدًا	
تثنیہ	سَاجِدَانِ		سَاجِدَيْنِ
جمع		سَاجِدِيْنَ	

اسم کے گراف میں خالی خانے پر کریں:

حول	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد		حَوْلًا	
تثنیہ	حَوْلَانِ		حَوْلَيْنِ
جمع	اَحْوَالٌ	اَحْوَالًا	

قَلْبٌ	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد	قَلْبٌ		قَلْبٍ
تثنیہ		قَلْبَيْنِ	
جمع	قُلُوْبٌ		قُلُوْبٍ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) اسم بلحاظ جنس Gender

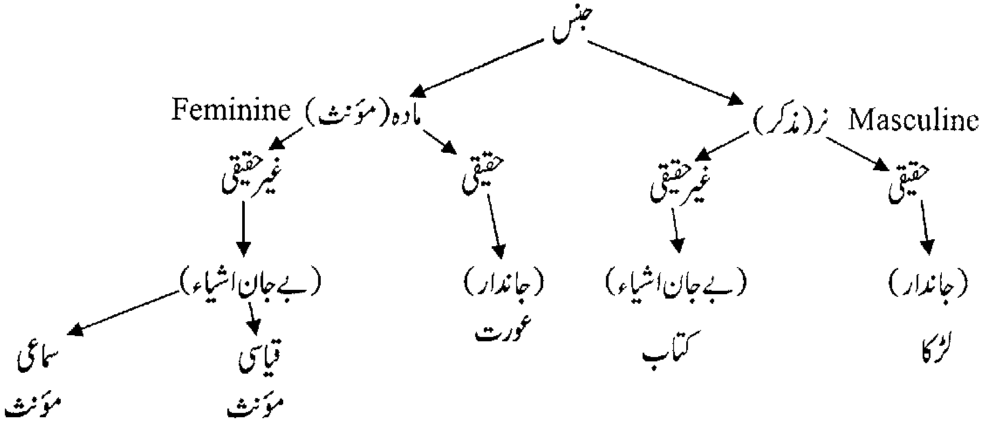

قیاسی مؤنث Sound Feminine Plural عام طور پر مذکر اسم نکرہ کے آخر میں ''ۃ'' (تائے مربوطہ) لگانے سے وہ مؤنث ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء زیادہ تر صفاتی ناموں سے آتے ہیں۔

(i) (ۃ) تائے مربوط مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ وغیرہ

بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) یا الف ممدودہ (ـَآ ء) ان کے مؤنث ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔ جیسے: کُبْرٰی اور بَیْضَآءُ

(ii) (ـٰ ی) الف مقصورہ: کُبْرٰی۔ صُغْرٰی وغیرہ

(iii) (ـَآ ء) الف ممدودہ: حَمْرَآءُ۔ اَسْمَآءُ۔ تَآءُ وغیرہ

سماعی مؤنث بعض اسماء ایسے ہیں کہ ان میں مذکورہ بالا تینوں علامتوں میں سے کوئی بھی علامت نہیں ہوتی لیکن اس کے باوجود انہیں مؤنث تسلیم کیا جاتا ہے اس قسم کی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَرْضٌ ، نَارٌ وغیرہ۔

ملکوں، شہروں، قبیلوں، جسم کے ان اعضاء کے نام جو جوڑا جوڑا ہیں۔ شراب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے تمام نام، ہوا کے تمام نام، دوزخ کے تمام نام، ان کے علاوہ قرآن مجید میں ضمیروں کے استعمال سے بھی سماعی مؤنث پہچانی جاسکتی ہے۔

﴿ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ﴾

اس آیت میں ھَا مؤنث کی ضمیر ہے جوکہ نار (آگ) کی طرف راجع ہے۔

﴿ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ﴾ [سورۃ البقرہ: ۷۳]

ترجمہ: ''پس ہم نے کہا مارو اُس مردے کو، گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا......''

اس مثال میں ہُ کی ضمیر مردہ کی طرف راجع ہے اور ھَا کی ضمیر اس گائے کی طرف راجع ہے جسے ذبح کرنے کو کہا گیا ہے۔

اسم کے چار پہلو (i) حالت (ii) عدد (iii) وسعت (iv) جنس کا مطالعہ کرنے کے بعد اب ہم کسی بھی اسم کی 18 شکلیں بلحاظ آواز بنانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

		فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	معرف باللّام
مذکر (صفاتی)	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ	اَلْمُسْلِمُ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَانِ
	جمع سالم	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ
مؤنث (صفاتی)	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ	اَلْمُسْلِمَةُ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ
	جمع سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	اَلْمُسْلِمَاتِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث قیاسی کی قرآنی مثالیں

Date:..............

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
۷۳/۴ مُوَدَّةٌ	دوستی	۸۵/۲ اُسٰرٰی	قیدی	۷۵/۴ قَرْيَةٌ	بستی
۱۲/۴ شُرَكَآءُ	شریک	۱۴/۵ نَصٰرٰی	نصری	۸۵/۴ حَسَنَةٌ	نیکی
۸۷/۴ قِيٰمَةٌ	کھڑی ہونے والی	۷۲/۵ مَاْوٰی	ٹھکانا	۱۱۵/۴ الْهُدٰی	ہدایت
۹۲/۴ تَوْبَةٌ	توبہ	۹۶/۴ دَرَجَةٌ	مرتبے	صَفْرَآءُ	زرد
۱۰۲/۴ وَاحِدَةٌ	ایک	۱۰۹/۴ حَيٰوةٌ	زندگی	۱۱۳/۴ حِكْمَةٌ	دانائی
۵/۶ مَآءُ	پانی	۸۶/۴ تَحِيَّةٌ	سلامتی	۷۳/۲ الْمَوْتٰی	مردہ

مشق نمبر4 (ix) مؤنث کی قسموں کے نام لکھیں

لفظ	معانی		لفظ	معانی		لفظ	معانی	
۱۲۴/۴ جَنَّةٌ	باغ		۷۸/۴ مُّشَيَّدَةٌ	لکڑیاں		۱۵۳/۴ جَهْرَةٌ	چیز	
۱۷۶/۷ هَوٰی	خواہش		۱۷۵/۴ رَحْمَةٌ	مہربانی		۸۴/۵ اَهْوَآءُ	خواہشات	
۳۸/۴ رِئَآءَ	دکھلاوا		۱۷۵/۴ نِعْمَةٌ	نعمت		۳۲/۴ لِلنِّسَآءِ	عورتوں کیلیے	
۴۷/۴ هٰۤؤُلَآءِ	یہ سب		۷/۵ مُعَلَّقَةٌ	لٹکی ہوئی		۴۵/۴ بِاَعْدَآءِ	دشمنوں کے ساتھ	
۷۶/۴ اَوْلِيَآءَ	دوست		۲/۶ سَوَآءً	برابر		۹۳/۴ فَجَزَآءُ	بدلہ	
۷۸/۴ سَيِّئَةٌ	برائی		۱۱۴/۴ نَّجْوٰی	سرگوشی		۹۲/۴ مُّؤْمِنَةٌ	مومنہ عورت	
۱۴۲/۲ سُفَهَآءُ	بیوقوف		۱۰۲/۴ مَّيْلَةٌ	جھکاؤ		۹۸/۴ حِيْلَةٌ	بہانا	
۹۱/۴ فِتْنَةٌ	آزمائش		۷۷/۴ خَشْيَةٌ	ڈر		۸۱/۴ طَآئِفَةٌ	گروہ	
۳۴/۵ دُنْيَا	دنیا		۴۶/۵ مَوْعِظَةٌ	واعظ		۷۶/۴ اِخْوَةٌ	بھائی	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر 4(x) مندرجہ ذیل خانوں میں اسم کی 18 حالتیں پُر کریں

لفظ	معانی	مذکر	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
ظَالِمٌ	ظلم کرنے والے	واحد	ظَالِمٌ		ظَالِمٍ
		تثنیہ		ظَالِمَیْنِ	
		جمع	ظَالِمُوْنَ		ظَالِمِیْنَ

لفظ	معانی	مؤنث	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
ظَالِمَةٌ	ظلم کرنے والی	واحد		ظَالِمَةً	
		تثنیہ	ظَالِمَتَانِ		ظَالِمَتَیْنِ
		جمع		ظَالِمَاتٍ	

مشق نمبر 4(xi) مندرجہ ذیل خالی خانوں میں اسم کی 18 حالتیں پُر کریں

لفظ	معانی	مذکر	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
کَافِرٌ	انکار کرنے والا	واحد	کَافِرٌ		کَافِرٍ
		تثنیہ		کَافِرَیْنِ	
		جمع	کَافِرُوْنَ		کَافِرِیْنَ

لفظ	معانی	مؤنث	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
کَافِرَةٌ	انکار کرنے والی	واحد		کَافِرَةً	
		تثنیہ	کَافِرَتَانِ		کَافِرَتَیْنِ
		جمع		کَافِرَاتٍ	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر (حقیقی)	واحد	وَلَدٌ	وَلَدًا	وَلَدٍ	اَلْوَلَدُ
	تثنیہ	وَلَدَانِ	وَلَدَيْنِ	وَلَدَيْنِ	اَلْوَلَدَانِ
	جمع مکسر	اَوْلَادٌ	اَوْلَادًا	اَوْلَادٍ	اَلْاَوْلَادُ
مؤنث (حقیقی)	واحد	بِنْتٌ	بِنْتًا	بِنْتٍ	اَلْبِنْتُ
	تثنیہ	بِنْتَانِ	بِنْتَيْنِ	بِنْتَيْنِ	اَلْبِنْتَانِ
	جمع سالم	بَنَاتٌ	بَنَاتٍ	بَنَاتٍ	اَلْبَنَاتُ
مذکر (غیر حقیقی)	واحد	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ	اَلْكِتَابُ
	تثنیہ	كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ	اَلْكِتَابَانِ
	جمع مکسر	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ	اَلْكُتُبُ
مؤنث (غیر حقیقی)	واحد	جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ	اَلْجَنَّةُ
	تثنیہ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ	اَلْجَنَّتَانِ
	جمع سالم	جَنَّاتٌ	جَنَّاتٍ	جَنَّاتٍ	اَلْجَنَّاتُ

اعراب بالحرکت

ـٌ	ـًا	ـٍ	واحد۔ نکرہ ۔معرب ۔جمع مکسر
ـُ	ـَ	ـَ	واحد۔غیر منصرف۔جمع مکسر

اعراب بالحروف

تمام قسموں کے اسماء انہی صورتوں میں آتے ہیں۔

ـَانِ	ـَيْنِ	ـَيْنِ	تثنیہ
ـُوْنَ	ـِيْنَ	ـِيْنَ	جمع سالم مذکر
اٰتٌ	اٰتٍ	اٰتٍ	جمع مؤنث سالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.................

مشق نمبر 4(xii)

جنس کے اعتبار سے	عدد کے اعتبار سے	وسعت کے اعتبار سے	حالت کے اعتبار سے	
مذکر ہے	واحد ہے	نکرہ ہے	فاعلی ہے	(جس طرح) كِتَابٌ
مذکر ہے	واحد ہے	نکرہ ہے	فاعلی ہے	(جس طرح) مُسْلِمٌ

(جس طرح) فَاسِقٌ: فاعلی، نکرہ، واحد، مذکر ہے۔

اوپر دی گئی مثال کے مطابق اسم کے چاروں پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پر مطلوبہ لفظ لکھیں۔

فَاسِقٌ کو مفعولی، معرفہ، تثنیہ، مؤنث [ ]

يَوْمٌ کو مفعولی، نکرہ، جمع، مذکر [ ]

عَابِدٌ کو فاعلی، معرفہ، تثنیہ، مؤنث [ ]

ان سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ صفحہ 79 پر لکھے گئے گراف سے مدد لے سکتے ہیں۔

مشق نمبر 4(xiii) مندرجہ ذیل الفاظ کے اعراب اور نام لکھیں

اعراب	لفظ	اعراب	لفظ	اعراب	لفظ
	حَوْلَيْنِ		مُؤْمِنِيْنَ		نَادِمِيْنَ
	مُسْلِمِيْنَ		يَدٌ		مُتَّقِيْنَ
	كَامِلَيْنِ		نَارًا		فَسِقُوْنَ
	رِبِّيُّوْنَ		فَسَادًا		رٰكِعُوْنَ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 5 لفظوں کی پہچان (اعراب کے حوالے سے)

تمام اسماء کا احاطہ کرنے (تمام اسماء کو پڑھنے) کے لیے دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

ا۔ معرب — منصرف، غیر منصرف

۲۔ مبنی

منصرف Declinable

ایسے اسماء جن کے اعراب فاعلی (رفعی) مفعولی (نصبی) اضافی (جری) تینوں حالتوں میں تبدیل ہو جائیں معرب کہلاتے ہیں: جیسے مُسْلِمٌ، مُسْلِمًا، مُسْلِمٍ۔ یہ الفاظ اکثر اوقات صفاتی ناموں سے آتے ہیں۔ اور ان کا اعراب زیادہ تر تنوین ہوتا ہے۔

غیر منصرف

ایسے اسماء جن کے اعراب فاعلی سے مفعولی میں تبدیل ہو جائیں مگر مفعولی اور اضافی میں ایک جیسے رہیں یہ زیادہ تر ذاتی ناموں سے آتے ہیں اور ان کی پہچان تنوین نہیں ہوتی۔ مثلاً اِبْرَاهِيْمُ کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے اسباب نو(۹) ہیں ان میں سے کوئی دو سبب بھی کسی اسم میں پائے جائیں تو وہ غیر منصرف ہو جاتا ہے۔

یعنی نام ہونا کسی شخص، قوم، جگہ یا چیز کا، بشرطیکہ:

(i) عجمیت عجمی یعنی عربی کے سوا کسی غیر زبان کا ہو مثلاً ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، ثمود، مصر، شیراز، لاہور نیز خواتین کے ناموں کی اکثریت بھی غیر منصرف ہوتی ہے۔

(ii) تانیث (مونث قیاسی) اس کے آخر میں "ة" ہو مثلاً: حمزةُ، طلحةُ، عبيدةُ، معاويةُ، عائشةُ، فاطمةُ یا مؤنث سماعی ہو بغیر (ة کے) مثلاً زَيْنَبُ، سُعَادُ، سَقَرُ، جَهَنَّمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) الف ونون کی زیادتی اس کے آخر میں الف ونون زائد ہوں مثلاً مَرْوَانُ ، عثمانُ ، غطفانُ ، عفانُ ، سحبانُ ، سفیانُ، عمرانُ ، قحطانُ، عدنانُ

(iv) فِعل کا وزن وہ دراصل فعل کا وزن ہو بشرطیکہ اس کے آخر میں ۃ نہ آتی ہو مثلاً شَمَّرُ ، یَشْکُرُ، یَزِیْدُ ، تَغْلِبُ ، تَدْمُرُ

(v) ترکیب دو ایسے اسموں سے مرکب ہو جن میں کوئی اضافی یا وصفی ربط نہ ہو (ترکیب امتزاجی) مثلاً: حَضَرَ مَوْتُ ، مَعْدِیْ کَرِبُ ، بَعْلَبَكّ ، بُزُرْجَمِهُر،

(vi) وصفیت (صفت) یعنی صفت ہونا بشرطیکہ:

ا اس کا وزن فَعْلانُ اور اس کا مؤنث فَعْلیٰ ہو مثلاً عطشانُ، جوعانُ، سکرانُ، شَبْعانُ

ب اس کا وزن أفْعَلُ ہو اور اس کے مؤنث کے آخر میں ۃ نہ آتی ہو مثلاً: أحْمَدُ، أسْوَدُ ،أبْيَضُ، أفْضَلُ، اَضْرَبُ، أشْرَفُ مگر اَرْبَعٌ غیر منصرف نہیں ہے کیونکہ اس سے مؤنث اَرْبَعَةٌ آتی ہے۔

(vii) جمع جمع مکسر جو پانچ یا چھ حرفوں کی ہو۔

1- فَعَالِلُ یا فَعَالِیْلُ کے وزن پر بشرطیکہ آخر میں ۃ نہ ہو مثلاً مساجدُ، مَدَارِسُ، عَساکِرُ، مَنابِرُ، حَوَآئِضُ، مَفَاتِیحُ، مَصَابِیحُ، مَکَاتِیبُ، قَوَارِیرُ، قَنَادِیلُ، عَصَافِیرُ، اَکَابِرُ، فَوَاحِشُ، ذَلَاذِلُ

2- اسم کے آخر میں الف زائد بغرض تانیث یا جمع ہونا

مثلاً: صَحْرَآءُ ، حَمْرَآءُ ، بَیْضَآءُ، حَسْنَآءُ، کِبْرِیَآءُ، نَافِقَآءُ ، دَعْجَآءُ ، کَحْلَآءُ ، عُلَمَآءُ ، أصْدِقَآءُ ، اغْنِیَآءُ ، حُبْلٰی ، قُصْوٰی، دُنْیَا، دَعْوٰی۔

تمام ظروف زمان، ظرفیت کی بنا پر نصب قبول کرتے ہیں چاہے وہ
1) مختص/معیّن ہوں 2) معدود ہوں 3) مبہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) مختص سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو متی کے جواب میں آئے جیسے: یوم الخمیس
(2) معدود سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو کَم کے جواب کے طور پر واقع ہو جیسے: الاسبوع، الشهر، الحَول
(3) مبہم سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو مَتیٰ یا کَم کے جواب کے طور پر نہ واقع ہو جیسے: اَلْحِیْنُ، اَلْوَقْتُ، الدهر، عمر.

چند ظروفِ زمان: لَيْلًا، نِهَارًا، سَاعَةً، سَنَةً، شَهْرًا، دقيقةً، صَبَاحًا، مَسَاءً، فَجْرًا، ضُحًى، غُدْوَةً، عَشِيَّةً، بُكْرَةً، أَصِيْلًا، ظُهْرًا، عِشَاءً، عَصْرًا، ظَهِيْرَةً، أَمْسِ، غَدًا، بُرْهَةً، هُنَيْهَةً، زَمَنًا، حِيْنًا، حَوْلًا، عَامًا، دَهْرًا، أَبَدًا، دَائِمًا، قَطُّ (ماضی کے لیے) عَوْضُ (مستقبل کے لیے) أَوَّلًا، قَبْلُ، بَعْدُ

رہے ظروفِ مکان تو وہ صرف مبہم ہونے کی صورت میں ظرفیت کی بناء پر نصب قبول کرتے ہیں۔ ظرفِ مکان مبہم وہ ہے جس کی کوئی شکل وصورت اور حدود یا چاردیواری نہیں ہوتی اور ان کی دو قسمیں ہیں:

(ا) أسماء الجِهَات: ...... اور وہ یہ ہیں:

فَوْقَ، تَحْتَ، أعْلَى، أسْفَلُ، يَمِيْنٌ، شِمَالٌ، ذَاتَ اليَمِيْنِ، ذَاتَ الشِّمَالِ، وَرَآءَ، أمَامَ، (عِنْدَ، لَدَى، مُلحِقٌ باسماء الجِهَات) تِلْقَآءَ، تجاهَ، إزاءَ.

(ب) أسمَاء مقادير المساحات: .... فرسَخ، مِيْل، بريد.

بعض الفاظ میں الف موجود ہوتا ہے لیکن وہ زائد نہیں ہوتا بلکہ اس کا تعلق لفظ کے مادے سے ہوتا ہے ایسے الفاظ غیر منصرف نہ ہوں گے مثلاً عَطَآءٌ، إِيْمَآءٌ

(viii) معرفہ وہ فُعَل کے وزن پر ہو مثلاً: عُمَرُ، زُفَرُ، قُثَمُ، زُحَلُ، هُبَلُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ix) معدول ہونا Chainge

بعض الفاظ کثرتِ استعمال کی وجہ سے اپنی اصلی وضع پر باقی نہیں رہتے یہ معدول کہلاتے ہیں یہ گنتی کے چند الفاظ ہیں مثلاً: أُخَرُ (یہ دراصل اٰخَرُ مِنْ تھا) سَحَرُ (اصل میں اَلسَّحُرُ تھا) أُحادُ یا مَوْحِدُ (یہ اصل میں وَاحِدٌ وَاحِدٌ تھے۔) ثُنَآءُ یا مَثْنٰی (دراصل اِثنان تھا) علی ھٰذا القیاس یہ الفاظ دس (۱۰) تک ہیں اور سب کے یہی دونوں وزن آتے ہیں۔ مثلاً عُشَارُ ، مَعْشَرُ

غیر منصرف منصرف ہو جاتا ہے جب مندرجہ ذیل میں سے کوئی شرط پائی جائے:

۱۔ جب اس پر لام تعریف آ جائے: رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِب ، فِي الْمَسٰجِدِ

۲۔ جب یہ مضاف ہو: فِيْ عُلَمَاءِ الْهِنْدِ اس مثال میں علماءِ مضاف بھی ہے۔

۳۔ یہ تینوں حرفوں کا اسم ہو جن کا درمیانی حرف ساکن ہو مگر عَجْمِيَّت اور تانیث دونوں باتیں اس میں جمع نہ ہوگئی ہوں مثلاً: نُوحٌ ، لُوطٌ ، وَعْدٌ ، هِنْدٌ

۴۔ جب کوئی اسم بطور نکرہ استعمال کیا گیا ہو مثلاً: فِي الْبَيْتِ طَلْحَةٌ اٰخَرُ

۵۔ ضرورت شعری یا قافیے کے لحاظ سے کچھ تبدیلی ضروری ہو مثلاً:

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ

مبنی

ایسے الفاظ جو تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہیں اور تبدیل نہ ہوں مثلاً: عِيْسٰى ، مُوْسٰى ، هٰذَا ، ذٰلِكَ وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.................

مشق نمبر 5 (i) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے منصرف، غیر منصرف اور مبنی جدا جدا کریں۔

لفظ	معانی		لفظ	معانی		لفظ	معانی	
اَلْعُلَمَآءُ ۲۸/۳۵	علماء		اَلْاَبْیَضُ ۱۸۷/۲	سفید		اَلْمَسْجِدُ ۱۸۷/۲	مسجدیں	
اَلْاَسْوَدُ ۱۸۷/۲	کالا		فَوْقَ ۹۳/۲	اوپر		عُدْوَان ۱۹۳/۲	زیادتی	
جَهَنَّمُ ۳۶/۳۵	دوزخ		اَسَاوِرَ ۳۳/۳۵	کنگن		مُقْتَصِدٌ ۳۲/۳۵	میانہ روی	
اَلْوَان ۲۷/۳۵	رنگ		زُبُرٌ ۲۵/۳۵	صحیفے		مُنِیْرٌ ۲۵/۳۵	روشن	
غَرَابِیْبُ ۲۷/۳۵	گہرا		نَصَبٌ ۳۵/۳۵	محنت		مُسَمًّی ۴۵/۳۵	مقرر	
هُدًی ۷/۲	ہدایت		دُنْیَا ۱۱۴/۲	دنیا		نَصٰرٰی ۱۱۳/۲	عیسائی	

مشق نمبر 5 (ii) مندرجہ ذیل الفاظ کے نمونہ کے مطابق حالت، وسعت، عدد، جنس منصرف، غیر منصرف اور مبنی کے اعتبار سے مناسب جگہ پر ✓ کا نشان لگائیں۔

	حالت			وسعت		عدد			جنس		منصرف	غیر منصرف	مبنی
	فاعلی	مفعولی	اضافی	نکرہ	معرفہ	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مؤنث			
اَلْكٰفِرُوْنَ													
اَلْاَرْحَامُ													
مُؤْمِنِیْنَ													
اَسْوَدُ													
اَزْوَاجٌ													

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 6 ضمائر کا بیان Personal Pronouns

جو لفظ کسی اسم کی جگہ پر بولا جاتا ہے اُسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً ھُوَ ، اَنْتَ وغیرہ۔ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں، اس لیے ان کا اعراب نہیں بدلتا۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (1) ضمائر مُنْفَصِلَہ (2) ضمائر مُتَّصِلَہ

نوٹ: چونکہ اسم کے استعمال کے دو گروپ بنتے ہیں: (i) مرکب ناقص۔ (ii) مرکب تام۔
اس لیے اسم کی جگہ پر استعمال ہونے والی ضمیر کے بھی دو ہی گروپ بنتے ہیں:
(i) علیحدہ۔ (ii) جڑ کر آنے والی ضمیریں۔

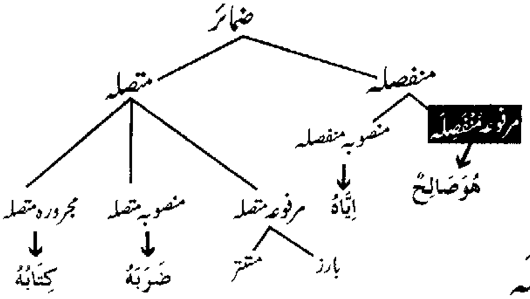

1۔ ضمائر مُنْفَصِلَہ:

جو ضمیریں ہمیشہ علیٰحدہ آئیں وہ منفصلہ کہلاتی ہیں۔
علیٰحدہ آنے والی ضمیروں کی دو قسمیں ہیں:
(i) ضمائر مرفوعہ مُنْفَصِلَہ (ii) ضمائر منصوبہ مُنْفَصِلَہ

(i) ضمائر مرفوعہ منفصلہ: یہ وہ ضمیریں ہیں جو جملہ اسمیہ میں مبتداء کے طور پر آتی ہیں ہمیشہ حالت رفع اور معرفہ بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً ھُوَ صَالِحٌ وہ ایک نیک مرد ہے۔ قرآنی مثالیں

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	متکلم
واحد	ھُوَ شَاعِرٌ	ھِیَ ظَالِمَةٌ	اَنْتَ یُوْسُفُ	اَنْتِ صَالِحَةٌ	اَنَا بَشَرٌ
تثنیہ	ھُمَا صَالِحَانِ	ھُمَا صَالِحَتَانِ	اَنْتُمَا صَالِحَانِ	اَنْتُمَا صَالِحَتَانِ	نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ
جمع	ھُمْ مُؤْمِنُوْنَ	ھُنَّ لِبَاسٌ	اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ	اَنْتُنَّ صٰلِحٰتٌ	نَحْنُ عٰبِدُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) ضمائر منصوبہ منفصلہ...... اگر فعل کے ساتھ مفعول بہ کی تخصیص میں حصر کرنا مقصود ہو تو مفعول بہ کو فعل سے پہلے لاتے ہیں (حالت نصب والی ضمیر اگر کسی مصلحت سے نہیں چپکے گی تو اس کے پہلے ضرور اِیَّا بڑھا ہوا ہوگا) قرآنی مثالیں

۞ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (الفاتحہ)
(خالص تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور خالص تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔)

۞ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ [البقرۃ:۱۷۲]
(اور شکر کرو اللہ کا اگر تم خالص اُسی کی عبادت کرتے ہو۔)

۞ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ (ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور خالص اُن کو بھی۔)[الانعام:۱۵۱]

۞ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ [بنی اسرائیل:۳۱]
(ہم ہی رزق دیتے ہیں ان کو اور خالص تم کو بھی)

۞ فَاِيَّایَ فَاعْبُدُوْنِ (پس خالص میری ہی عبادت کرو۔)[العنکبوت:۵۶]

۞ مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ (تم خالص ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔)[یونس:۲۸]

2۔ ضمائر مُتّصلہ جو ضمیریں ہمیشہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ جڑ کر آئیں وہ متصلہ کہلاتی ہیں۔ یہ ضمیریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ (i) ضمائر منصوبہ متصلہ (ii) ضمائر مجرورہ متصلہ (iii) ضمائر مرفوعہ متصلہ

(i) ضمائر منصوبہ متصلہ

یہ ضمیریں فعل کے ساتھ لگ کر آتی ہیں اور مفعول ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَهٗ میں ہٗ ضمیر مفعول متصل ہے۔ پوری گردان یوں آئے گی: مذکر غائب ضَرَبَهٗ، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُمْ، مؤنث غائب ضَرَبَهَا، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُنَّ مذکر حاضر ضَرَبَكَ، ضَرَبَكُمَا، ضَرَبَكُمْ، مؤنث حاضر ضَرَبَكِ، ضَرَبَكُمَا، ضَرَبَكُنَّ متکلم ضَرَبَنِیْ، ضَرَبَنَا، ضَرَبَنَا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) ضمائر مجرورہ متصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هٗ اس ایک مرد کا	هُمَا اُن دو مردوں کا	هُمْ اُن سب مردوں کا
	مؤنث	هَا اُس ایک عورت کا	هُمَا اُن دو عورتوں کا	هُنَّ اُن سب عورتوں کا
حاضر	مذکر	كَ تو ایک مرد کا	كُمَا تم دو مردوں کا	كُمْ تم سب مردوں کا
	مؤنث	كِ تو ایک عورت کا	كُمَا تم دو عورتوں کا	كُنَّ تم سب عورتوں کا
متکلم	مذکر/مونث	یْ میرا	نَا ہمارا	نَا ہمارا

مندرجہ بالا ضمیریں اسم اور حرف کے ساتھ مل کر آتی ہیں۔ اسم ان کے لیے مضاف اور یہ ضمیریں مضاف الیہ ہوتی ہیں۔ گردان حرف کے ساتھ یوں آئے گی:

مذکر غائب لَهٗ ، لَهُمَا ، لَهُمْ مؤنث غائب لَهَا ، لَهُمَا ، لَهُنَّ

مذکر حاضر لَكَ ، لَكُمَا ، لَكُمْ مؤنث حاضر لَكِ ، لَكُمَا ، لَكُنَّ متکلم لِیْ ، لَنَا ، لَنَا

اسم کے ساتھ گردان حسب ذیل طریق پر ہوگی:

مذکر غائب غُلَامُهٗ ، غُلَامُهُمَا ، غُلَامُهُمْ مؤنث غائب غُلَامُهَا ، غُلَامُهُمَا ، غُلَامُهُنَّ

مذکر حاضر غُلَامُكَ ، غُلَامُكُمَا ، غُلَامُكُمْ مؤنث حاضر غُلَامُكِ ، غُلَامُكُمَا ، غُلَامُكُنَّ

متکلم غُلَامِیْ ، غُلَامُنَا ، غُلَامُنَا۔

(iii) ضمائر مرفوعہ متصلہ

یہ ضمیریں ہمیشہ فعل کے ۱۴ صیغوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ ضمیریں دو قسم کی ہوتی ہیں: (i) بَارِزْ (ii) مُسْتَتِرْ

(i) بَارِزْ یعنی جو ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ضمیریں ماضی کے صیغوں میں پائی جاتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا ۔ وْا ۔ تَا ۔ نَ ۔ تَ ۔ تُ ۔ تُمَا ۔ تُنَّ ۔ نَا ۔ تُمْ ۔ تِ ۔

(ii) مُسْتَتِرْ یعنی جو پوشیدہ اور ظاہر نہ ہو۔ یہ لفظوں میں ظاہر نہیں ہوتی البتہ عقلی طور پر معلوم ہوتی ہے۔ یہ کل سات صیغوں میں پائی جاتی ہے ماضی کے صرف دو صیغوں میں ہوتی ہے جیسے: ضَرَبَ میں ھُوَ اور ضَرَبَتْ میں ھِیَ ہے۔ اور مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے جیسے: یَضْرِبُ میں ھُوَ۔ تَضْرِبُ میں ھِیَ۔ تَضْرِبُ میں اَنْتَ۔ اَضْرِبُ میں اَنَا اور نَضْرِبُ میں نَحْنُ۔

✵ ایک اور ضمیر ہوتی ہے جسے ضَمِیرِ بِالشَّانْ کہا جاتا ہے۔ یہ ضمیر جملہ کے ابتداء میں آتی ہے اور اس سے پہلے چونکہ کوئی اسم نہیں ہوتا جس کی طرف یہ راجع ہو اس لیے اس کو تمام جملہ یا اس کے مفہوم کی طرف راجع سمجھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ ''بات یہ ہے'' یا ''مطلب یہ ہے'' سے کیا جاتا ہے اور اس کے بعد عام طور پر لام تاکید لایا جاتا ہے جیسے: اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ کَرِیْمٌ (بات یہ ہے کہ یہ قول فیصلہ کن اور شریفانہ ہے) یا جیسے اِنَّہٗ الْحَقُّ مُرٌّ (بات یہ ہے کہ سچ کڑوا ہوتا ہے) یا جیسے اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (یہ یقینی ہے کہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔)

✵ نونِ وقایہ (بچاؤ کا نون): یائے متکلّم (ضمیر متکلّم کی ی) سے پہلے بعض اوقات ایک نون بڑھایا جاتا ہے جو لفظ یا صیغے کے آخر کو تغیّر سے بچالیتا ہے اسے نونِ وِقایہ کہتے ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں جب یائے متکلم آئے تو وہاں یہ نون لگایا جاتا ہے جیسے: عَلَّمَنِیْ اور جَعَلَنِیْ. بعض حروف کے ساتھ بھی نونِ وِقایہ آتا ہے جیسے: مِنِّیْ (مِنْ نِیْ) لَیْتَنِیْ ، اِنَّنِیْ (اِنَّ نِیْ) جسے اکثر اِنِّیْ کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمائر

- منفصلہ (علیحدہ آنے والی)
  - فاعلی (مرفوعہ)
  - مفعولی (منصوبہ)
- متصلہ (جڑ کر آنے والی)
  - مفعولی (منصوبہ)
  - اضافی (مجرورہ)

	منفصلہ مرفوعہ (فاعلی)			متصلہ منصوبہ (مفعولی)			متصلہ مجرورہ (اضافی)		
	ضمائر	مثالیں	ترجمہ	ضمائر	مثالیں	ترجمہ	ضمائر	مثالیں	ترجمہ
مذکر غائب	واحد۔هُوَ	هُوَ صَالِحٌ	وہ نیک مرد ہے	هٗ	ضَرَبَهٗ	اُس ایک مرد نے اُس ایک مرد کو مارا	هٗ	كِتَابُهٗ	اُس ایک مرد کی کتاب
	تثنیہ۔هُمَا	هُمَا صَالِحَانِ	وہ دو نیک مرد ہیں	هُمَا	ضَرَبَهُمَا	اُس ایک مرد نے اُن دو مردوں کو مارا	هُمَا	كِتَابُهُمَا	اُن دو مردوں کی کتاب
	جمع۔هُمْ	هُمْ صَالِحُوْنَ	وہ سب نیک مرد ہیں	هُمْ	ضَرَبَهُمْ	اُس ایک مرد نے اُن سب مردوں کو مارا	هُمْ	كِتَابُهُمْ	اُن سب مردوں کی کتاب
مؤنث غائب	واحد۔هِيَ	هِيَ صَالِحَةٌ	وہ نیک عورت ہے	هَا	ضَرَبَهَا	اُس ایک مرد نے اُس ایک عورت کو مارا	هَا	كِتَابُهَا	اُس ایک عورت کی کتاب
	تثنیہ۔هُمَا	هُمَا صَالِحَتَانِ	وہ دو نیک عورتیں ہیں	هُمَا	ضَرَبَهُمَا	اُس ایک مرد نے اُن دو عورتوں کو مارا	هُمَا	كِتَابُهُمَا	اُن دو عورتوں کی کتاب
	جمع۔هُنَّ	هُنَّ صَالِحَاتٌ	وہ سب نیک عورتیں ہیں	هُنَّ	ضَرَبَهُنَّ	اُس ایک مرد نے اُن سب عورتوں کو مارا	هُنَّ	كِتَابُهُنَّ	اُن سب عورتوں کی کتاب
مذکر حاضر	واحد۔اَنْتَ	اَنْتَ صَالِحٌ	تو نیک مرد ہے	كَ	ضَرَبَكَ	اُس ایک مرد نے تو ایک مرد (تجھ) کو مارا	كَ	كِتَابُكَ	تیری کتاب (تجھ/مذکر)
	تثنیہ۔اَنْتُمَا	اَنْتُمَا صَالِحَانِ	تم دو نیک مرد ہو	كُمَا	ضَرَبَكُمَا	اُس ایک مرد نے تم دو مردوں کو مارا	كُمَا	كِتَابُكُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
	جمع۔اَنْتُمْ	اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ	تم سب نیک مرد ہو	كُمْ	ضَرَبَكُمْ	اُس ایک مرد نے تم سب مردوں کو مارا	كُمْ	كِتَابُكُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
مؤنث حاضر	واحد۔اَنْتِ	اَنْتِ صَالِحَةٌ	تو نیک عورت ہے	كِ	ضَرَبَكِ	اُس ایک مرد نے تو ایک عورت (تجھ) کو مارا	كِ	كِتَابُكِ	تیری کتاب (تجھ/مؤنث)
	تثنیہ۔اَنْتُمَا	اَنْتُمَا صَالِحَتَانِ	تم دو نیک عورتیں ہو	كُمَا	ضَرَبَكُمَا	اُس ایک مرد نے تم دو عورتوں کو مارا	كُمَا	كِتَابُكُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
	جمع۔اَنْتُنَّ	اَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ	تم سب نیک عورتیں ہو	كُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	اُس ایک مرد نے تم سب عورتوں کو مارا	كُنَّ	كِتَابُكُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
مذکر/مؤنث متکلم	واحد۔اَنَا	اَنَا صَالِحٌ/صَالِحَةٌ	میں نیک ہوں	يْ	ضَرَبَنِيْ	اُس ایک مرد نے مجھے مارا (مرد/عورت)	يْ	كِتَابِيْ	میری کتاب
	جمع۔نَحْنُ	نَحْنُ صَالِحُوْنَ / صَالِحَاتٌ	ہم نیک ہیں	نَا	ضَرَبَنَا	اُس ایک مرد نے ہمیں مارا (مرد/عورت)	نَا	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

یہ ضمیریں جملہ اسمیہ میں مبتدا کے طور پر آتی ہیں۔

نوٹ: یہ ضمیریں تین معانی دیتی ہیں مثلاً (كَ) تو، تجھ، تیرا، (يْ) میں، مجھ، میرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 7

مرکب Compound

مفرد Singular کسی بھی اکیلے لفظ کو مفرد لفظ کہا جاتا ہے مثلاً کِتَابٌ ، قَلَمٌ

مرکب دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کو ملانے سے مرکب بنتا ہے اور اُن کو ملانے کے لیے کچھ حرف آتے ہیں اُن کو ''حرفِ عطف'' کہتے ہیں۔ اُن کے پہلے کو ''معطوف علیہ'' اور پچھلے کو ''معطوف'' کہتے ہیں۔ ان دونوں کا اعراب ایک جیسا ہوتا ہے یعنی دونوں ایک ہی حالت میں سمجھے جاتے ہیں اور دونوں کا تعلق کہی ہوئی بات سے ہوتا ہے۔ اردو اور عربی کے حروفِ عطف درج ذیل ہیں:

''وَ'' اور۔ **''فَ''** پس، فوراً، پیچھے۔ **''ثُمَّ''** پھر، کچھ دیر پیچھے۔ **''حَتّٰی''** یہاں تک کہ۔ **''اَوْ''** یا۔ **''اَمْ''** یا۔ **''لَا''** نہ کہ۔ **''بَلْ''** بلکہ۔ **''لٰکِنْ''** لیکن۔ **قرآنی مثالیں:**

''وَ'' صرف ''اور'' کے معنی میں ہوتا، مثلاً: يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمَاعِيلُ

(يَرْفَعُ: فعل مضارع معروف — اِبْرَاهِيمُ: معطوف علیہ، فاعل نمبرا — الْقَوَاعِدَ: مفعول بہ — مِنَ: حرف جار — الْبَيْتِ: مجرور — وَ: حرف عطف — اِسْمَاعِيلُ: معطوف، فاعل نمبرا)

''فَ'' حرف عطف اس وقت بولا جاتا ہے جب پہلے کے بعد فوراً پیچھے والا پایا جائے: ضَرَبَ الْكَلْبَ مَحْمُودٌ فَمَقْبُولٌ

(ضَرَبَ: فعل ماضی معروف — الْكَلْبَ: مفعول بہ — مَحْمُودٌ: معطوف علیہ — فَ: حرفِ عطف — مَقْبُولٌ: معطوف)

''ثُمَّ'' اُس وقت بولا جاتا ہے جب پہلے کے کچھ دیر بعد پچھلا پایا جائے۔ مثلاً خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ

(خَلَقْنٰكُمْ: فعل ماضی معروف، با فاعل، مفعول بہ — معطوف علیہ — ثُمَّ: حرف عطف — صَوَّرْنٰكُمْ: فعل ماضی معروف، با فاعل، مفعول بہ — معطوف)

''حَتّٰی'' حرفِ عطف اُس وقت ہوتا ہے جب پچھلی عبارت پہلی میں شامل ہو۔ مثلاً مَاتَ النَّاسُ حَتَّى الْأَنْبِيَاءُ

(مَاتَ: فعل ماضی معروف — النَّاسُ: معطوف علیہ — حَتَّى: حرف عطف — الْأَنْبِيَاءُ: معطوف — فاعل)

لوگ مرے یہاں تک کہ انبیاء بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَوْ" کبھی جملہ خبریہ میں اور کبھی فعل امر کے بعد بولا جاتا ہے۔ جملہ خبریہ میں خود بولنے والے کو یا تو شک ہوتا ہے یا وہ بناوٹی شک کو ظاہر کرتا ہے۔ فعل امر کے بعد کبھی دو میں سے کسی ایک کو اختیار کر لینے، اور کبھی دونوں کو اختیار کر لینے کو بتاتا ہے۔

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ○ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۵/۸۹ ○

(فعل ماضی معروف، معطوف علیہ، حرف عطف، مضاف، مضاف الیہ — مضاف، مضاف الیہ، حرف عطف، مضاف، مضاف الیہ، حرف عطف، مضاف، مضاف الیہ، معطوف)

"اَمْ" دو میں سے کسی ایک کو متعین کرانے کے لیے بولا جاتا ہے۔ اس کے بولنے میں دو باتیں ضروری ہیں: (۱) اس سے پہلے " أ " (کیا) بولا جائے۔ (۲) جن دو میں سے ایک کو متعین کرانا ہے اس کو " أ " سے ملا کر دوسرے کو " اَمْ " سے ملا دیں۔ مثلاً:

أَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (البقرہ ۵:۶)

(کلمہ استفہام، فعل ماضی معروف، بافاعل، مفعول بہ، حرف عطف، فعل مضارع جازمہ، مفعول بہ، لائے نفی، فعل مضارع)

کبھی سوالیہ اور کبھی بغیر سوالیہ "اَمْ" بولا جاتا ہے۔ دونوں میں سے ایک کو متعین کرانا مقصود نہیں ہوتا۔ تو وہ "اَمْ" بمعنی "بَلْ" سمجھا جاتا ہے۔ اِنَّهٗ مَحْمُوْدٌ اَمْ خَالِدٌ

ترجمہ: "بے شک وہ محمود ہے بلکہ خالد ہے۔"

(حرف مشبہ فعل، اسم اِنَّ، معطوف علیہ، حرف عطف بمعنی بَلْ، معطوف خبر اِنَّ)

"بَلْ" جب نفی کے بعد آتا ہے تو اپنے مابعد کے لیے ثباتی حکم بتاتا ہے اور اپنے ماقبل کی نفی کو قائم رکھتا ہے۔ مَا جَآءَنِیْ زَیْدٌ بَلْ خَالِدٌ "میرے پاس زید نہیں آیا بلکہ خالد آیا۔"

جب "بَلْ" جب اثباتی جملے کے بعد بولا جاتا ہے تو اس کے مابعد کا اثبات ہو جاتا ہے اور اس کے ماقبل کا اثبات قائم نہیں رہتا۔ اور اس کا اثبات سمجھا جاتا ہے اور نہ اس کی نفی سمجھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے یعنی اس کا علم نہیں ہے، جیسے: جَآءَ نِیْ زَیْدٌ بَلْ خَالِدٌ ''خالد آیا ہے زید کے آنے نہ آنے کا علم نہیں۔''

''لٰکِنْ'' ایسا حرف عطف ہے جو ہمیشہ منفی جملے کے بعد بولا جاتا ہے اور اپنے ماقبل کی نفی کو قائم رکھ کر اپنے مابعد کے لیے اثبات کرتا ہے۔ مَا جَآءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرٌوْ ''زید نہیں آیا لیکن عمرو آیا ہے۔''

''لَا'' ایسا حرف عطف ہے جو اثباتی جملے کے بعد بولا جاتا ہے اور اپنے ماقبل کے لیے اثبات کو ثابت کر کے اپنے مابعد سے اس بات کی نفی کرتا ہے۔ جیسے:

ذَبَحَ مَقْبُوْلٌ تَیْسَهٗ لَا مَحْمُوْدٌ ''مقبول نے اپنے بکرے کو ذبح کیا محمود نے نہیں کیا۔''

نوٹ:...... جب غَیْرَ کے بعد لَا بولا جائے تو حرفِ عطف نہیں ہوتا۔ صرف نفی کی تاکید کے لیے ہوتا ہے۔ مثلاً غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ''غضب کیے گئے اور گمراہوں کے علاوہ''

مرکب کی اقسام اسم کے استعمال کے لیے اس کے دو گروپ بنائے جاتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: 1- مرکب ناقص 2- مرکب تام (جملہ)

1- مرکب ناقص ایسا مرکب جس کے معنی ادھورے ہوں (بات نامکمل ہو) مثلاً وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک لڑکا)

مرکب ناقص کی چار قسمیں ہیں:

(i) مرکب جاری (ii) مرکب اضافی (iii) مرکب توصیفی

(iv) مرکب اشاری (v) مرکب عددی

اضافی حالت کے بارے میں اب پوری معلومات پڑھائی جائیں گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) مرکب جاری Preposition

○ جس مرکب میں کوئی حرف جرّ کسی اسم سے متصل ہو اُسے مرکب جاری کہتے ہیں۔
مرکب جاری میں پہلا جز حرف جار اور دوسرا مجرور کہلاتا ہے۔ مثلاً عَلَى السَّقْفِ (چھت پر) میں عَلٰی حرف جار ہے اور السَّقْفِ مجرور یعنی (اضافی حالت) ہے۔

○ حروفِ جارہ سترہ ہیں جو درج ذیل ہیں:

بَاؤ (ب)، تَاؤ (ت)، کَاف (ک)، لَام (ل)، وَاؤ (و)، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا
رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، حَتّٰی، اِلٰی، فِیْ، عَنْ، عَلٰی

○ حروفِ جارہ کے معانی اور قرآنی مثالیں درج ذیل ہیں:

حرفِ جار	ترجمہ	قرآنی مثالیں
لِ	For (لیے، کیلئے، کی قسم، کی وجہ سے)	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (مبتدا / خبر: حرف جار، مجرور، مضاف، مضاف الیہ)
مِنْ	From (سے) مِنَ اللهِ ۳۰/۴۳ (اللہ کی طرف سے)	
عَلٰی	On (اوپر)	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (فعل ماضی مجہول، حرف جار، مجرور، نائب الفاعل، حرف جار، مجرور، فعل ماضی مجہول، حرف جار، مجرور، حرف جار، مضاف، مضاف الیہ)
كَ	Like (جیسا کہ، مانند)	اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ ۲/۱۹ (یا آسمان سے موسلا دھار بارش کی مانند)
عَنْ	(تک، سے)	عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (حرف جار، مجرور، مضاف، مضاف الیہ)
فِیْ	In (میں)	وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (حرف جار، مجرور، حرف جار، مجرور)
حَتّٰی	(یہاں تک کہ)	لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (لام تاکید، فعل مضارع، نون ثقیلہ، ضمیر متصل، حرف جار، مجرور) (البتہ ہم ضرور بہ ضرور اُس کو ایک مدت تک جیل میں ڈال دیں گے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی To (تک، طرف، کی طرف) اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
حرف جار مجرور، مضاف مضاف الیہ عاطفہ مضاف مضاف الیہ

وَ (کی قسم، کچھ) وَ الْعَصْرِ (قسم ہے زمانے کی) وَ اللّٰهِ (اللہ کی قسم)
حرف جار مجرور حرف جار مجرور

بِ With (ساتھ، سے، کی قسم، کے ذریعے) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
فعل امر حرف جار مجرور مضاف مضاف الیہ موصولہ فعل ماضی معروف

تَ (اللہ کی قسم) قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
فعل ماضی حرف جار مجرور ماضی قریب موصولہ فعل ماضی ضمیر متصلہ

مُذْ (سے) اَلرَّجُلُ سَقِیْمٌ مُذْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ (آدمی پچاس دنوں سے بیاسا ہے)
مبتدا خبر حرف جار مجرور/مضاف مضاف الیہ

مُنْذُ (سے) هُوَ غَآئِبٌ مُنْذُ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ (وہ چار دنوں سے غائب ہے)
مبتدا خبر حرف جار مجرور/مضاف مضاف الیہ

خَلَا (علاوہ، سوائے) جَآءَ النَّاسُ خَلَا حَامِدٍ (حامد کے علاوہ لوگ آئے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

رُبَّ (بہت سے) رُبَّ رُوْبِیَةٍ اِكْتَسَبْتُهَا (اُس نے بہت سے روپے کمائے)
حرف جار مجرور فعل ماضی مفعول بہ مفعول ثانی

حَاشَ (سوائے) ذَهَبَ التَّلَامِیْذُ حَاشَا حَامِدٍ (حامد کے علاوہ شاگرد آئے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

عَدَا (سوائے) خَرَجَ التَّلَامِیْذُ عَدَا زَیْدٍ (زید کے علاوہ شاگرد نکلے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

نوٹ: کسی بھی لفظ کی اضافی حالت صرف دو صورتوں میں ممکن ہے

1۔ لفظ کے شروع میں مضاف کے آنے سے

www.KitaboSunnat.com

2۔ لفظ کے شروع میں حرف جار کے آنے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکب جاری کی قرآنی مثالیں

Date:..............

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
لِلنَّاسِ ۱۵۹/۲	واسطے لوگوں کے	مِنْ بَحِيْرَةٍ ۵/۱۰۳	اونٹنی	بِالصَّبْرِ ۱۵۳/۲	ساتھ صبر کے
بِخٰرِجِيْنَ ۱۶۷/۲	نکلنے والے	عَلَى اللهِ ۱۶/۹	اللہ کے لئے	بِالشَّهَادَةِ ۵/۱۰۸	ساتھ گواہی کے
فِي الْمَهْدِ ۴۶/۳	گود میں	فِي مَوَاطِنَ ۲۵/۹	موقعوں	بِرُوْحٍ ۲/۸۷	روح کے ساتھ
كَالْأُنْثٰى ۳۶/۳	مانند لڑکی کے	فِي السَّمٰوٰتِ ۳۰/۱۸	آسمانوں میں	مِنَ الطِّيْنِ ۳/۴۹	مٹی سے
فِي قِرْطَاسٍ ۶/۷	ورق میں	مِنْ غِلٍّ ۴۳/۷	کدورت سے	كَهَيْئَةِ ۴۹/۳	مانند شکل کے

مشق نمبر 7 (i) مندرجہ ذیل مرکب جاری پر اعراب لگائیں اور اس کے معنی لکھیں

فی النہار.............من تراب.............بالبینت.............الی اللہ.............

فی الالواح.............تااللہ.............کمثل.............للمتقین.............

واللہ.............من بعد.............فی الاصفاد.............بالسوف.............کالفجار.............

(ii) مرکب اضافی Relative Compound

اس مرکب کے بھی دو جزو ہوتے ہیں ◉ پہلا جزو مضاف اور دوسرا مضاف الیہ کہلاتا ہے ◉ اس میں ایک کا دوسرے سے تعلق ظاہر ہوتا ہے ◉ مضاف ہمیشہ ال اور تنوین کے بغیر آتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ جری حالت میں آتا ہے مثلاً كِتَابُ الْوَلَدِ.

اس مثال میں کتابُ مضاف اور اَلْوَلَدِ مضاف الیہ ہے۔

◉ بعض اوقات ایک ہی مرکب میں دو یا دو سے زیادہ مضاف الیہ ہوتے ہیں مثلاً بَابُ بَيْتِ طَبِيْبِ الْمَلِكِ بادشاہ کے حکیم کے گھر کا دروازہ چونکہ مضاف اور مضاف الیہ کا آپس میں تعلق ہوتا ہے اس لیے ان کا ایک دوسرے سے متصل رہنا ضروری ہے ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا اور ان کے درمیان کوئی لفظ نہیں آ سکتا (سوائے اسم اشارہ کے)

دستخط مہتمم.....................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 7 (ii) مرکب اضافی میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کریں۔

مرکب اضافی	معانی	مضاف	مرکب اضافی	معانی	مضاف الیہ
صَيْدُ الْبَحْرِ ۹۶/۵	دریائی شکار		مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۱۰۶/۵	موت کی مصیبت	
صَيْدُ الْبَرِّ ۹۶/۵	خشکی کا شکار		عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۱۰۹/۵	غیب کا جاننے والا	
سِقَايَةَ الْحَاجِّ ۹/۱۹	حاجیوں کا پانی پلانا		كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ ۱۱۰/۵	پرندے کی شکل کی مانند	
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۹۸/۵	سخت بدلہ		خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۱۱۴/۵	بہترین رازق	
بِجَنَاحَيْهِ ۳۶/۶	اپنے پروں کے ساتھ		دَابِرُ الْقَوْمِ ۴۵/۶	قوم کی جڑ	

قرآنی مثالیں: خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، دَعْوَةَ الدَّاعِ ۱۸۶/۲

مضاف، مضاف الیہ، مضاف، مضاف، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ

مشق نمبر 7 (iii) صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں مرکب اضافی بنائیں

عِلْمُ۔ بَيْنَ۔ خَلْقُ۔ الْمُجْرِمِيْنَ۔ يَوْمُ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ الْمَيْلِ ۔ جَهَنَّمَ۔

.....الْقِيٰمَةِ (قیامت کا دن) كُلَّ..........(پورا جھکنا)...........النِّسَآءِ (عورتوں کے درمیان)

اَجْرُ.........(مومنوں کا بدلہ).....اَلسَّاعَةِ (گھڑی کا علم).....السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا پیدا کرنا)

سَبِيْلُ.......... (گناہ گاروں کی راہ) اَبْوَابُ............. (جہنم کے دروازے)

○ **مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال** چونکہ مرکب اضافی میں جر کرآنے والی ضمیریں مضاف الیہ کی جگہ پر آتی ہیں اس لیے یہ ضمیریں متصلہ مجرورہ کہلاتی ہیں۔ مثلاً اَرْجُلُكُمْ (تمہارے پاؤں)

قرآنی مثالیں: فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا. اَبْنَآءَهُمْ. مِنْ رَّبِّهِمْ . اُجُوْرَهُنَّ

حرف جار، مجرور (ضمیر متصلہ مجرورہ: مضاف الیہ؛ مضاف)، مفعول، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ (مضاف الیہ)، حرف جار، مجرور (ضمیر متصلہ مجرورہ: مضاف الیہ؛ مضاف)، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 7 (iv) مرکب اضافی میں استعمال ہونے والی ضمیر کا نام بتائیں۔

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۲/۵ .... قَوْمَكَ ۶/۶۶ .... اَمْثَالُكُمْ ۶/۳۸ .... مَفَاتِحَهُ ۲۸/۷۶ ....

اَعْمَالُنَا ۲۸/۵۵ .... زَوْجَهَا ۴/۱ .... اَبَوٰهُ ۴/۱۱ .... لِعِدَّتِهِنَّ ۶۵/۱ ....

بَيْنَهُمَا ۸/۲۰ .... مِنْكُنَّ ۳۳/۲۹ .... رَبُّكُمَا ۷/۲۰ .... لَكِ هٰذَا ۳/۳۷ ....

○ **مرکب اضافی میں حرفِ ندا کا استعمال:** اگر حرف ندا کے بعد مرکب اضافی آئے یعنی منادیٰ مرکب اضافی ہو تو مضاف کو مرفوع کی بجائے منصوب پڑھا جاتا ہے۔

قرآنی مثالیں: مثلاً يَا عَبْدَ اللّٰهِ ، يٰبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ، يَا رَبَّنَا ، يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(يَا: حرف ندا — عَبْدَ: مضاف، اللّٰهِ: مضاف الیہ = منادیٰ — يٰ: حرف ندا — بَنِيْٓ: مضاف، اِسْرَآئِيْلَ: مضاف الیہ = منادیٰ — يَا: حرف ندا — رَبَّ: مضاف، نَا: مضاف الیہ = منادیٰ — يَا: حرف ندا — اَيُّهَا: منادیٰ، الَّذِيْنَ: موصول، اٰمَنُوْا)

مرکب اضافی میں مضاف کا فاعلی، مفعولی ہونا اور نون اعرابی کا گر جانا

مضاف۔فاعلی	مدرسے کا استاد	مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ		
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے استاد کو	مُعَلِّمَ الْمَدْرَسَةِ		
مضاف۔فاعلی	مدرسے کے دو اساتذہ	مُعَلِّمَانِ الْمَدْرَسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمَا الْمَدْرَسَةِ
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے دو اساتذہ کو	مُعَلِّمَيْنِ الْمَدْرَسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمَيِ الْمَدْرَسَةِ
مضاف۔فاعلی	مدرسے کے تمام اساتذہ	مُعَلِّمُوْنَ الْمَدْرَسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے تمام اساتذہ کو	مُعَلِّمِيْنَ الْمَدْرَسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمِيِ الْمَدْرَسَةِ

جب تثنیہ (مذکر و مونث) اور جمع مذکر سالم کے صیغے مضاف ہوں تو اُن کا آخری نون جو نون اعرابی کہلاتا ہے گر جاتا ہے اور اس کی نشانی نون اعرابی کی جگہ ایک الف لگتا ہے۔ مثلاً مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ اس مثال میں مُعَلِّمُوْنَ مضاف تھا جس کا نون اعرابی گر گیا۔

نوٹ: رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کی مثال میں مضاف الیہ واحد، تثنیہ اور جمع بھی آسکتا ہے۔ اَلْعٰلَمِيْنَ کے شروع میں مضاف آنے کی وجہ سے یہ جمع مذکر سالم کی اضافی حالت ہے۔

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نون اعرابی گرنے کی قرآنی مثالیں

اصل لفظ مُلٰقُوْن، خَنَتَانِ، لَدَیْنَ، اَیْدِیْنَ، اَیْدِ، اَھْلِیْنَ تھے مضاف بننے کی وجہ سے ان کا نون اعرابی گر گیا مُلٰقُوْا رَبِّھِمْ ۲/۴۶ (اپنے رب کی ملاقات کرنے والے)

فَخَانَتٰھُمَا ۶۶/۱۰ (بس ان دو عورتوں نے خیانت کی) لَدَیْنَا ۳۶/۳۲ (ہمارے پاس)

اَیْدِیْھِمْ ۶۶/۸ (اپنے ہاتھوں کے سامنے) اَھْلِیْکُمْ ۶۶/۶ (اپنے اہل و عیال کو)

(iii) مرکب توصیفی Adjective Compound

اس مرکب کے دو جزو ہوتے ہیں: پہلا موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے

(i) دونوں اسم ہوتے ہیں (ii) دونوں کے درمیان کوئی حرف نہیں آتا

(iii) موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً: اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ

Adjective صفت موصوف Prscribed

✵ اس مثال میں اُمَّةٌ موصوف ہے اور مسلمۃ صفت ہے جو فاعلی نکرہ مؤنث واحد ہونے کے اعتبار سے اپنے موصوف کے تابع ہے۔

✵ صفت ان دس اعتبارات (فاعلی، مفعولی، اضافی، نکرہ، معرفہ، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث) سے ہمیشہ موصوف کے تابع ہوتی ہے۔

✵ اگر موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مؤنث ہوگی۔ مثلاً قَلَمٌ کی جمع اَقْلَامٌ جَدِیْدَةٌ نئی قلمیں اس مثال میں قَلَمٌ غیر عاقل ہے جس کی جمع مکسر اَقْلَامٌ ہے اور اس کی صفت واحد مؤنث ہے۔ اَیَّامٌ مَّعْدُوْدَةٌ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکب توصیفی کی قرآنی مثالیں

Date:..............

معانی	مرکب	معانی	مرکب	معانی	مرکب
جاننے، حکمت والا	۶/۸۳ حَكِيمٌ عَلِيمٌ	گھٹن والی تنگی	۶/۱۲۵ ضَيِّقًا حَرَجًا	کھلم کھلا دشمن	۳۶/۶۰ عَدُوٌّ مُّبِينٌ
سیدھا راستہ	۶/۸۷ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ	دنیاوی زندگی	۳۱/۳۳ اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	پہنچنے والی دلیل	۶/۱۴۹ اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ
نزدیکی گچھے	۶/۹۹ قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	منع کی ہوئی کھیتی	۶/۱۳۸ حَرْثٌ حِجْرٌ	کچھ مرتبے	۶/۱۶۵ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
پورے دو سال	۲/۲۳۳ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	چڑھنے والی باغات	۶/۱۴۱ جَنّٰتٍ مَّعْرُوشٰتٍ	سیسہ پلائی ہوئی دیوار	۶۱/۴ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ
امانت دار رسول	۴۴/۱۸ رَسُولٌ اَمِينٌ	اچھا صبر	۱۲/۱۸ صَبْرٌ جَمِيلٌ	ابلتے چشمے	۵۵/۶۶ عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ

مشق نمبر7 (v) مندرجہ ذیل مرکب توصیفی میں مناسب لفظ لگائیں۔

اٰيَةٌ ۔ كَامِلَيْنِ ۔ قَلِيْلَةٌ ۔ اِثْمٌ ۔ مُؤْمِنٌ ۔ كَامِلَةٌ ۔ حَسَنًا ۔ فِئَةٌ ۔ وَّاحِدَةٌ ۔ مَعْرُوْفٌ ۔ قَلِيْلَةٌ

عَشَرَةٌ.......... .... بَيِّنَةٌ .... اُمَّةٌ .... كَبِيْرٌ قَوْلٌ..........

عَبْدٌ.......... حَوْلَيْنِ........... قَرْضًا .... كَثِيْرَةٌ فِئَةٌ..........

مشق نمبر7 (vi) مندرجہ ذیل الفاظ کو نمونے کے مطابق ملا کر مرکب توصیفی بنائیں۔ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

① اَلْمَسْجِدِ ۲/۱۴۴	شَدِيْدٌ	⑥ عَلِيْمٌ ۳۱/۲۳	حَسَنٌ
② وَاسِعٌ ۲۴/۳۲	وَاحِدًا	⑦ اَلْحَيُّ ۳/۲	حَلِيْمٌ
③ اُمَّةً ۴۲/۸	عَلِيْمٌ	⑧ اُمَّةً ۲/۱۳۴	اَلْقَيُّوْمُ
④ اِلٰهًا ۲۳/۱۱۷	وَسَطًا	⑨ غَنِيٌّ ۳۱/۱۲	شَاكِرٌ
⑤ عَذَابٌ ۲/۷	① اَلْحَرَامِ	⑩ قَوْلٌ ۲/۲۶۳	مُسْلِمَةٌ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 7 (vii) اعراب لگائیں۔

اختلافا کثیرا ۴/۸۲	رقبة مومنة ۴/۹۲	خوانا اثیما ۴/۱۰۷	البلغ المبین ۳۶/۱۷
سحر مبین ۶۱/۶	الحجة البالغة ۶/۱۴۹	ناصح امین ۷/۶۸	رزق کریم ۳۴/۴
کتاب مرقوم ۸۳/۲۰	لحما طریا ۳۵/۱۲	ازواجه امهتهم ۳۳/۶	علی امر جامع ۲۴/۶۲
المومنون الاحزاب ۳۳/۲۲	بفاحشة مبینة ۳۳/۳۰	اشهر معلومت ۲/۱۹۷	الخیط الابیض ۲/۱۸۷

(iv) مرکب اشاری

اس مرکب کے بھی دو جز ہوتے ہیں: (i) اسم اشارہ (ii) مشار الیہ مثلاً: هٰذَا الْكِتَابُ اس مثال میں هٰذَا اسم اشارہ ہے اور اَلْكِتَابُ مُشَارٌ الیہ ہے۔

◉ اگر مشار الیہ مرکب اضافی ہو تو اسم اشارہ بعد میں لائیں گے مثلاً طَبِيْبُ الْمَلِكِ هٰذَا (بادشاہ کا یہ حکیم) اگر اسم اشارہ شروع میں لائیں تو یہ جملہ اسمیہ بن جائے گا مثلاً هٰذَا طَبِيْبُ الْمَلِكِ (یہ بادشاہ کا حکیم ہے) کیونکہ هٰذَا مبتداء ہوگا اور طَبِيْبُ الْمَلِكِ مرکب اضافی ہونے کی صورت میں جملہ اسمیہ بن جائے گا۔

قرآنی مثالیں: اَنّٰى لَكِ هٰذَا (ترجمہ) (کہاں سے) کیونکر واسطے تیرے یہ
(مشار الیہ — اسم اشارہ)

لِقَاءَ رَبِّكُمْ هٰذَا (ترجمہ) اپنے رب کی اس ملاقات کو
(مضاف — مضاف الیہ مضاف — متصلہ مجرورہ مضاف الیہ — اسم اشارہ؛ مشار الیہ)

◉ اسم اشارہ تذکیر و تانیث وحدت تثنیہ جمع اور حالت اعرابی میں اپنے مشار الیہ کے مطابق آتا ہے۔ لیکن اگر مشار الیہ جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ عموماً واحد مؤنث ہی لاتے ہیں۔ مثلاً:

هٰـذِهِ الْاَنْعَامُ ، تِلْكَ الرُّسُلُ.

دستخط مہتمم..........................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 7 (viii) مرکب اشاری پر اعراب لگائیں

ہنالك الولاية ۱۸/۴۴	یہی اختیار	ہذا الغراب ۵/۳۱	یہ کوا	کذلك العذاب ۶۸/۳۳	یہ عذاب
ہذہ الوعد ۳۶/۴۸	دو جھگڑالو	ذالك الكتب ۲/۲	یہ کتاب	تلك الرسل ۲/۲۵۳	یہ رسول

(v) مرکب عددی ایسا مرکب جس میں گنتی پائی جائے۔ مثلاً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ (ہزار مہینوں سے)۔

گنتی کے اعتبار سے مرکب عددی کے قواعد

(1) اسمآء عدد میں مذکر اور مونث پائی جاتی ہیں۔ جیسے اَرْبَعَةٌ (مونث)، اَرْبَعٌ (مذکر)

(2) واحد اور اثنان کے اسمآء عدد اپنے معدود کی جنس کے مطابق مذکر یا مونث آتے ہیں۔
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (اکیلا معبود)

(3) تین سے نو تک کا معدود ہمیشہ جمع آتا ہے اور اس کا عدد مذکر اور مونث میں اپنے معدود کے برعکس ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ (تین مہینے)، ثَلَاثُ لَيَالٍ (تین راتیں)
سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (سات دروازے)، سَبْعَ بَقَرَاتٍ (سات گائیں)

(4) 11 سے لیکر 99 تک کے اسم عدد کیلئے معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (گیارہ ستارے)، خَمْسِيْنَ عَامًا (پچاس سال)، تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَةً (99 دنبیاں)

(5) مِائَةٌ (سو) اور اَلْف (ہزار) ان کے تثنیہ اور جمع کا معدود ہمیشہ واحد اور مجرور ہوتا ہے اور اس کی مونث اور مذکر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے مِائَةَ جَلْدَةٍ (سو کوڑے)، ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ (تین سو سال)

اِحْدٰى اِبْنَتَيَّ هٰتَيْنِ ۲۸/۲۷
(عدد مذکر: اِحْدٰى — مضاف؛ معدود مونث: اِبْنَتَيَّ — مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ، ضمیر متصل مجرور؛ اسم اشارہ: هٰتَيْنِ)
مرکب اضافی — مرکب اضافی
اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک

اِحْدٌ (فاعلی واحد) اصل میں اِحْدَيْنُ تھا اس کا مفعولی تثنیہ اِحْدَيْنَ بنا
اِبْنَةٌ (فاعلی واحد) اصل میں اِبْنَتُنِ تھا اس سے مفعولی تثنیہ اِبْنَتَيْنِ بنا۔ دونوں الفاظ کے مضاف ہونے کی وجہ سے اور یَ متکلم کی ضمیر (مضاف الیہ) ہونے کی صورت میں آنے سے نون اعرابی گر گئے

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد، معدود کی قرآنی مثالیں

Date:............

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
۳۸/۲۳ لِی نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	واسطے میرے	۴/۱ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ایک جان	اِثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ	دو مرد انصاف والے
۳۶/۱۴ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	ان کی طرف دو کو بھیجا	۴/۱۱ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	دو سے زائد عورتیں	اَرْبَعُ شَهَادٰتٍ	چار گواہیاں
۳۲/۴ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	چھے دنوں میں	۱۵/۴۴ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	سات دروازے	۱۲/۴۳ سَبْعَ بَقَرٰتٍ	سات گائیں
۹/۳۶ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	12 مہینے	۲/۶۰ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	12 چشمے	۷۴/۳۰ تِسْعَةَ عَشَرَ	19 فرشتے
۶۵/۸ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ	20 ثابت قدم	۴۶/۱۵ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا	30 مہینے	۷/۱۴۲ ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً	تین راتیں
۵/۲۶ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	40 برس	۵۸/۴ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا	60 مسکین	۷/۱۵۵ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	70 مرد
۲۴/۴ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً	80 کوڑے	۳/۱۲۴ بِثَلَاثَةِ اٰلٰفٍ	تین ہزار فرشتے	۳۲/۵ اَلْفِ سَنَةٍ	پچاس ہزار سال کا دن

مشق نمبر 7 (ix) مرکبات کو جدا جدا کریں۔ مرکب جاری کے سامنے (ج) اضافی (ض) توصیفی (ص) اشاری (ش) عددی (ع) لکھیں

۷۳/۱۱ اُولِي النَّعْمَةِ	نعمتوں والے		۷۳/۷ سَبْحًا طَوِيْلًا	بہت سی مصروفیات	
۹/۳۵ جِبَاهُهُمْ	ان کی پیشانیاں		۱۶/۵۱ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اکیلا معبود	
۷۳/۱۴ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا	بھربھرے ٹیلے		۷۳/۱۲ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا	بیڑیاں اور دوزخ	
۹/۳۵ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	جہنم کی آگ میں		۱۶/۵۸ اَحَدُهُمْ	ان کا ایک	
۷۲/۹ شِهَابًا رَّصَدًا	شہاب ثاقب		۱۶/۶۶ لَّبَنًا خَالِصًا	خالص دودھ	
۹/۳۶ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ	مہینے کی گنتی		۱۶/۶۶ فَرْثٍ وَّدَمٍ	گوبر اور خون	
۹/۱۰۹ جُرُفٍ هَارٍ	گرنے والی کھائی		۷۲/۸ حَرَسًا شَدِيْدًا	مضبوط پہرے دار	

نوٹ: مفرد اسم کی تعریف اور پہچان کی مکمل تفصیل میں ہم نے۔ اضافی حالت، مضاف، جمع مذکر سالم جمع مونث سالم، اور تثنیہ کی مفعولی اور اضافی حالتوں کو جدا جدا کرنا نہیں پڑھایا اسم کے استعمال پر یہ سب عنوانات پڑھا دیئے جائیں گے

دستخط مہتمم..........

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 8 مرکب تام (جملہ) اور اس کی قسمیں

مرکب تام ایسا مرکب ہے جس کے معنی مکمل ہوں (بات پوری ہو) مثلاً (اَلْوَلَدُ صَالِحٌ) لڑکا نیک ہے

- جملہ اسمیہ کے بھی دو 2 جزو ہوتے ہیں پہلا جزو مبتدا (جس سے بات کی ابتدا ہو) اور دوسرا جزو خبر (جو پہلے جزو کے بارے میں کچھ بتاتا ہو) مبتدا کا اسم ہونا لازمی ہے جبکہ خبر اسم بھی ہو سکتی ہے اور فعل بھی۔
- مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ کیونکہ اگر دونوں نکرہ یا معرفہ ہوں تو وہ جملہ اسمیہ نہیں بلکہ مرکب توصیفی بن جائے گا۔
- مبتداء اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع (حالت فاعلی) ہوتے ہیں۔
- جملہ اسمیہ میں خبر، واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مونث کی صورت میں مبتدا کے مطابق ہوگی۔ اگر خبر فعل کی صورت میں ہو تو فعل بھی مبتدا کے مطابق آئے گا
- جملہ اسمیہ میں مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر عموماً واحد مونث ہوگی۔

مثلاً اَلْجِبَالُ اَوْتَادٌ ۷۸/۷

- جملہ اسمیہ میں عموماً فاعل فعل سے پہلے آئے گا اور فعل کا اپنے فاعل کے مطابق آنا ضروری ہے یعنی واحد کے ساتھ واحد، تثنیہ کے ساتھ تثنیہ اور جمع کے ساتھ جمع، مذکر کے ساتھ مذکر، مؤنث کے ساتھ مؤنث۔ گویا وحدت تثنیہ جمع ہونے میں اور تذکیر و تانیث میں خبر مبتداء کے مطابق آنا ضروری ہے جیسے:

اَلرَّجُلُ عَالِمٌ	اَلرَّجُلَانِ عَالِمَانِ	اَلرِّجَالُ عٰلِمُوْنَ
اَلْمَرْأَةُ عَالِمَةٌ	اَلْمَرْأَتَانِ عَالِمَتَانِ	اَلنِّسَآءُ عَالِمَاتٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 8 (i) جملہ اسمیہ کی قرآنی مثالیں۔ نیز مناسب لفظ لگا کریں خالی جگہ پر کریں۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ ، اَلْاِنْسَانُ ، اَلْاَبْرَارُ ، وَالْحُرُمٰتُ ، اَلشَّیْطٰنُ ، وَالصُّلْحُ ، اَلْمُشْرِکَاتُ

جملہ اسمیہ	معانی	خالی جگہ پر کریں	معانی
اَللّٰهُ وَلِیٌّ ۲/۲۵۷	اللہ دوست ہے	..........ظَالِمَاتٌ	مشرکہ عورتیں ظالم ہیں
اَلظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ ۳۴/۳۱	ظالم کھڑے کئے جائیں گے	..........قَتُوْرًا ۱۷/۱۰۰	انسان تنگ دل ہے
اَلصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ ۱۸/۴۶	نیکیاں بہتر ہیں	..........یَشْرَبُوْنَ ۷۶/۵	نیک لوگ پئیں گے
اَلْغُرُفٰتُ اٰمِنُوْنَ ۳۴/۳۷	بالا خانے امن والے ہیں	..........قِصَاصٌ ۲/۱۹۴	حرمتوں کا بدلہ ہے
اَلصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ۱۵/۸۳	دھماکہ صبح ہونے والا ہے	..........اِخْوَةٌ ۴۹/۱۰	مومن بھائی ہیں
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ ۴/۳۴	مرد حاکم ہیں	..........عَدُوٌّ ۳۵/۶	شیطان دشمن ہے
اَلرَّسُوْلُ حَقٌّ ۳/۸۶	رسول حق ہیں	..........خَیْرٌ ۴/۱۲۸	نماز قائم کرنا ہے

مشق نمبر 8 (ii) مرکب توصیفی کے سامنے (X) لگائیں جملہ اسمیہ کے سامنے (✓) لگائیں۔

عبارت	معانی		عبارت	معانی	
اَلْعَرْشُ مَکِیْنٌ ۸۱/۲۰	عرش کا مالک ہے		اَلْجَوَارُ الْکُنَّسُ ۸۱/۱۶	چھپنے چلنے والے	
کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۸۳/۹	لکھی ہوئی کتاب		ضَاحِکَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۸۰/۳۹	خوشیاں مناتے، ہنستے	
اَلطَّآمَّةُ الْکُبْرٰی ۷۹/۳۴	آفت بہت بڑی ہے		وَّالْجِبَالُ اَوْتَادًا ۷۸/۷	پہاڑ میخوں والے ہیں	
اَلنَّهَارُ مَعَاشٌ ۷۸/۱۱	دن میں روزی ہے		اَلَّیْلُ لِبَاسٌ ۷۸/۱۰	رات پردے والی ہے	
وَّکَاْسٌ دِهَاقٌ ۷۸/۳۴	چھلکتے ہوئے پیالے		لُؤْلُؤٌ مَّنْثُوْرٌ ۷۶/۱۹	بکھرے ہوئے موتی	
اَلْاَبْرَارُ یَشْرَبُوْنَ ۷۶/۵	نیک لوگ پئیں گے		اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ ۶/۳۲	دنیاوی زندگی	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر 8 (iii) جملہ اسمیہ کو مرکب توصیفی اور مرکب توصیفی کو جملہ اسمیہ بنائیں۔

عبارت	معانی	جملہ اسمیہ/مرکب توصیفی
۶۰/۱۰ اَلْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ	مومنات ہجرت کرنے والی ہیں	
۵۴/۱۹ رِيْحًا صَرْصَرًا	طوفانی ہوا	
۴۸/۲۵ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	مومنہ عورتیں	
۵۶/۳۷ عُرُبًا اَتْرَابًا	نوجوان ہم عمر	
۵۵/۷۲ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ	ٹھہرائی ہوئی حوریں	
۵۵/۵۰ عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ	دو جاری چشمے	
۵۲/۴۴ سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ	اُمڈے بادل	
۵۷/۲۲ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	دکھ دینے والا عذاب	

مشق نمبر 8 (iv) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے جملہ درست کریں

عبارت	ترجمہ	درست جملہ
اَنَا خَيْرٍ مِّنْهُ	۷/۱۲ میں بہتر ہوں اس سے	اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ
وَاَنَّ صِرَاطِيْ هٰذَا مُسْتَقِيْمًا	۶/۱۵۳ اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے	
اَلَآ اِنَّ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبًا	۲/۲۱۴ سن رکھو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے	
اللّٰهِ اَرْضُ وَاسِعَةً	۴/۹۷ اللہ کی زمین وسیع ہے	
اَنْفُسِهِمْ ظَالِمِيْ	۴/۹۷ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں کی	
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ مَّتَاعٌ	۴/۷۷ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے	
يَوْمِهِمْ هٰذَا لِقَآءَ	۷/۵۱ اپنی اس دن کی ملاقات کو	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ اسمیہ میں اسماءِ اشارہ کا استعمال

Date:............

◉ جملہ اسمیہ میں اسماءِ اشارہ بطور مبتدا آتے ہیں

معانی	جملہ اسمیہ	معانی	جملہ اسمیہ
یہ دوزخ ہے	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ ۳۶/۶۳	یہ یاد دہانی ہے	هٰذَا ذِكْرٌ ۲۱/۵۰

◉ جملہ اسمیہ میں اسماءِ اشارہ کے ساتھ مرکب ناقص کا استعمال

مشق نمبر 8 (v) نمونہ کے مطابق جملہ اسمیہ میں خبر اور موصوف کا نام لکھیں

موصوف کا نام لکھیں	خبر کا نام	معانی	جملہ اسمیہ
فاعلی نکرہ واحد مذکر	مرکب توصیفی	یہ ٹھنڈا غسل کیلئے ہے	هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ ۳۸/۴۲
		یہ پیاس بجھانے والا میٹھا ہے	هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ۳۵/۱۲
		یہ قائم دین ہے	ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۳۰/۳۰
		یہ میری بیٹیاں ہے	هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ ۱۱/۷۸
		کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے	اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۲۷/۴۲
		یہ آسان تدبیر ہے	ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۱۲/۶۵
		یہ گھسنے والی فوج ہے	هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ ۳۸/۵۹
		یہ کھاری کڑوا ہے	هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۳۵/۱۲
		یہ پورے دس ہیں	تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۲/۱۹۶

اسم اشارہ: هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ۷/۷۳ ، هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۲۷/۴۰ ، هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۱۸/۷۸

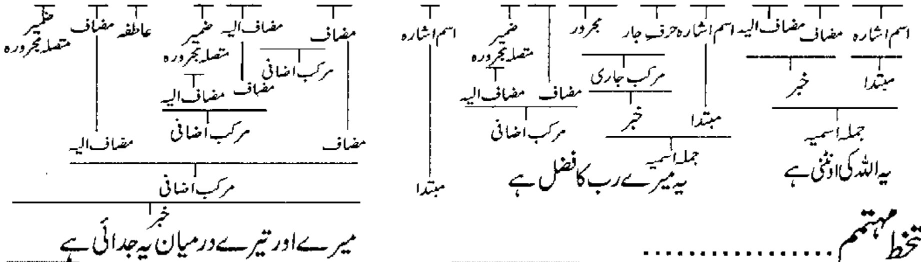

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ اسمیہ میں اسم ضمیر کے ساتھ مرکب ناقص کا استعمال

◉ جملہ اسمیہ میں علیحدہ آنے والی ضمیریں مبتدا کے طور پر آتی ہیں

Date:.............

مشق نمبر 8(vi) نمونہ کے مطابق ان مثالوں میں دی گئی ضمیروں کے نام بتائیں

آیت	معانی	ضمیر کا نام
۲/۱۸۷ هُنَّ لِبَاسٌ	وہ سب عورتیں لباس ہیں	جمع مؤنث غائب
۷/۸۱ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ	تم حد سے نکلنے والی قوم ہو	
۲۲/۴۵ فَهِيَ خَاوِيَةٌ	اور وہ گری پڑی ہے	
۳۸/۷۰ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں	
۲۷/۳۳ نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	ہم قوت والے ہیں	
۳/۹۱ هُمْ كُفَّارٌ	وہ کفر ہے	
۳۱/۲۲ وَهُوَ مُحْسِنٌ	اور وہ احسان کرنے والا ہے	

اسم ضمیر: نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۴۱/۳۱ ، هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۲/۱۸۷

نَحْنُ: ضمیر منفصلہ — مبتدا

اَوْلِيٰٓؤُ: مضاف؛ كُمْ: ضمیر متصلہ مجرورہ — مضاف الیہ — مرکب اضافی — خبر

فِي: حرف جار؛ الْحَيٰوةِ: موصوف؛ الدُّنْيَا: صفت — مرکب توصیفی مجرور — مرکب جاری

هُنَّ: ضمیر منفصلہ — مبتدا؛ لِبَاسٌ: خبر؛ لَّكُمْ: حرف ضمیر متصل — جملہ اسمیہ

اَنْتُمْ: ضمیر منفصلہ — مبتدا؛ لِبَاسٌ: خبر؛ لَّهُنَّ: حرف ضمیر متصل — جملہ اسمیہ

ہم تمہارے دوست ہیں دنیاوی زندگی میں

وہ عورتیں تمہارے لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو

اسم موصولہ: الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا ۲/۲۲ ، الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۶/۷۳

الَّذِيْ: اسم موصولہ — مبتدا؛ جَعَلَ: خبر؛ لَكُمُ: حرف ضمیر متصل؛ الْاَرْضَ: مفعول اوّل؛ فِرَاشًا: مفعول ثانی — جملہ اسمیہ

الَّذِيْ: اسم موصولہ — مبتدا؛ خَلَقَ: خبر؛ السَّمٰوٰتِ: مفعول اوّل؛ وَ: عاطفہ؛ الْاَرْضَ: مفعول اوّل — جملہ اسمیہ

وہ ذات جس نے بنایا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا

اور وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ جملہ اسمیہ میں بعض اوقات مبتدا اور خبر مفرد کی بجائے مرکب ناقص بھی ہوتے ہیں

مشق نمبر8(vii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے مرکبات لگا کر جملہ مکمل کریں

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ - رَحْمَتِ رَبِّكَ - لِلْخَبِيْثٰتِ - لِلطَّيِّبٰتِ - اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ - كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

معانی		جملہ اسمیہ
تمام تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں	۱/۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
خبیث مرد خبیث عورتوں کیلئے	۲۴/۲۶	اَلْخَبِيْثُوْنَ __________
نیک مرد نیک عورتوں کیلئے	۲۴/۲۶	اَلطَّيِّبُوْنَ __________
بُری بات کی مثال مانند بُرے درخت کے ہے	۱۴/۲۶	__________ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ
تیرے رب کی رحمت کا ذکر اس کے بندے پر ہے	۱۹/۲	ذِكْرُ __________ عَبْدَهٗ
اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے	۲۴/۳۵	اَللّٰهُ __________ وَالْاَرْضِ
حج معلوم مہینوں کا ہے	۲/۱۹۷	اَلْحَجُّ __________

اَلنَّاقَةُ (مبتدا) اٰيَةٌ (خبر) لَّ (حرف جار) كُمْ (مجرور) — متعلق خبر — مِنَ (حرف جار) اللّٰهِ (مجرور) — متعلق خبر — جملہ اسمیہ

اِبْرٰهِيْمُ (مبتدا نمبر1) وَ (حرف عطف) اِسْحٰقُ (مبتدا نمبر2) وَ (حرف عطف) يَعْقُوْبُ (مبتدا نمبر3) رُسُلٌ (خبر) مِنَ (حرف جار) اللّٰهِ (مجرور) — متعلق خبر — جملہ اسمیہ

◉ مندرجہ ذیل صورت میں خبر کو مبتدا سے پہلے لانا ضروری ہے۔ جب مبتدا نکرہ ہو اور خبر اسم ظرف ہو یا مرکب جاری ہو۔ مثلاً

فِيْ (حرف جار) قُلُوْبِ (مجرور، مضاف) هِمْ (متصل مجرور) مَرَضٌ (مبتدا مؤخر نکرہ)

اس مثال میں مَرَضٌ مبتدا مؤخر نکرہ ہے اس لیے مرکب جاری (جو متعلق خبر) ہے، شروع میں لایا گیا ہے۔

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ **جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم** پیدا کرنے کے لیے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اس صورت میں مبتداء مرفوع کی بجائے منصوب آتا ہے اور منصوب کو اِنَّ کا اسم کہا جاتا ہے جیسے

مشق نمبر 8(viii) مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں

خالی جگہ پر کریں	جملہ درست کریں	اعراب لگائیں
۴۹/۱۲ اِنَّ .... الظَّنِّ اِثْمٌ	۴۹/۱۰ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	۳۵/۵ ان وعد الله حق
بیشک بعض گمان گناہ ہے	صرف اور صرف مومن بھائی ہیں	بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
۴۷/۳۶ اِنَّمَا .... الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ	۷۶/۲۹ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	۲۰/۱۵ ان الساعة اتية
بیشک دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے	بیشک یہ یاددہانی ہے	بیشک قیامت آنے والی ہے
۱۰/۶۲ اِنَّ .... اللّٰهِ لَا خَوْفٌ	۹/۹۵ اِنَّهُمْ رِجْسًا	۲۷/۴۴ انه صرح ممرد
بیشک اللہ کے دوست نہیں خوف زدہ ہوتے	بیشک وہ ناپاک ہے	بیشک وہ جوڑے ہوئے محل ہیں

◉ مندرجہ ذیل الفاظ بھی جملہ اسمیہ میں مبتدا کو نصب دیتے ہیں ان حروف کو مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔ اِنَّ اَنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ لٰكِنَّ

آیت	آیت	آیت
۳۳/۴۰ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	۱۸/۳۸ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ	۷۷/۳۳ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ
اور لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہے	اور لیکن وہی اللہ میرا رب ہے	گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں
۹/۳۷ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ	۷۸/۴۰ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا	۲۳/۱۰۷ فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ
بیشک مہینوں کا آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے	اے کاش میں مٹی ہوتا	پس بیشک ہم ظالم ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ **جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم** پیدا کرنے کے لیے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اس صورت میں خبر کا منصوب لانا ضروری ہے لیکن جملہ اسمیہ میں مَا یا لَيْسَ لگانے سے عام طور پر خبر کے ساتھ بِ لگا دی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے خبر مجرورہ آتی ہے

مشق نمبر 8(ix) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے مناسب لفظ لگا کریں جملہ اسمیہ مکمل کریں

آیت	معانی	الفاظ
۳۵/۲۲ وَمَآ اَنْتَ..........	نہیں آپ سنانے والے	مُسْمِعٌ، مُسْمِعًا، بِمُسْمِعٍ
۳۴/۳۵ وَّمَا نَحْنُ..........	اور نہیں ہم عذاب والوں میں	مُعَذَّبُوْنَ، بِمُعَذَّبِيْنَ، مُعَذَّبِيْنَ
۲۹/۲۲ وَمَآ اَنْتُمْ..........	اور نہیں تم نیچا دکھانے والے	مُعْجِزُوْنَ، بِمُعْجِزِيْنَ، مُعْجِزِيْنَ
۳۹/۳۶ اَلَيْسَ اللّٰهُ.......... عَبْدَهٗ	کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے	بِكَافٍ، كَافٌ، كَافٍ

◉ جملہ اسمیہ میں اگر آیت کے درمیان (اِلَّا) آجائے تو جملے کے شروع میں آنے والا (مَا، اِنْ) نفی کا ترجمہ دے گا

آیت	آیت	آیت
۱۴۴/۳ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ	۴۳/۳۴ مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ	۸/۳۰ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
نہیں محمد مگر ایک رسول	نہیں یہ مگر ایک آدمی	نہیں ان دونوں کے درمیان مگر حق
۳۵/۴۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	۶۹/۳۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ	۷۸/۳ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
نہیں یہ مگر ہماری پہلی موت	نہیں وہ مگر ذکر اور کھلا قرآن	نہیں وہ اللہ کے پاس سے

مشق نمبر 8(x) اعراب لگائیں

۴۳/۳۴ ان هذآ الا سحر مبين	۴/۲۵ ان هذآ الآ افك	۷/۳۸ ان هذآ الا اختلاق
نہیں یہ مگر کھلم کھلا جادو	نہیں یہ مگر جھوٹ باندھا ہوا	نہیں یہ مگر ایک من گھڑت بات
ان انتم الا فی ضلل كبير ۹/۶۷	۶۲/۳ ما من اله الا الله	۶/۵۷ ان الحكم الا لله
نہیں تم مگر بڑی گمراہی میں	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	نہیں حکم مگر سوائے اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ **جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانے** کے لیے شروع أیا ھَلْ لگا دیتے ہیں:

Date:..............

قرآنی مثال: فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۵/۹۱ لَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۱۱/۸۱

◉ جملہ اسمیہ میں اگر خبر معرفہ لانا مقصود ہو تو خبر کے مطابق ضمیر لانا ہو گی، اس ضمیر کو ضمیر بالشان کہتے ہیں۔

ضمیر بالشان کی قرآنی مثالیں اُولٰٓئِكَ مُفْلِحُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

جملہ اسمیہ	معانی	جملہ اسمیہ	معانی
۴۲/۲۲ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ	یہ بہت بڑی کامیابی ہے	۹۸/۶ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ	یہ لوگ سب سے بدتر ہے
۳۰/۳۹ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ	وہی لوگ بڑھانے والے ہیں	۵/۵۶ فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ	پس بیشک اللہ کا گروہ وہی غالب آنے والا ہے

◉ جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا میں شرط پائی جائی تو خبر پر (ف) بطور جواب شرط لائی جاتی ہے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (البقرہ:280)

مشق نمبر 8 (ix) مناسب لفظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل کریں۔

خَالِقٍ ۔ بِقَرِيْبٍ ۔ لَهٗ ۔ هُمْ ۔ لَنَا ۔ لِلظّٰلِمِيْنَ ۔ لَهُمْ ۔ بِهٰدِى ۔ بَشَرًا ۔ اَنْتُمْ ۔ تَخَاصُمُ ۔ بَشَرٌ ۔ فُرُطًا

۱۸/۲۸ كَانَ اَمْرُهٗ	۱۷/۹۳ هَلْ كُنْتُ اِلَّا .... رَّسُوْلًا	۵/۹۱ فَهَلْ .... مُّنْتَهُوْنَ
اس کا کام افراط وتفریط والا ہے	نہیں میں مگر بھیجا ہوا ایک آدمی	پس کیا تم باز آتے ہو
۱۱/۸۱ لَيْسَ الصُّبْحُ	۳۹/۳۶ فَمَا .... مِنْ هَادٍ	۲/۱۶۷ وَمَا .... بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ
کیا صبح قریب نہیں ہے	پس نہیں واسطے اس کے کوئی ہدایت دینے والا	اور نہیں وہ آگ سے نکلنے والے
۲/۲۷۰ وَمَا .... مِنْ اَنْصَارٍ	۳/۲۲ مَا .... مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	۳۰/۵۳ مَا اَنْتَ .... الْعُمْيِ
اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار	اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد کرنے والا	اور نہیں آپ راہ دکھانے والے اندھے کو
۳۸/۶۴ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ .... اَهْلِ النَّارِ	۳۶/۱۵ مَا اَنْتُمْ اِلَّا .... مِّثْلُنَا	۳۵/۳ هَلْ مِنْ .... غَيْرُ اللّٰهِ
بیشک یہ البتہ حق ہے آگ والوں کا جھگڑنا	نہیں تم مگر ایک آدمی ہمارے جیسے	کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 9 اسماءِ استفہام

کسی سے کچھ پوچھنے کے لئے جو لفظ بولا جاتا ہے اسے کلمہ استفہام کہتے ہیں۔

مَا/مَاذَا : کیا ، مَتٰی : کب ، کَیْفَ : کیسے، کیسا ہوا ، اَیْنَ : کہاں

کَمْ : کتنا ، اَنّٰی : کہاں سے ، اَیَّانَ : کس وقت ، اَیَّةُ : کون سی

مَنْ : کون ، اَيُّ : کون سا ، أاور هَلْ: کیا

(۱) اَیُّ اور اَیَّةُ معرب اسماء ہیں اور ان کے علاوہ باقی اسماء مبنی ہیں یہ اسماء عام طور پر مضاف بن کر آتے ہیں۔ **قرآنی مثالیں:** اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا (مریم: ۷۳)

بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۳۱/۳۴	فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنْکِرُوْنَ ۴۰/۸۱	فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ ۸۲/۸	مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ۸۰/۱۸
کونسی زمین میں تم مروگے	اللہ کی کونسی نشانیاں تم انکار کروگے	کون سی شکل وصورت میں	کون سی چیز سے پیدا کیا

(۲) أ اور هَلْ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کو سوالیہ بناتے ہیں نہ تو اعرابی تبدیلی پیدا کرتے ہیں اور نہ جملہ میں مبتدا اور فاعل کے طور پر آتے ہیں۔ اور ان کے جواب میں نَعَمْ یا لَا کا آنا ضروری ہے۔ یہ دونوں حروف حرفِ استفہام کہلاتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ باقی تمام حروفِ اسمائے استفہام کہلاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا (الاسراء: ٦١)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰہِ ۲۷/۶۰	ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ۱۲/۹۰	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۵۵/۶۰
کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے	کیا بیشک تم البتہ یوسف ہے	نہیں احسان کا بدلہ مگر احسان

(۳) سوالیہ حروف جب شروع میں آتے ہیں تو بعد والے اسم کے ساتھ مل کر پورا جملہ بناتے ہیں مثلاً مَا هٰذَا یہ کیا ہے؟ اس طرح مَنْ اَبُوْكَ تیرا باپ کون ہے؟ اَیْنَ اَخُوْكَ تیرا بھائی کہاں ہے؟

قرآنی مثالیں:

مَا هِیَ ۲/۶۸	مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۹۷/۲	مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۷۷/۱۴	وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی ۲۰/۱۷
وہ کیا ہے	قدر کی رات کیا ہے	کیا ہے فیصلے کا دن	اے موسیٰ تیرے ہاتھ میں کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) کبھی یہ حروف مضاف الیہ بن کر آتے ہیں مثلاً کِتَابُ مَنْ کس کی کتاب، اور اگر اسماء استفہام کے شروع میں ل حرفِ جارہ داخل ہو جائے تو پھر اسے جملے کے شروع میں لاتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہ بعد والے اسم سے مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے مثلاً لِمَنِ الْکِتَابُ (کتاب کس کی ہے) **قرآنی مثال:** مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ.....(آل عمران: ۵۲)

فَمَنْ رَّبُّکُمَا یٰمُوْسٰی ۲۰/۴۹	لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ۴۰/۱۶	وَمَنْ ھُوَ کَاذِبٌ ۱۱/۹۳
پس کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ	کس کی بادشاہی ہے آج	کون ہے جو جھوٹ بولنے والا ہے

(۵) اسماء استفہام کے شروع میں حرفِ جارہ لگانے سے ان کے مفہوم میں حروفِ جارہ کی مناسبت سے کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے مثلاً:

لِمَا. لِمَا ذَا : کس لیے، کیوں ، مِمَّا (مِنْ + مَا) : کس چیز سے اِلٰی مَتٰی : کب تک

لِمَنْ : کس کا ، عَمَّا (عَنْ + مَا) : کسی چیز کی نسبت سے

فِیْمَا : کس چیز میں ، مِمَّنْ (مِنْ + مَنْ): کس شخص سے ، بِکَمْ : کتنے میں

مِنْ اَیْنَ : کہاں سے ، اِلٰی اَیْنَ : کہاں تک، کہاں کو

نوٹ: مَا کے شروع میں حرفِ جارہ لگنے سے مَا الف کے بغیر بھی پڑھا جاتا ہے۔

مثلاً لِمَا سے لِمَ ، عَمَّا سے عَمَّ ، فِیْمَا سے فِیْمَ

(۶) اسمائے جازم افعال: یہ نو ہیں:

مَنْ ، مَا ، مَھمَا ، اَیٌّ ، حَیْثُمَا ، اِذْمَا ، مَتٰی ، اَیْنَمَا ، اَنّٰی

ان اسماء کا عمل یہ ہے کہ یہ افعال پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتے ہیں اور ان کا یہ عمل عام طور پر دو فعلوں پر ہوتا ہے جو ایک ہی جملہ میں آتے ہیں جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ	جس کو تو مارے گا میں بھی ماروں گا
مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	جو تو کرے گا میں بھی کروں گا
مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جب کبھی تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا
اَیُّ شَیْءٍ تَاْکُلْ آکُلْ	جو چیز تو کھائے گا میں بھی کھاؤں گا
حَیْثُمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں کہیں تو جائے گا میں بھی جاؤں گا
اِذْ مَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ	جب تو سفر کرے گا میں بھی کروں گا
مَتٰی تَجْلِسْ اَجْلِسْ	جب تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا
اَیْنَمَا تَقُمْ اَقُمْ	جہاں کہیں کھڑا ہو گا میں بھی کھڑا ہوں گا
اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ	جہاں تو ہو گا میں بھی ہوں گا

(۷) اسمائے ناصب اسمِ نکرہ: یہ چار اسم ہیں۔

(۱) اَحَدَ عَشَرَ سے لیکر تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ تک (۲) کَمْ (۳) کَاَیِّنْ (۴) کَذَا

ان اسماء کا عمل یہ ہے کہ جب اسم نکرہ تمیز واقع ہو تو یہ اس کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے:

عِنْدِیْ خَمْسَةَ عَشَرَ کِتَابًا	میرے پاس پندرہ کتابیں ہیں
کَمْ رُوْبِیَّةً عِنْدَكَ	تیرے پاس کتنے روپے ہیں ؟
وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ	نبیوں میں سے کتنے نبی جنہوں نے جنگ کی ؟
اَنْفَقْتُ کَذَا دِرْهَمًا	میں نے اتنے درہم خرچ کیے

(کَأَیِّنْ کو کَائِنْ بھی لا سکتے ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمائے استفہام کی قرآنی مثالیں

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ

حرف استفہام — مبتدا — مضاف — مضاف الیہ

مضاف و مضاف الیہ: خبر

مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

حرف استفہام: مبتدا — اسم اشارہ: خبر — حرف جار — مجرور: مضاف — مضاف الیہ

مرکب جاری — مرکب اضافی

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

حرف استفہام: خبر مقدم — مبتدا — مضاف — مضاف الیہ

اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ

ظرف: مفعول بہ — فعل با فاعل

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ

ظرف: مفعول بہ — مضاف — مضاف الیہ: مرکب اضافی

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ

عَنْ مَا: حرف جار — مجرور (حرف استفہام) — فعل با فاعل

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ

ظرف بجائے خبر — مضاف — مضاف الیہ: مرکب اضافی: مبتدا

اَنّٰى لَكِ هٰذَا

ظرف — حرف جار — مجرور: بجائے خبر — مبتدا

اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ

مضاف — مضاف الیہ: مرکب اضافی: مبتدا — خبر — حرف جار — مجرور: مرکب جاری: متعلق خبر

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

حرف استفہام — مضاف — مضاف الیہ: مبتدا — حرف استثناء — خبر

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ

مبتدا (بجائے تمیز منصوب) — حرف جار — مجرور (موصوف — صفت): مرکب جاری

فعل با فاعل — مفعول بہ (موصوف — صفت) — حرف جار — مجرور (مضاف — مضاف الیہ): مرکب جاری — مرکب اضافی

(جملہ فعلیہ) خبر

جملہ اسمیہ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

ظرف: بجائے خبر مقدم — فعل مضارع: مبتدا — حرف جار — مجرور: مرکب جاری

مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۹۲/۳۶

حرف استفہام — فعل مفعول بہ با فاعل — حرف جار — مضاف — مضاف الیہ: مجرور: متعلق فعل

مبتدا — (جملہ فعلیہ) خبر

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ ۴۷/۳

ظرف — فعل ناقص — جار مجرور بجائے خبر — اسم یکون

جملہ اسمیہ

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ ۴۰/۳

ظرف — فعل ناقص — جار مجرور بجائے خبر — اسم یکون

جملہ اسمیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید سے عربی اردو بول چال سیکھیں

Date:............

مشق نمبر9 (i) مندرجہ ذیل سوالیہ جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

قرآنی سوالات	قرآنی جوابات
مَنْ اَنْتَ؟	۱۲/۹۰ .... یُوْسُفُ
تو کون ہے؟	میں یوسف ہوں
مَا رَاَیْتَ؟	۱۲/۴ رَاَیْتُ اَحَدَ .... کَوْکَبًا
تو نے کیا دیکھا؟	میں نے گیارہ ستارے دیکھے
مَا فَعَلَتْ؟	۱۲/۲۳ وَغَلَّقَتِ ....
اس عورت نے کیا کیا؟	اس عورت نے دروازے بند کر دیے
کَمْ نَفَرًا؟	۷/۱۵۵ .... رَجُلًا
کتنے آدمی ہیں؟	ستر (70) آدمی ہیں
مَنْ عَلَّمَكَ؟	۱۲/۳۷ عَلَّمَنِیْ ....
کس نے تجھے سکھایا؟	مجھے میرے رب نے سکھایا
هَلْ فِی الدِّیْنِ اِكْرَاهٌ؟	۲/۲۵۶ لَآ اِكْرَاهَ ...... الدِّیْنِ
کیا دین میں زبردستی ہے؟	دین میں کوئی زبردستی نہیں
اَنَتَجَسَّسُ؟	۴۹/۱۲ لَا تَجَسَّسُوْا
کیا ہم جاسوسی کریں؟	تم جاسوسی نہ کرو
هٰذَا كِتَابِیْ؟	۱۹/۱۲ خُذِ .... بِقُوَّةٍ
یہ میری کتاب ہے؟	کتاب کو مضبوطی سے پکڑو

.... دستخط مہتمم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

هَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ؟	نَعَمْ .... شٰكِرُوْنَ
کیا تم شکر کرنے والے ہو؟	جی ہاں ہم شکر کرنے والے ہیں
بِاَيِّ شَيْءٍ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؟	١٣/٢٨ بِذِكْرِ اللّٰهِ .... الْقُلُوْبُ
کس چیز سے دل اطمینان پاتے ہیں؟	اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں
مَنْ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؟	٥٥/٢ اَلرَّحْمٰنُ .... الْقُرْاٰنَ
کس نے قرآن سکھایا؟	رحمان نے قرآن سکھایا
مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ ؟	٣٩/٥٣ اِنَّ اللّٰهَ .... الذُّنُوْبَ
کون گناہوں کو بخشتا ہے؟	بے شک اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے
اَيْنَ نَذْهَبُ ؟	٣٣/١٨ هَلُمَّ اِلَيْنَا
ہم کہاں جائیں؟	تم ہماری طرف آو

مشق نمبر 9 (ii) مندرجہ ذیل سوالیہ جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

٢٧/٥٦ كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ	٢٧/٥٦ اَنْ قَالُوْا ___ اٰلَ لُوْطٍ	١٠١/٣ مَا الْقَارِعَةُ	١٠١/٤ النَّاسُ _____ الْمَبْثُوْثِ
اس کی قوم کا جواب کیا تھا؟	انہوں نے کہا نکالو لوط والوں کو	کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟	لوگ بکھرے پتنگوں کی مانند ہوں گے
١٠٤/٥ مَا الْحُطَمَةُ	١٠٤/٦ نَارُ اللّٰهِ ______	٨٦/٢ مَا الطَّارِقُ	٨٦/٣ ______ الثَّاقِبُ
حطمہ کیا ہے؟	اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ	رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟	وہ چمکتا ہوا تارا ہے
٩٧/٢ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	٩٧/٣ هِيَ _____ اَلْفِ شَهْرٍ	٤٠/١٦ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	٤٠/١٦ لِلّٰهِ _____ الْقَهَّارِ
کیا ہے قدر کی رات؟	وہ ایک ہزار سال سے بہتر ہے	کس کی بادشاہی ہے آج کے دن؟	واسطے اللہ کے اکیلا غالب آنے والا ہے

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 10 اسم اور مصدر میں فرق

Date:..........

(i) اسم عموماً تنوین کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور فعل پر کبھی تنوین نہیں آتی۔ اسم سے کبھی فعل برآمد نہیں ہوتا۔ مثلاً: كِتَابٌ ، قَلَمٌ

(ii) مصدر ایسا اسم جس سے فعل برآمد ہو یعنی کسی کام کا کرنا، ہونا، سہنا پایا جائے اور زمانہ نہ پایا جائے مصدر کہلاتا ہے، مصدر بھی کبھی تنوین کے بغیر نہیں لکھا جاسکتا۔

مثلاً: طَعَامًا سے طَعَمَ، فَتْحًا سے فَتَحَ، اَلطَّلَبُ سے طَلَبَ، اَلْخُرُوْجُ سے خَرَجَ

مصدر کی قرآنی مثالیں

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۳۳/۷۱	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۲/۱۰	يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۲/۱۲۱	كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۴/۱۴۹
تحقیق کامیاب ہو چکا بڑا کامیاب ہونا	پس بڑھادیا اللہ نے ان کا مرض	وہ حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں	وہ معاف کرنے پر قادر ہے
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا ۳۳/۳۶	لَهُمْ نَصْرًا ۷/۱۹۲	فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۰/۱۱	قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا ۳/۱۹۱
اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فیصلہ کیا کسی کام کا	واسطے ان کے مدد کرنا	پس کیا نکلنے کی راہ ہے	کھڑے ہونے اور بیٹھنے
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۳/۱۹۱	صَبْرًا جَمِيْلًا ۷۰/۵	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۳۳/۱۳	وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۷۲/۵
نہیں تو نے پیدا کیا یہ بے کار	اچھا صبر کرنا	نہیں وہ چاہتے مگر بھاگنا	اور جنوں کا اللہ پر جھوٹ بندھنا

مشق نمبر 10 (i) مندرجہ ذیل آیات میں موزوں الفاظ سے پر کریں۔

حُمُوْلَةً - اَجْرًا - وَعْدًا - هُمْ - وَزْنًا - اَخْذًا - تَوْبَةً - ضَلٰلًا - صِدْقًا

فَاَخَذْنٰهُ .... وَّبِيْلًا ۷۳/۱۶	فَقَدْ ضَلَّ .... مُّبِيْنًا ۳۳/۳۶	فَجَمَعْنٰ .... جَمْعًا ۱۸/۹۹
ہم نے اسے پکڑا سخت پکڑنا	تحقیق بھٹک چکا کھلم کھلا بھٹکنا	پس ہم نے جمع کیا ان کو جمع کرنا
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ .... حَسَنًا ۲۸/۶۱	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ .... عَظِيْمًا ۳۳/۳۵	تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ .... نَّصُوْحًا ۶۶/۸
کیا بھلا وہ ہم نے وعدہ کیا اچھا	واسطے ان کے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے	توبہ کرو اللہ کی طرف سچی توبہ
وَمِنَ الْاَنْعَامِ .... وَّفَرْشًا ۶/۱۴۲	فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱۸/۱۰۵	كَلِمَتُ رَبِّكَ .... وَّعَدْلًا ۶/۱۱۵
چوپائے بوجھ اٹھانے اور زمین پر چلنے والے	پس نہیں قائم کریں گے واسطے ان کے قیامت کے دن ترازو	آپ کے رب کی بات سچی اور عدل والی

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر10 (ii) مندرجہ بالا آیات میں استعمال ہونے والے مصادر کے افعال لکھیں

فَوْزًا		مَرَضًا		عَفُوًّا		حَمُوْلَةً	
اَمْرًا		نَصْرًا		خُرُوْجٍ		قِيٰمًا	
قُعُوْدًا		بَاطِلًا		صَبْرًا		فِرَارًا	

سبق نمبر 11 مادہ یا حروفِ اصلی

◉ فعل کی گردان میں مشترک حروف کو مادہ کہا جاتا ہے۔ (ف ، ع ، ل)

(i) بے معنی (ii) مشترک (iii) اپنی ترتیب کو برقرار اور (iV) علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں

جس طرح اسم میں کرسی، میز، تختہ سیاہ، دروازہ، ڈسک، الماری، سیڑھی، کا مادہ لکڑی اور کیل ہے۔

اسی طرح: علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم، ان سب الفاظ میں (ع، ل، م) مادہ کے حروف ہیں۔

عمل، عملیات، اعمال، معمول، معمولات، تعمیل، عامل، ان حروف کا مادہ (ع، م، ل) ہے

نَصَرَ، نَصَرَا، نَصَرُوْا، نَصَرَتْ، نَصَرَتَا، عربی میں ان حروف کا مادہ (ن، ص، ر) ہے

مشق نمبر 11 مندرجہ ذیل الفاظ سے مادہ کے حروف نکالیں۔

قبلہ۔ قبول۔ قابل۔ مقبول۔ استقبال۔ اقبال۔ مستقبل..........................

ضرب۔ ضارب۔ مضروب۔ اضطراب۔ مضاربت..........................

كَفَرَ۔ كَفَرَا۔ كَفَرُوْا۔ كَفَرَتْ۔ كَفَرَتَا۔ كَفَرْنَ..........................

ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُنَّ..........................

فَعَلَ۔ فَعَلَا۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلَتْ۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلْنَ..........................

◉ عربی میں زیادہ تر تین حرفوں سے بننے والے الفاظ ہی ہوتے ہیں ان تین حرفوں کو (ف، ع، ل) حروف اصلی کہتے ہیں یہی فعل کی بنیاد ہیں۔

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 12 — وزن (شکل)

Date:............

- گردان کے ہر لفظ کی بناوٹ ایک دوسرے سے علیحدہ ہے اس لیے اس بناوٹ کو اس کی شکل کی بنیاد پر وزن کہا جاتا ہے (مادہ کی کچھ مقدار کو وزن کہتے ہیں۔) مثلاً فَعَلَ، فَعَلْتُمْ
- تین حرفوں (ثلاثی مجرد) سے بننے والے لفظ کے (فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ) تین اوزان ہوتے ہیں
- یہ لفظ (i) بامعانی (ii) پڑھا جانے والا ہوتا ہے مثلاً فَعَلَ۔ نَصَرَ۔ ظَلَمَ وغیرہ ان الفاظ کو آپ کبھی بھی علیحدہ علیحدہ نہیں پڑھ سکتے۔
- عربی زبان میں عربی دانوں نے فعل کو پڑھانے کے لیے (فَعَلَ) کو بنیاد بنایا ہے اس لیے (فَعَلَ) کی پوری گردان عربی کے تمام الفاظ کے لیے وزن کے طور پر استعمال ہوتی ہے مثلاً کَفَرُوْا کا وزن فَعَلُوْا۔ ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ۔ فَتَحْتُمْ کا وزن فَعَلْتُمْ۔ خَرَجْنَا کا وزن فَعَلْنَا ہے

مشق نمبر 12 مندرجہ ذیل الفاظ کے مادہ اور وزن لکھیں

وزن	مادہ	لفظ	وزن	مادہ	لفظ
		عَبَدَ			ظَلَمَ
		فَتَحَ			دَخَلَ
		كَفَرَ			خَرَجَ
		فَرِحَ			سَمِعَ
		كَرُمَ			بَعُدَ
		عَلِمَ			حَسِبَ
		قَذَفَ			حَزَنَ
		فَسَدَ			كَتَبَ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 13 فعل کی تعریف اور اس کی پہچان

- کسی کام کا کرنا، ہونا، سہنا جس میں کوئی زمانہ پایا جائے فعل کہلاتا ہے مثلاً کھایا پیا وغیرہ۔
- عربی زبان میں اسم اور فعل میں حروفِ اصلی تین سے کم اور پانچ سے زیادہ نہیں ہوتے۔
- تین حرفوں والے کو ثلاثی مجرد اور تین سے زائد حرفوں والے ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں
- اُردو میں تینوں زمانے ماضی، حال، مستقبل، انگریزی میں Past,Present,Future, علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لیکن عربی میں ماضی (گزرا ہوا زمانہ) اور مضارع میں (حال، مستقبل) دونوں زمانے پائے جاتے ہیں
- وہ قاعدے جو فعل کے ہر حرف کے ساتھ ساتھ لفظ کی حرکات پر بھی بحث کریں یعنی لفظ کی کسی بھی حرکت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ علم علم الصّرف کہلاتا ہے
- فعل ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے۔ نیز تین حرفوں سے بننے والا (ثلاثی مجرد) ہمیشہ زمانہ وہ فعل ماضی میں ہوتا ہے۔
- فعل کبھی خود بخود سرزد نہیں ہوتا کام کرنے والا (فاعل) اس کی ضمیر کے طور پر موجود ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ماضی معروف کہلاتا ہے
- اب ہم گراف (گردان) کی مدد سے فعل ماضی کے اوزان۔ آوازیں۔ شکلیں اور ان کے معانی سیکھیں گے۔
- یاد رہے: (کسی بھی گردان میں) مادہ کے حروف ہی پہلا وزن اور پہلا صیغہ ہوا کرتے ہیں چونکہ ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کے بغیر کسی بھی وزن کا مادہ نہیں نکالا جا سکتا۔ اس لیے فعل کی گردان میں تمام کے تمام اوزان لکھ دیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے فعل کے اوزان یاد کرنے کے لئے ضمائر والا (گراف) Table بنائیں گے۔

Date:..............

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مونث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

مشق نمبر 13 (i) ماضی کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَتَحَ		فَتَحُوْا
	مؤنث	فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	
حاضر	مذکر		فَتَحْتُمَا	
	مؤنث	فَتَحْتِ		فَتَحْتُنَّ
متکلم	مذکر/مونث	فَتَحْتُ	فَتَحْنَا	

مشق نمبر 13 (ii) ماضی کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر		ضَرَبَا	
	مؤنث	ضَرَبَتْ		ضَرَبْنَ
حاضر	مذکر	ضَرَبْتَ		ضَرَبْتُمْ
	مؤنث		ضَرَبْتُمَا	
متکلم	مذکر/مونث	ضَرَبْتُ		ضَرَبْنَا

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 14 صیغہ نکالنا (نام)

گراف کی مدد سے کسی بھی وزن کا نام جو اسکی ضمیر کے مطابق ہو صیغہ کہلاتا ہے۔

فعل ماضی کے تمام صیغوں کے نام اور معانی

وزن	نام	معانی
فَعَلَ	ماضی واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے کام کیا
فَعَلَا	ماضی تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے کام کیا
فَعَلُوْا	ماضی جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے کام کیا
فَعَلَتْ	ماضی واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے کام کیا
فَعَلَتَا	ماضی تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے کام کیا
فَعَلْنَ	ماضی جمع مؤنث غائب	ان سب عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتَ	ماضی واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے کام کیا
فَعَلْتُمَا	ماضی تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے کام کیا
فَعَلْتُمْ	ماضی جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے کام کیا
فَعَلْتِ	ماضی واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے کام کیا
فَعَلْتُمَا	ماضی تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتُنَّ	ماضی جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتُ	مذکر/مؤنث ماضی واحد متکلم	میں ایک مرد/عورت نے کام کیا
فَعَلْنَا	مذکر/مؤنث ماضی تثنیہ متکلم	ہم دو مرد/عورت نے کام کیا
فَعَلْنَا	مذکر/مؤنث ماضی جمع متکلم	ہم سب مردوں/عورتوں نے کام کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..................

مشق نمبر 14 (i) (نمونہ کے مطابق) مندرجہ ذیل الفاظ سے مادہ، وزن، صیغہ اور معانی لکھیں۔

الفاظ	مادہ	وزن	صیغہ	معانی
عَبَدَ	ع ب د	فَعَلَ	ماضی واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے عبادت کی
دَخَلْتُمْ				
فَتَحْتُنَّ				
كَرُمَ				
ضَرَبْنَا				
نَصَرُوْا				
سَمِعْتِ				

مشق نمبر 14 (ii) مندرجہ ذیل صیغوں کو غائب، حاضر، اور متکلم کے کالم میں لکھیں۔

كَسَبَ	حَزِنْتُنَّ	حَسَدْتُّمَا	حَسِبْتَ	كَرِهْتُمَا	ضَحِكْتُمْ	كَفَرُوْا	كَتَبْتُ
صَدَقَا	خَلَقْنَا	مَنَعْتَ	عَلِمْنَ	شَرِبْتِ	قَرُبْنَا	بَعُدَا	سَمِعْنَ

غائب کے صیغے	حاضر کے صیغے	متکلم کے صیغے

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 15 فعل ماضی کی ضمائر سے پہچان

● چونکہ صیغہ کی تعریف میں ہم نے فعل کی ضمیر کا ذکر کیا تھا اب ضروری ہے کہ ہم آپ کو فعل کی گردان میں ضمائر کا عمل دخل بتائیں۔ یہ بات اعادہ کے طور پر سمجھ لیں کہ اسم کے استعمال کے وقت ہم نے دو گروپ بنائے تھے۔

(i) مرکب ناقص (ii) مرکب تام

● اس لئے ضمائر جو اسم کی جگہ پر استعمال ہوتی ہیں ان کے بھی دو ہی گروپ بنتے ہیں۔ (i) علیحدہ (ii) جڑ کر

ضمائر

ضمائر منفصلہ — علیحدہ آنے والی ضمیریں: (مرفوعہ) فاعلی، مفعولی (منصوبہ)

ضمائر متصلہ — جڑ کر آنے والی ضمیریں: **فاعلی (مرفوعہ)**، مفعولی (منصوبہ)، اضافی (مجرورہ)

● اسم کی بحث میں ہم نے مرکب اضافی میں ضمیر متصلہ مجرورہ (جڑ کر آنے والی اضافی) مثلاً کِتَابُہٗ اور جملہ اسمیہ میں مبتدا کے طور پر آنے والی ضمیر منفصلہ مرفوعہ (علیحدہ آنے والی فاعلی) مثلاً هُوَ صَالِحٌ پڑھائی تھیں

ضمیر متصلہ مرفوعہ (جڑ کر آنے والی فاعلی)

● اب ہم فعل ماضی میں متصلہ مرفوعہ (جڑ کر آنے والی) فاعلی ضمیروں کا مطالعہ کریں گے یہ ضمیریں 13 ہوتی ہیں جن میں 2 چھپی اور 11 ظاہر (بارز) ہوتی ہیں۔ (i) فَعَلَ (ماضی واحد مذکر غائب) میں "هُوَ" اور (ii) فَعَلَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) میں "هِيَ" کی چھپی ہوئی (مستتر) ضمیریں ان دو صیغوں میں ہوتی ہیں باقی 11 ظاہر ضمیریں ان صیغوں میں ہوتی ہیں

فَعَلَا۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ۔ فَعَلْنَا۔

● ا۔ ـُوْا۔ تَا۔ ـنَ۔ تَ۔ تُمَا۔ تمْ۔ تِ۔ تُنَّ۔ تُ۔ نَا

یہ ضمیریں متصلہ مرفوعہ کہلاتی ہیں اور ان متصلہ مرفوعہ ضمیروں کی وجہ سے ہی فعل ماضی ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.................

مشق نمبر15 (i) مندرجہ ذیل افعال میں سے جڑ کر آنے والی ضمیر علیحدہ کریں (نمونہ کے مطابق)

فَلْتُمْ	تُمْ	ظَلَمُوْا		فَسَقَا		كَفَرْنَا	
ظَلَمْنَ		عَبَدَ		نَفَعَتْ		عَلِمْتَا	
ضَرَبْتَ		فَتَحْتُمَا		بَلَغْتِ		نَصَرْتُنَّ	
فَعَلْتُ		سَمِعْنَا		ضَرَبُوْا		نَصَرْتُمَا	

مشق نمبر15 (ii) مندرجہ ذیل افعال کے معانی لکھیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَرَبَ		فَتَحَا		ظَلَمُوْا	
نَصَرْتَ		فَسَقْنَ		عَبَدْتَ	
ضَرَبْتُمْ		فَتَحْتِ		ظَلَمْتُمَا	
عَبَدْتُ		فَتَحْنَا		سَمِعْنَا	

مشق نمبر15 (iii) لفظ بَلَغَ سے نمونہ کے مطابق صیغہ کا فعل لکھیں

صیغہ	فعل	صیغہ	فعل
ماضی جمع مذکر متکلم	بَلَغْنَا	ماضی جمع مذکر حاضر	
ماضی واحد مذکر حاضر		ماضی جمع مؤنث غائب	
ماضی تثنیہ مذکر غائب		ماضی جمع مذکر غائب	
ماضی واحد مؤنث غائب		ماضی تثنیہ مؤنث غائب	
ماضی تثنیہ مؤنث حاضر		ماضی جمع مؤنث حاضر	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 16

فعل ماضی کی پہچان

◉ یاد رہے: اسم کو بھی پہچان کے اعتبار سے تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اسی طرح پہچان کے اعتبار سے فعل ماضی معروف کے بھی تین گروپ بنتے ہیں۔ فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ

(1) فعل کا اعراب کبھی بھی تنوین نہیں لاتا۔ (2) فعل کے شروع میں کبھی بھی ''ال'' نہیں آتا۔

◉ فعل ماضی (ثلاثی مجرد) کو حال اور مستقبل (مضارع) میں لے جانے کے لئے اس کے شروع میں ''ی'' ''ت'' ''ا'' ''ن'' (یتان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے

ماضی کے ابواب

فعل کی تعریف میں زمانہ کا ذکر اس بات کی علامت ہے کہ جب تک ماضی۔ حال اور مستقبل تینوں زمانوں کے بارے میں پوری معلومات نہ پڑھ لی جائیں اس وقت تک فعل مکمل نہیں ہوتا۔ اس لئے ماضی کے ان تین گروپوں (فَعِلَ) سے مضارع میں عین کلمے کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے چھ ابواب بنائے گئے ہیں۔

	وزن		عین کلمہ کی حرکت		باب کا نام		علامت
	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	
1	فَعَلَ	يَفْعَلُ	(ـَ)	(ـَ)	فَتَحَ	يَفْتَحُ	ف
2	فَعَلَ	يَفْعِلُ	(ـَ)	(ـِ)	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ض
3	فَعَلَ	يَفْعُلُ	(ـَ)	(ـُ)	نَصَرَ	يَنْصُرُ	ن
4	فَعِلَ	يَفْعَلُ	(ـِ)	(ـَ)	سَمِعَ	يَسْمَعُ	س
5	فَعِلَ	يَفْعِلُ	(ـِ)	(ـِ)	حَسِبَ	يَحْسِبُ	ح
6	فَعُلَ	يَفْعُلُ	(ـُ)	(ـُ)	كَرُمَ	يَكْرُمُ	ك

ماضی کے ابواب کی علامتیں۔ ف۔ ض۔ ن۔ س۔ ح۔ ک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 16 (i) نمونہ کے مطابق ذیل آیات میں سے فعل، صیغہ، مرکبات اور باب کا نام لکھیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ ۲/۲۲۸	فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ ۲/۱۹۷	فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ ۱۷/۶۳
جو پیدا کیا اللہ نے ان کے رحموں میں	جس کسی نے فرض کرلیا ان مہینوں میں حج کو	جس کسی نے پیروی کی تیری ان میں سے
فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۲/۲۴۰	وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ ۱۷/۴۶	مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ ۲/۲۴۰
پس اگر وہ سب عورتیں نکلیں پس نہیں کوئی گناہ تم پر	اور جب آپ یاد کریں اپنے رب کو	جو وہ عورتیں کریں اپنی جانوں کے بارے میں
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۲/۲۵۰	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ ۲/۱۵۰	فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۲/۲۴۹
سامنے ہوئے جالوت اور اس کے لشکر کے	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیر لیں	پس جس کسی نے پیا اس سے پس نہیں ہے مجھ سے
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۲/۲۴۹	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ ۲/۱۸۵	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۱۸/۱۹
غالب ہوا بڑے گروہ پر	جس کسی نے پایا تم میں سے اس مہینے کو	تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تم رہے

فعل ماضی	صیغہ	مرکب کا نام	باب کا نام
خَلَقَ	ماضی واحد مذکر غائب	مرکب جاری واضافی	ن

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 17

ماضی مجہول کی تعریف اور اُس کی پہچان

● کام سرزد ہو جائے اور کام کرنے والے کا پتہ نہ ہو ماضی مجہول کہلاتا ہے مثلاً کَتَبَ سے کُتِبَ (لکھا گیا)
بنانے کا طریقہ۔ پہلے حرف پر ُ اور آخری حرف سے پہلے حرف کے نیچے ِ لگائیں۔

ماضی مجہول کی گردان

Date:.............

	واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ	
مذکر	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا	قُتِلَا	وہ دو مرد قتل کیے گئے	قُتِلُوا	وہ سب مرد قتل کیے گئے	غائب
مؤنث	قُتِلَتْ	وہ ایک عورت قتل کی گئی	قُتِلَتَا	وہ دو عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلْنَ	وہ سب عورتیں قتل کی گئیں	
مذکر	قُتِلْتَ	تو ایک مرد قتل کیا گیا	قُتِلْتُمَا	تم دو مرد قتل کئے گئے	قُتِلْتُمْ	تم سب مرد قتل کئے گئے	حاضر
مؤنث	قُتِلْتِ	تو ایک عورت قتل کی گئی	قُتِلْتُمَا	تم دو عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلْتُنَّ	تم سب عورتیں قتل کی گئیں	
مذکر/مؤنث	قُتِلْتُ	میں قتل کیا گیا	قُتِلْنَا	ہم دو قتل کیے گئے	قُتِلْنَا	ہم سب قتل کیے گئے	متکلم

مشق نمبر 17 (i) ماضی مجہول کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	فُعِلَ		فُعِلُوا	غائب
مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا		
مذکر			فُعِلْتُمْ	حاضر
مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا		
مذکر/مؤنث	فُعِلْتُ		فُعِلْنَا	متکلم

مشق نمبر 17 (ii) نمونے کے مطابق فعل ماضی سے ماضی مجہول بنائیں۔

ظَلَمَ سے ظُلِمَ　　نَصَرَ سے ______　　سَئَلَ سے ______　　عَرَفَ سے ______

سَمِعَ سے ______　　عَبَدَ سے ______　　خَلَقَ سے ______　　لَعَنَ سے ______

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 17 (iii) ماضی مجہول سے قرآنی آیات میں خالی جگہ پر کریں نیز ماضی مجہول کے صیغوں کا نام بتائیں۔

نمبر			
①	۲/۱۰۸ ______ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ	۳۹/۴۵ وَاِذَا ______ اللّٰهُ وَحْدَهٗ	
②	موسیٰ پوچھے گئے اس سے پہلے	اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے	
③	۲۶/۲۲۷ مِنْۢ بَعْدِ مَا ______	۱۹/۳۳ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ ______	
④	اس کے بعد جو ظلم دیئے گئے	اور سلامتی مجھ پر جس دن میں جنا گیا	
⑤	۳۹/۱۷ ______ اَبْوَابُهَا	۴۳/۵۷ ______ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا	
⑥	کھولے جائیں گئے اس کے دروازے	مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی گئی	
⑦	۳۶/۵۱ وَ ______ فِي الصُّوْرِ	۵/۳ وَمَا ______ عَلَى النُّصُبِ	
⑧	اور پھونکا جائے گا صور میں	اور جو ذبح کیا گیا استھان پر	
⑨	۳۰/۲ ______ الرُّوْمُ	۳/۱۱۲ ______ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ	
⑩	رومیوں پر غلبہ پالیا گیا	رسوائی ماردی گئی ان پر	
⑪	۸۱/۹ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ ______	۸۵/۴ ______ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	
⑫	کون سے گناہ میں قتل کی گئی	خندقوں کے رہنے والے قتل کیے گئے	
⑬	۴/۴۷ ______ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	۷۵/۹ وَ ______ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	
⑭	جو اللہ راہ میں قتل کیے گئے	سورج اور چاند جمع کیے گئے	
⑮	۶۲/۱۰ فَاِذَا ______ الصَّلٰوةُ	۸۸/۱۷ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ ______	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 18 قواعد افعال ناقصہ اور گردانیں

كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰى، اَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، مَادَامَ، مَازَالَ، لَيْسَ، وغیرہ۔

ا۔ یہ افعال اسم اور فعل دونوں میں استعمال ہوتے ہیں اس لئے ان کو ناقص فعل کہا جاتا ہے

۲۔ افعالِ ناقصہ وہ لازم افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے، بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا پڑتا ہے جیسے ظَلَّ وَجْهُهٗ (اس کا چہرہ ہوگیا) کہنے سے بات پوری نہیں ہوتی جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ وہ کیا ہوگیا لیکن اگر ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (اس کا چہرہ کالا ہوگیا) کہا جائے تو بات پوری ہوجائے گی فِعلِ ناقص کے فاعل کو اس کا اسم اور صفت کو اس کی خبر کہا جاتا ہے جیسے اوپر کی مثال میں وَجْهُهٗ اسم ہے اور مُسْوَدًّا خبر ہے

- یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہوجاتی ہے مثلاً: كَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا (لڑکا بیٹھا تھا) لَيْسَ کے علاوہ باقی تمام افعال ناقصہ کے ماضی، مضارع اور امر آتے ہیں۔ لَيْسَ کا امر اور مضارع نہیں بنتا۔

- چونکہ لَيْسَ کی ماضی کی گردان بنتی ہے تاہم لَيْسَ جب جملہ اسمیہ میں داخل ہوتا ہے تو معنی کے اعتبار سے "نہیں تھا" فعل (ماضی) کی بجائے "نہیں ہے" کا مفہوم دیتا ہے۔

اسی طرح كَانَ بھی جب جملہ اسمیہ میں داخل ہوتا ہے تو "ہے" کی بجائے "تھا" کے معنی پیدا کردیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ كَانَ اور لَيْسَ دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں مگر ان کے فاعل کو ان کا اسم کہتے ہیں۔استعمال کے اعتبار سے كَانَ یا لَيْسَ کا اسم (یعنی فاعل) اسم ظاہر ہو تو ان کا صیغہ واحد ہی رہے گا البتہ مذکر کے لیے واحد مذکر غائب اور مؤنث کے لیے واحد مؤنث غائب آئے گا۔مثلاً كَانَ الْوَلَدَانِ صَالِحَيْنِ () دونوں لڑکے نیک تھے) كَانَتِ الْبِنْتَانِ صَالِحَتَيْنِ (دونوں لڑکیاں نیک تھیں)

لَيْسَ الرِّجَالُ مُجْتَهِدِيْنَ (مرد محنتی نہیں ہیں) لَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ استانیاں محنتی نہیں ہیں۔

Date:.............

مشق نمبر 18 (i) نمونہ کے مطابق آیات میں افعال ناقصہ کا صیغہ، اور خبر لکھیں

۴۹/۶ فَتُصْبِحُوا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ	۳/۷۵ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآئِمًا	۳/۷۵ لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ
پس ہو گئے اپنے کیے پر شرمندہ	مگر تو رہا اس پر کھڑا	نہیں ہے ہم پر امیوں میں سے کوئی الزام
۳/۱۱۳ لَیْسُوْا سَوَآءً	۱۵/۱۴ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ	۴۲/۳۳ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ
سب برابر نہیں ہیں	پس ہو گئے اس میں چڑھتے	پس رہ جائیں اس پر کھڑے کے کھڑے

فعل	صیغہ	خبر	فعل	صیغہ	خبر
مَا دُمْتَ	ماضی واحد مذکر حاضر	قَآئِمًا			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَیْسَ اور کَانَ کی گردان

مضارع	ماضی	ماضی	صیغہ
یَکُوْنُ	کَانَ	لَیْسَ	واحد مذکر غائب
یَکُوْنَانِ	کَانَا	لَیْسَا	تثنیہ مذکر غائب
یَکُوْنُوْنَ	کَانُوْا	لَیْسُوْا	جمع مذکر غائب
تَکُوْنُ	کَانَتْ	لَیْسَتْ	واحد مؤنث غائب
تَکُوْنَانِ	کَانَتَا	لَیْسَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
یَکُنَّ	کُنَّ	لَسْنَ	جمع مؤنث غائب
تَکُوْنُ	کُنْتَ	لَسْتَ	واحد مذکر حاضر
تَکُوْنَانِ	کُنْتُمَا	لَسْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
تَکُوْنُوْنَ	کُنْتُمْ	لَسْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَکُوْنِیْنَ	کُنْتِ	لَسْتِ	واحد مؤنث حاضر
تَکُوْنَانِ	کُنْتُمَا	لَسْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
تَکُنَّ	کُنْتُنَّ	لَسْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
اَکُوْنُ	کُنْتُ	لَسْتُ	واحد متکلم
نَکُوْنُ	کُنَّا	لَسْنَا	جمع متکلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر18 (ii) افعال ناقصہ کی قرآنی مثالیں

اعراب لگائیں	مرکبات اور نام	خالی جگہ پر کریں
کان مزاجھا کافورا ۷۶/۵	مِزَاجُهَا - مرکب اضافی	وَكَانَ الْإِنْسَانُ ۱۷/۱۱
اس میں آمیزش کافور کی ہوگی		اور انسان جلد باز ہے
واصبح فواد ام موسی فرغا ۲۸/۱۰		لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ .... حَسَنَةٌ ۶۰/۶
اور موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا		تمہارے لیے اللہ کے رسول اچھا نمونہ ہے
کان امرہ فرطا ۱۸/۲۸		مَا دُمْتَ عَلَيْهِ ۳/۷۵
اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے		تو رہا اس پر کھڑا
ان اصبح ماؤکم غورا ۶۷/۳۰		إِنَّ .... كَانَتْ مِرْصَادًا ۷۸/۲۱
اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے		بیشک دوزخ گھات میں ہے
فاصبحتم بنعمته اخوانا ۳/۱۰۳		الَّذِي .... عَلَيْهِ عَاكِفًا ۲۰/۹۷
پھر تم اللہ کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے		جس پر تو معتکف یا بیٹھا ہوا تھا
ما کانت امك بغيا ۱۹/۲۸		إِنَّهُمْ كَانُوا .... مُتْرَفِينَ ۵۶/۴۵
تمہاری ماں بدکار نہیں تھی		بیشک وہ اس سے پہلے دولت مند تھے
و کان سعیکم مشکورا ۷۶/۲۲		فَتُصْبِحُوا عَلَى .... نَدِمِينَ ۴۹/۶
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے		پھر اپنے کیے پر نادم ہو جاؤ
کانت امراتی عاقر ۱۹/۵		وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا ۷۳/۱۴
میری بیوی بانجھ ہے		پہاڑ بھربھرے ریت کے ٹیلے ہیں

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر19 ماضی کی اقسام

Date:............

1. ماضی قریب اس میں حال ہی میں کام مکمل ہو جانے کا مفہوم پایا جائے۔

قرآنی مثالیں: قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (آل عمران:۱۸۱)
(قَدْ: حرف تاکید، سَمِعَ: فعل ماضی، اللّٰهُ: فاعل ظاہر — قَدْ سَمِعَ: فعل ماضی قریب)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ (آل عمران:۱۲۳)
(لَقَدْ: حرف تاکید، نَصَرَ: فعل ماضی، كُمُ: ضمیر مفعول بہ، اللّٰهُ: فاعل ظاہر، بِ: حرف جار، بَدْرٍ: مجرور — لَقَدْ نَصَرَ: فعل ماضی قریب، بِبَدْرٍ: مرکب جاری)

ماضی قریب کی گردان

		واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ
غائب	مذکر	قَدْ فَعَلَ	وہ کام کر چکا	قَدْ فَعَلَا	وہ دو کام کر چکے	قَدْ فَعَلُوْا	وہ سب کام کر چکے
غائب	مؤنث	قَدْ فَعَلَتْ	وہ کام کر چکی	قَدْ فَعَلَتَا	وہ دو کام کر چکیں	قَدْ فَعَلْنَ	وہ سب کام کر چکیں
حاضر	مذکر	قَدْ فَعَلْتَ	تو کام کر چکا	قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دو کام کر چکے	قَدْ فَعَلْتُمْ	تم سب کام کر چکے
حاضر	مؤنث	قَدْ فَعَلْتِ	تو کام کر چکی	قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دو کام کر چکیں	قَدْ فَعَلْتُنَّ	تم سب کام کر چکیں
متکلم	مذکر/مؤنث	قَدْ فَعَلْتُ	میں کام کر چکا	قَدْ فَعَلْنَا	ہم کام کر چکے	قَدْ فَعَلْنَا	ہم کام کر چکے

مشق نمبر19 (i)

اعراب لگائیں	افعال اور صیغہ لکھیں	خالی جگہ پر کریں
فقد سالوا موسی ۴/۱۵۳	سَاَلُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب	وَهُمْ قَدْ........بِهٖ ۵/۶۱
تحقیق موسیٰ پوچھے جا چکے		اور وہ تحقیق نکل چکے ساتھ اس کے
قد جاءکم برھان ۴/۱۷۴		قَدْ خَلَتْ مِنْ........الرُّسُلُ ۵/۷۵
تحقیق آ چکی تمہارے پاس دلیل		تحقیق گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول
ولقد همت بهٖ ۱۲/۲۴		فَقَدْ........اَخٌ لَّهٗ ۱۲/۷۷
اور البتہ تحقیق قصد کر چکا ساتھ اس کے		پس تحقیق چوری کر چکا بھائی واسطے اپنے
وقد دخلوا بالکفر ۵/۶۱		لَقَدْ........الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ۵/۷۳
تحقیق داخل ہو چکے ساتھ کفر کے		البتہ کفر کر چکے وہ لوگ جنہوں نے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. ماضی بعید

2. ماضی بعید فعل ماضی پر کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا (المؤمنون:۲۴)

نافیہ، فعل ناقص، ضمیر متصل، فعل ماضی، ضمیر مفعول بہ، حرف جار، مجرور — فعل ماضی بعید، مرکب جاری

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (المائدہ:۱۱۶)

حرف شرط، فعل ناقص، ضمیر متصل، فعل ماضی، ضمیر متصل، ضمیر مفعول بہ، جواب شرط، حرف تاکید، فعل ماضی، ضمیر متصل، ضمیر مفعول بہ — فعل ماضی بعید، فعل ماضی قریب

3. ماضی استمراری

3. ماضی استمراری جس میں ماضی میں کام کے مسلسل ہوتے رہنے کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً: كَانَ + مضارع = كَانَ يَضْرِبُ وہ مارتا تھا۔

قرآنی مثالیں: كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآءُ نَا (الاعراف:۷۰)

فعل ناقص، مضارع، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ — ماضی استمراری

كَانَا يَاْكُلَانِ الطَّعَامَ (المائدہ:۷۵)

فعل ناقص تثنیہ، مضارع تثنیہ، مفعول — ماضی استمراری

ماضی استمراری کی گردان

		واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ
غائب	مذکر	كَانَ يَفْعَلُ	وہ کام کیا کرتا تھا	كَانَا يَفْعَلَانِ	وہ دو کام کرتے تھے	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وہ سب کام کیا کرتے تھے
غائب	مؤنث	كَانَتْ تَفْعَلُ	وہ کام کیا کرتی تھی	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	وہ دو کام کیا کرتی تھی	كُنَّ يَفْعَلْنَ	وہ سب کام کیا کرتی تھیں
حاضر	مذکر	كُنْتَ تَفْعَلُ	تو کام کیا کرتا تھا	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو کام کیا کرتی تھیں	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	تم سب کام کرتے تھے
حاضر	مؤنث	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	تو کام کیا کرتا تھا	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو کام کیا کرتی تھیں	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	تم سب کام کیا کرتی تھیں
متکلم	مذکر/مؤنث	كُنْتُ اَفْعَلُ	میں کام کیا کرتا تھا	كُنَّا نَفْعَلُ	ہم کام کیا کرتے تھے	كُنَّا نَفْعَلُ	ہم کام کیا کرتے تھے

4. ماضی تمنائی

4. ماضی تمنائی وہ ماضی ہے جس میں کسی آرزو یا تمنا کا اظہار ہو، فعل ماضی کے شروع میں لَيْتَ یا لَيْتَمَا (کاش) لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے مثلاً:

لَيْتَ الشَّبَابَ عَادَ (کاش جوانی لوٹ کر آتی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

5. ماضی شرطیه

اس میں ہمیشہ دو فعل آتے ہیں پہلے حرف شرط اور دوسرا جواب شرط ہوتا ہے۔ ماضی مطلق پر (لَوْ) "اگر" داخل کرنے سے ماضی شرطیہ بن جاتی ہے اور اس میں شرط مفہوم پایا جاتا ہے۔ دوسرے فعل کے شروع میں "ل" لگاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا (الحشر:۲۱)

لَوْ: حرفِ شرط — اَنْزَلْ: فعل ماضی — نَا: ضمیر مفعول بہ — هٰذَا: اسم اشارہ — الْقُرْاٰنَ: مشارٌ الیہ (مرکب اشاری) — عَلٰی: حرفِ جار — جَبَلٍ: مجرور (مرکب جاری) — لَ: جوابِ شرط — رَاَيْتَ: فعل ماضی — ت: ضمیر متصل — هٗ: ضمیر مفعول بہ — خَاشِعًا: موصوف — مُّتَصَدِّعًا: صفت (مرکب توصیفی)

6. ماضی شکیه

وہ ہے جس میں شک و شبہ کا اظہار پایا جائے ماضی مطلق سے پہلے (لَعَلَّ) لگانے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے۔ لَعَلَّ فعل کے ساتھ جڑ کر نہیں آسکتا۔

مثلاً لَعَلَّ خَالِدًا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ شاید خالد مسجد سے نکلا ہوگا۔

قرآنی مثال:

مشق نمبر 19(ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے ماضی کی اقسام اور افعال نکالیں

		ماضی کی اقسام	افعال
لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ ۳/۱۵۴	اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں تو نکلتے وہ لوگ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	بَرَزَ
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهٗ ۴۸/۲۷	البتہ اللہ سچ کر چکا اپنے رسول کی		
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۲/۱۳۴	وہ ایک امت تھی جو گزر چکی		
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۷/۹۶	پس ہم نے پکڑا انہیں جو وہ کماتے تھے		
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۹/۴۲	اگر ہم طاقت رکھتے تو ہم نکلتے تمہارے ساتھ		
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۱۱/۹۱	اگر نہ ہوتا تیرا قبیلہ تو ہم رجم کرتے تجھ کو		
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ ۱۸/۱۸	اگر تو جھانکے ان پر تو پھر جائے		
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ ۴۳/۷۸	البتہ تحقیق ہم لا چکے تمہارے پاس حق		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:...........

مشق نمبر 19 (iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات کے سامنے ماضی کی اقسام کا نام لکھیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ ۲/۲۰	ماضی شرطیہ	اور اللہ چاہتا تو لے جاتا
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۲/۶۰		تحقیق جان چکا ہر ایک قبیلہ اپنے پینے کی جگہ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۲/۶۱		وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا
وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۲/۶۳		اور یاد کرو جو اس میں ہے شاید کہ تم پرہیزگاری کرو
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۳/۱۱۸		تحقیق ظاہر ہو چکا بغض ان کے مونہوں سے
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا ۲/۶۵		البتہ تحقیق جان چکے وہ لوگ جنہوں نے حد تجاوز کی
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۳/۱۲۳		اور البتہ تحقیق مدد کر چکا تمہاری اللہ بدر میں اور تم کمزور تھے
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۳/۱۳۷		تحقیق گزر چکی تم سے پہلے راہیں (نشانات)
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۳۷/۱۰۵		تحقیق تو سچ کر چکا خواب کو
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۲/۲۲۰		اور اگر اللہ چاہتا تو مشکل میں ڈال دیتا تم کو
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ ۳/۱۸۱		البتہ تحقیق سن چکا اللہ بات ان لوگوں کی
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۲/۱۰۲		کاش وہ جانتے ہوتے
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۲/۲۴۷		بیشک اللہ تحقیق مقرر کر چکا واسطے تمہارے طالوت کو بادشاہ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۲/۶۱		یہ اس لئے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ ۳/۱۷۳		بیشک لوگ جمع ہو چکے واسطے تمہارے پس ڈرو ان سے
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ ۱۶/۱۰۳		اور البتہ تحقیق ہم جان چکے ان کو یہ کہ جو کہتے ہیں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۱۶/۹۳		اور اگر اللہ چاہتا تو بنا دیتا تمہیں ایک امت
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۲/۲۳۷		تحقیق تم لکھ چکے واسطے ان کے حق مہر

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 20 — فعل کی دو قسمیں

تمام افعال کو استعمال میں لانے کے لیے دو گروپوں میں تقسیم کرتے ہیں:

ا۔ فعل لازم　　　２۔ فعل متعدی

(۱) فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور اس کے ساتھ مفعول کی ضرورت نہ ہو اور مطلب واضح ہو جائے۔ جیسے: ذَهَبَ : وہ گیا، جَلَسَ، وہ بیٹھا، خَرَجَ: وہ نکلا وغیرہ۔ اور اس کا مجہول نہیں بنتا۔ مثلاً خَرَجَ زَيْدٌ: زید نکلا۔

قرآنی مثالیں: ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (البقرۃ:۱۷)　صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ (التوبہ:۱۲۷)

ذَهَبَ: فعل ماضی لازم، اللّٰهُ: فاعل ظاہر، بِ: حرف جار، نُوْرِ: مجرور مضاف، هِمْ: ضمیر متصل مجرورہ (بِنُوْرِهِمْ: مرکب جاری)

صَرَفَ: فعل ماضی لازم، اللّٰهُ: فاعل ظاہر، قُلُوْبَ: مضاف، هُمْ: ضمیر متصل مجرورہ

(۲) فعل متعدی وہ فعل ہے جو مفعول کے بغیر پورے معنی نہ دے اور ایسے مفعول کو مفعول بہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) فعل متعدی ہے۔

فعل متعدی کو پہچاننے کا طریقہ:

آپ کسی فعل پر سوال ڈالیں (کس کی؟) اگر اس کا جواب نہ ملے تو وہ فعل لازم ہوگا اور اگر جواب مل جائے تو فعل متعدی ہوگا۔ مثلاً خَرَجَ (وہ نکلا)۔ فعل لازم ہے۔ نَصَرَ (اس نے مدد کی) جواب ملتا ہے اس میں مفعول کی ضرورت ہے اس فعل میں مفعول لا کر بات مکمل ہوتی ہے

ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ وَلَدًا (استاد نے لڑکے کو مارا) اس جملے میں وَلَدًا مفعول ہے کیونکہ اس کے بغیر بات مکمل نہیں ہوتی اور اس مفعول کو مفعول بہ کہا جاتا ہے۔ نیز فعل متعدی کا ہی مجہول بنتا ہے۔

قرآنی مثالیں: قَرَأْتُ الْقُرْاٰنَ میں نے قرآن پڑھا

قَرَأْ: فعل ماضی متعدی، تُ: ضمیر متصل، الْقُرْاٰنَ: مفعول بہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 20 فعل لازم اور فعل متعدی جدا جدا کریں یا فعل لازم پر ✓ لگائیں۔

وَجِلَ (وہ ڈرا)		مَنَعَ (اس نے منع کیا)		ذَبَحَ (اس نے ذبح کیا)	
فَتَحَ (اس نے کھولا)		عَلِمَ (اس نے جانا)		طَلَعَ (طلوع ہوا)	
جَلَسَ (وہ بیٹھا)		طَلَبَ (اس نے مانگا)		لَعِبَ (اس نے کھیلا)	
بَعَثَ (اس نے بھیجا)		دَخَلَ (وہ داخل ہوا)		رَفَعَ (اس نے بلند کیا)	
كَتَبَ (اس نے لکھا)		لَبِثَ (وہ رہا)		رَزَقَ (اس نے رزق دیا)	
قَرَءَ (اس نے پڑھا)		مَرِضَ (وہ بیمار ہوا)		ذَكَرَ (اس نے یاد کیا)	
نَصَرَ (اس نے مدد کی)		سَئَلَ (اس نے پوچھا)		قَرُبَ (وہ قریب ہوا)	
ضَحِكَ (وہ خوش ہوا)		كَسَبَ (اس نے کمایا)		غَلَبَ (وہ غالب ہوا)	

سبق نمبر 21 فعل بافاعل اور فاعل ظاہر کا فرق

فعل بافاعل ایسا فعل جس میں فاعل موجود ہو (فاعل موجود ہونے کی وجہ سے) فعل کو فعل بافاعل کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَ (ماضی واحد مذکر غائب) اُس ایک مرد نے مارا۔ اس مثال میں مارنے والا بطور فاعل موجود ہے۔

فاعل ظاہر

ایسا فعل جس میں فاعل ظاہر ہو فاعل ظاہر ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے مثلاً ضَرَبَ حَامِدٌ اس مثال میں حَامِدٌ فاعل ظاہر ہے (ترجمہ: حامد نے مارا) اس لئے فعل کے فاعل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

فاعل ظاہر کی قرآنی مثالیں

دستخط مہتمم ....

خَتَمَ اللّٰهُ (اللہ نے مہر لگادی) ۲/۷	فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ پس فرشتوں نے سجدہ کیا ۱۵/۳۰	تَرَكَ الْوَالِدَانِ ماں باپ نے چھوڑا ۴/۳۳
حَسِبَ النَّاسُ (لوگوں نے گمان کیا) ۲۹/۲	فَبَعَثَ اللّٰهُ (پس اللہ نے اٹھایا) ۲/۲۱۳	رَجَعَ مُوسٰى (موسیٰ پلٹے) ۲۰/۸۶
وَعَدَ اللّٰهُ (اس نے وعدہ کیا) ۲۴/۵۵	فَصَلَ طَالُوتُ (طالوت نکلا) ۲/۲۴۹	قَتَلَ دَاوٗدُ (داؤد نے قتل کیا) ۲/۲۵۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..........

مشق نمبر 21 فعل با فاعل اور فاعل ظاہر جدا جدا کریں یا فاعل ظاہر پر ✓ لگائیں

۲/۷ خَتَمَ اللّٰهُ (اللہ نے مہر لگادی)	۹/۱۷ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ (ان کے اعمال ضائع ہوگئے)	۲۷/۱۶ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ (سلیمان وارث ہوئے)	
۳/۱۳۵ ذَكَرُوْا (انہوں نے یاد کیا)	۴۷/۲۱ عَزَمَ الْاَمْرُ (باہمت کام)	۳/۱۲۳ نَصَرَ (اس نے مدد کی)	
۲/۷۶ فَتَحَ (اس نے کھولا)	۲/۱۸۷ كَتَبَ اللّٰهُ (اللہ نے لکھ دیا)	۳۰/۲۸ ضَرَبَ (اس نے مارا)	
۹/۴۲ بَعُدَتْ (وہ دور ہوئی)	۴۸/۲۶ جَعَلَ الَّذِيْنَ (بنایا ان لوگوں نے)	۲/۱۲۶ كَفَرَ (اس نے انکار کیا)	
۴۶/۱۰ شَهِدَ شَاهِدٌ (گواہ نے گواہی دی)	۳/۱۸۱ سَمِعَ (اس نے سنا)	ضَرَبْنَ (ان سے عورتوں نے مارا)	
۲/۱۷ ذَهَبَ اللّٰهُ (اللہ لے گیا)	۲۲/۷۳ ضَعُفَ الطَّالِبُ (کمزور طالب)	۴/۱۰۰ وَقَعَ اَجْرُهٗ (اس کا اجر ثابت ہوگیا)	

سبق نمبر 22 جملہ فعلیہ

- جملہ فعلیہ ترکیب کے اعتبار سے فعل، فاعل اور بعض اوقات مفعول سے مل کر بنتا ہے
- جملہ فعلیہ میں اگر فاعل ظاہر واحد، تثنیہ جمع ہو تو فعل کا پہلا صیغہ ہی لایا کرتے ہیں اور مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث لاتے ہیں۔
- اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مذکر ہو تو ماضی واحد مذکر غائب اور اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مؤنث ہو تو ماضی واحد مؤنث غائب صیغہ لاتے ہیں
- اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث اور اگر فعل خبر بن رہا ہو تو واحد مؤنث غائب کا صیغہ آتا ہے مثلاً اَلرِّجَالُ جَلَسَتْ
- فعل سے شروع ہونے والا جملہ فعلیہ اور اسم سے شروع ہونے والا جملہ اسمیہ کہلاتا ہے

مشق نمبر 22 (i) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنائیں

جَعَلْنَا	اِنَّا جَعَلْنَا	فَسَقُوْا		نَظَرْتُنَّ	
ظَلَمُوْا		كَفَرْتُمْ		بَصَرْنَا	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا طریقہ

Date:............

◉ معانی کے اعتبار سے جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

عبارت	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
اس نے مارا	ضَرَبَ	هُوَ ضَرَبَ
حامد نے مارا	ضَرَبَ حَامِدٌ	حَامِدٌ ضَرَبَ
ایک استاد نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ	اَلْمُعَلِّمُ ضَرَبَ
دو استاد نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمَانِ	اَلْمُعَلِّمَانِ ضَرَبَا
بہت اساتذہ نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمُوْنَ	اَلْمُعَلِّمُوْنَ ضَرَبُوْا
ایک استانی نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ	اَلْمُعَلِّمَةُ ضَرَبَتْ
دو استانیوں نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ	اَلْمُعَلِّمَتَانِ ضَرَبَتَا
بہت استانیوں نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ	اَلْمُعَلِّمَاتُ ضَرَبْنَ

مشق نمبر 22 (ii) مندرجہ ذیل جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ اور جملہ اسمیہ کو جملہ فعلیہ بنائیں۔

جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
يُعَلِّمُكُمُ الرَّسُوْلُ		اَلرَّجُلَانِ يَذْهَبَانِ	
عَبَدَ الْمُشْرِكُوْنَ الْاَصْنَامَ		اَلرِّجَالُ (جَلَسَتْ) جَلَسُوْا	
دَخَلَتِ النِّسَآءُ		اَلْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ	
طَلَعَ الشَّمْسُ		اَلنِّسَاءُ جَلَسْنَ جَلَسَتْ	
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ		اَنْتِ كَتَبْتِ الرِّسَالَةَ	
اُنْذِرُكُمْ		نَحْنُ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی فاعل ظاہر آسکتے۔ Date:..........

مشق نمبر 22(iii) نمونہ کے مطابق جملہ میں فعل کا صیغہ اور فاعل ظاہر کا نام لکھیں

آیت	صیغہ	فاعل ظاہر کا نام	ترجمہ
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۵/۵۳	ماضی واحد مؤنث غائب	مرکب اضافی	ان کے اعمال ضائع ہوگئے
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ ۶/۱۴۶			ان دونوں کی پشتوں نے اٹھایا
وَقَعَ أَجْرُهُ ۴/۱۰۰			اس کا اجر ثابت ہوگیا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ۸/۲			ان کے دل ڈر گئے
وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ ۹/۴۸			اللہ کا حکم ظاہر ہوگیا
وَسِعَ رَبُّنَا ۷/۸۹			ہمارا رب وسیع ہے
ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ۷/۸			اس کے وزن بھاری ہوگئے

سبق نمبر 23 جملہ فعلیہ میں ضمائر کا استعمال

ضمائر

- علیحدہ آنے والی ضمیریں (منفصلہ)
  - (مرفوعہ) فاعلی
  - مفعولی (منصوبہ)
- جڑ کر آنے والی ضمیریں (متصلہ)
  - فاعلی (مرفوعہ)
  - مفعولی (منصوبہ)
  - اضافی (مجرورہ)

ضمائر متصلہ منصوبہ

ضَرَبَهُ - ضَرَبَهُمَا - ضَرَبَهُمْ - ضَرَبَهَا - ضَرَبَهُنَّ - ضَرَبَكَ

ضَرَبَكُمَا - ضَرَبَكُمْ - ضَرَبَكِ - ضَرَبَكُنَّ - ضَرَبَنِيْ - ضَرَبَنَا

◉ جملہ فعلیہ میں اگر مفعول اسم ضمیر ہو تو یہ ضمیر فاعل سے پہلے فعل کے ساتھ جڑ کر آتی ہے اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَهُ حَامِدٌ (حامد نے اس کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ فعل اور حَامِدٌ فاعل ظاہر اور ہٗ ضمیر متصلہ منصوبہ ہے۔

◉ جملہ فعلیہ میں ضمیر متصلہ منصوبہ (جڑ کر آنے والی ضمیر) مفعول بن کر آتی ہے اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں

دستخط مہتمم..................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مفرد لفظ اور ضمائر بھی بطور مفعول آسکتے ہیں

مشق نمبر 23(i) نمونہ کے مطابق فعل کا صیغہ اور مفعول کا نام اور فاعل ظاہر لکھیں

آیت	ترجمہ	صیغہ	مفعول کا نام	فاعل ظاہر
لَّعَنَهُمُ اللهُ ۲/۸۸	اللہ نے ان پر لعنت بھیجی	ماضی واحد مذکر غائب	جمع مذکر غائب	اَللّٰهُ
رَّفَعَهُ اللهُ ۴/۱۵۸	اللہ نے اسے اٹھایا			
خَلَقْنٰهُمَآ ۴۴/۳۹	ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو			
جَعَلَ الْقَمَرَ ۷۱/۱۶	اس نے بنایا چاند کو			
وَّعَدْنٰهُ ۲۸/۶۱	ہم نے وعدہ کیا اس سے			

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی بطور مفعول آسکتے ہیں۔

مشق نمبر 23(ii) نمونہ کے مطابق جملے میں استعمال ہونے والے مفعول کا نام اور فعل کا وزن لکھیں

آیت	مفعول کا نام	فعل کا وزن	ترجمہ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۶۷/۳	مرکب اضافی	فَعَلَ	اس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ۳۴/۱۹			انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا ۲۸/۶۱			ہم نے وعدہ کیا اس سے اچھا وعدہ
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۳۸/۵			کیا بنا لیا معبودوں کو اکیلا معبود
شَرَحَ اللهُ صَدْرَهٗ ۳۹/۲۲			کھول دیا اللہ نے اس کا سینہ
جَعَلَ اللهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ ۵/۹۷			اللہ نے بنایا کعبہ کو محترم گھر

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 23 (iii) مندرجہ ذیل جملوں میں نمونہ کے مطابق استعمال ہونے والے فعل کا صیغہ بتائیں۔

آیت	فعل کا صیغہ	ترجمہ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ ۱۸/۱۰۰	فعل ماضی جمع متکلم	ہم سامنے لائیں گے جہنم کو
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا ۱۸/۶۱		وہ دونوں پہنچے ان دونوں کے جمع ہونے جگہ پر
نَسِيَا حُوتَهُمَا ۱۸/۶۱		دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو
فَوَجَدَا عَبْدًا ۱۸/۶۵		پس ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۱۹/۵۷		اور ہم نے اٹھایا اس کو بلند مقام پر
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ۵/۳۱		پس اللہ نے بھیجا ایک کوے کو

مشق نمبر 23 (iv) نمونہ کے مطابق ترتیب درست کر کے جملہ فعلیہ بنائیں۔

وَكُلَّ شَيْءٍ خَلَقَ	وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ	اس نے پیدا کیا ہر چیز کو ۶/۱۰۱
وَلَوْ رَبُّكَ شَآءَ		اگر چاہتا تیرا رب ۶/۱۱۲
اَوْلَادَهُمْ قَتَلُوْٓا		انہوں نے قتل کیا اپنی اولادوں کو ۶/۱۴۰
اَنْفُسَهُمْ ظَلَمُوْٓا		انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر ۳/۱۳۵
فَمَا رِسَالَتَهٗ بَلَّغْتَ		پس نہیں آپ نے پہنچایا اس کے پیغامات کو ۵/۶۷

مشق نمبر 23 (v) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو اسمیہ بنائیں اور ترجمہ لکھیں

جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ
خَلَقَكُمْ ۶/۲	اس نے پیدا کیا تم کو	هُوَ خَلَقَكُمْ	تَرَكْتُمْ ۶/۹۴		
جَعَلْنَا ۶/۶			ظَلَمُوْنَا ۲/۵۷		
عَجِبُوْٓا ۳۸/۴			فَصَّلَتْ ۱۲/۹۴		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 24 جملہ فعلیہ میں فعل لازم کو متعدی بنانے کا قاعدہ

فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے جملے میں ب (حرف جار) لگا کر متعدی کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ذَهَبَ اللهُ بِنُوْرِهِمْ اس مثال میں ذَهَبَ فعل لازم ہے جس کے معانی (وہ گیا) کے ہوتے ہیں لیکن جملے میں (بِ) حرف جار آنے سے ذَهَبَ کے معانی (لے گیا) ہو جاتے ہیں، جس سے فعل لازم، فعل متعدی بن جاتا ہے

Date:............

مشق نمبر 24(i) نمونہ کے مطابق مناسب لفظ لگا کر آیات مکمل کریں۔

ذَهَبَ اللهُ	۲/۱۷	بِنُوْرِهِمْ، نُوْرِهِمْ، نُوْرُهُمْ	اللہ لے گیا اُن کا نور
وَلَوْ شَآءَ اللهُ لَذَهَبَ	۲/۲۰	سَمْعًا، بِسَمْعِهِمْ، سَمْعُهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا تو لے جاتا اُن کی سماعت
فَاْتُوْا ...... مِّنْ مِّثْلِهٖ	۲/۲۳	سُوْرَةٍ، سُوْرَةٌ، بِسُوْرَةٍ	پس لے آؤ کوئی سی سورت اس جیسی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	۹/۷۰	بِالْبَيِّنٰتِ، بَيِّنَةٌ، بَيِّنَاتٍ	لائے اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلیلیں
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	۴/۱۷۰	حَقٌّ، بِالْحَقِّ، حَقًّا	تحقیق لا چکے رسول تمہارے پاس حق
جَآءُوْ .... وَالزُّبُرِ	۳/۱۸۴	بَيِّنَاتٌ، بَيِّنٌ، بِالْبَيِّنٰتِ	لائے واضح روشن نشانیاں اور صحیفے

مشق نمبر 24(ii) اعراب لگائیں۔

انی قد جئتکم بآیة من ربکم	۳/۴۹	تحقیق میں لا چکا تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی
وجآءو علی قمیصه بدم کذب	۱۲/۱۸	اور لائے اس کے کرتے پر ساتھ جھوٹے خون کے
وجآءتهم رسلهم بالبینٰت	۱۰/۱۳	اور لائے ان کے پاس ان کے رسول بہت سی روشن دلیلیں
فاتوا بسورة من مثله	۲/۲۳	پس لے آؤ کوئی سی ایک سورت اس جیسی

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 25 جملہ فعلیہ کو نافیہ بنانا

Date:............

- فعل ماضی کے شروع میں (مَا) لگانے سے نفی کا مفہوم پیدا ہوتا ہے مثلاً مَا فَعَلَ اُس نے نہیں کیا۔
- اگر جملے میں اِلَّا (حرف استثنا) آجائے اور اس کے شروع مَا۔ اِنْ اور ھَلْ آئے تو جملہ نفی ہوتا ہے

مشق نمبر 25(i) نمونہ کے مطابق آیات کے سامنے درست ترجمہ کی نشاندہی کریں۔

① وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ ۲/۱۰۲	نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی
② مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۴۴/۳۹	اور نہیں تمہارے صاحب بھٹکے اور نہ بے راہ چلے
③ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۳۰/۵۵	نہیں تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا
④ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۲۴/۲۱	① اور نہیں کفر کیا سلیمان نے
⑤ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ ۳۴/۴۵	اور نہیں ہم نے ظلم کیا اور لیکن تھے اپنی جانوں پر
⑥ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۵۳/۲	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر ساتھ حق کے
⑦ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۳۳/۱۲	اور نہیں وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے مگر دھوکہ
⑧ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا ۷/۸۲	نہیں رہے گھڑی کے علاوہ
⑨ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ۲/۵۷	اور نہیں پہنچے دسویں حصے کو

مشق نمبر 25(i) اعراب لگائیں

ما وعدنا الله ورسوله الا غرورا	۳۳/۱۲	نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچانا
وما الحيوة الدنيا الا لعب ولهو	۶/۳۲	نہیں دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشہ
ان الحكم الا لله	۶/۵۷	نہیں حکم مگر سوائے اللہ کا

دستخط مہتمم...............

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 26 جملہ فعلیہ میں فعل ماضی کو حال بنانا

Date:............

جملہ فعلیہ کے شروع میں اِذَا لگانے سے ماضی کا حال میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا (اور جب ملاقات کرتے ہیں ایمان والوں سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے) 2/14 اس مثال میں (لَقُوْا) اور (قَالُوْا) دونوں ماضی کے صیغے ہیں اِذَا کی وجہ سے ان کا ترجمہ حال میں کیا جارہا ہے۔

مشق نمبر 26 (i) فعل کا مناسب صیغہ لگا کر جملہ مکمل کریں

فَاِذَا .... الصَّآخَّةُ ۸۰/۳۳	جَآءَتِ، جَآءُوْا، جِئْتُمَا	جب آئے گی چیخ
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ ۲/۲۰	قَامَتْ، قَامُوْا، قُمْتَ	اور جب اندھیرا ہوجاتا ہے تو اُن پر کھڑے ہوجاتے ہیں
اِذَا .... كُمْ دَعْوَةً ۳۰/۲۵	دَعَوْتَا، دَعَوْتُمْ، دَعَا	جب پکارا جاتا ہے تم کو پکارنا
اِذَا .... مَا فِي الْقُبُوْرِ ۱۰۰/۹	بُعْثِرَ، بُعْثِرُوْا، بُعْثِرَتُمَا	جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے
وَاِذَا .... مَآ اُنْزِلَ ۵/۸۳	سَمِعَتْ، سَمِعُوْا، سَمِعَ	جب سنتے ہیں جو نازل کیا گیا

سبق نمبر 27 جملہ فعلیہ میں ماضی مجہول اور نائب الفاعل

(1) فعل مجہول میں فاعل موجود نہیں ہوتا مگر اس کی جگہ پر مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جو نائب الفاعل ہوتا ہے

(2) ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا (حامد نے محمود کو مارا) اس مثال میں حامد فاعل ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ محمود مارا گیا (ضُرِبَ مَحْمُوْد) اس مثال میں محمود فاعل کی جگہ پر نائب الفاعل بن کر آیا ہے۔

(3) نائب الفاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا اور مرفوع (حالت فاعلی) میں ہوتا ہے۔

(4) ماضی مجہول کی مذکر و مؤنث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب الفاعل کا لحاظ کیا جائے گا۔ جس طرح فعل معروف میں فاعل حقیقی کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:......................

مشق نمبر 27 (i) نمونہ کے مطابق ماضی مجہول کو ماضی معروف بنائیں اور نائب الفاعل کی نشاندہی کریں

قرآنی آیات	ماضی معروف	نائب الفاعل	ترجمہ
۷۸/۱۹ فُتِحَتِ السَّمَآءُ	فَتَحَتْ	السَّمَآءُ	آسمان کھولا جائے گا
۸/۲ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ			اور جب یاد کیا جائے اللہ کو
۶۹/۱۴ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ			اُٹھا دی جائے گی زمین اور پہاڑ
۷۵/۹ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ			سورج اور چاند جمع کیے گئے
۵۱/۱۰ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ			قتل کیے گئے اٹکل پچو والے

● جملہ فعلیہ ماضی مجہول میں مرکبات بھی نائب الفاعل آسکتے ہیں

مشق نمبر 27 (ii) نمونہ کے مطابق ماضی معروف جملے کو ماضی مجہول بنائیں۔

قَتَلَ اَصْحٰبَ الْاُخْدُوْدِ	۸۵/۴ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	۶/۱۳۸ حَرَّمَتْ ظُهُوْرَهَا	
۲۱/۳۷ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ		ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا	

مشق نمبر 27 (iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے نائب الفاعل مرکبات کے نام لکھیں۔

آیت	مرکب کا نام	ترجمہ
۶/۱۳۸ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	مرکب اضافی	ان کی پشتوں پر سواری کرنا حرام کیا گیا
۳۹/۷۱ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا		کھول دیئے جائیں گے اس کے دروازے
۶/۱۲۴ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ		اللہ کے رسول دیئے گئے
۶/۱۱۹ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ		لیا گیا اللہ کا نام اُس پر

دستخط مہتمم..................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 28

فعل مضارع (حال اور مستقبل)

تعریف

(1) فعل مضارع ایسا فعل جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔ مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)۔

(2) فعل مضارع بھی فاعل موجود ہونے کی وجہ سے مضارع معروف کہلاتا ہے۔

(3) فعل مضارع بھی ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے جو کہ آوازوں سے پہچانا جاتا ہے۔

فعل مضارع کی پہچان اور بنانے کا طریقہ

فعل ماضی کے شروع میں ان چار حروف (ی، ت، ا، ن) میں سے کوئی ایک حرف آنے سے اس کا ترجمہ زمانہ (حال اور مستقبل) میں کردیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ (وہ ایک مرد کام کرتا ہے یا کرے گا)

(1) علامتِ مضارع: (ی) کے شروع میں آنے سے چار صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مذکر غائب تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب

(2) علامتِ مضارع: (ت) کے شروع میں آنے سے آٹھ صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر

(3) علامتِ مضارع: (ا) کے شروع میں آنے سے دو صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم کے صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

(4) علامتِ مضارع: (ن) کے شروع میں آنے سے دو صیغے پہچانے جاتے ہیں جمع مذکر متکلم جمع مؤنث متکلم کے صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع کی گردان سے ہم اوزان، آوازیں اور ان کے معانی سیکھیں گے

Date:............

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
غائب	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
حاضر	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مونث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

مشق نمبر 28(i) فعل مضارع کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَحُ		یَفْتَحُوْنَ
غائب	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	
حاضر	مذکر			تَفْتَحُوْنَ
حاضر	مؤنث		تَفْتَحَانِ	
متکلم	مذکر/مونث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

مشق نمبر 28(ii) فعل مضارع کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر		یَفْتَحَانِ	
غائب	مؤنث			یَفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	
حاضر	مؤنث	تَفْتَحِیْنَ		تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مونث			نَفْتَحُ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 29 فعل مضارع کے اوزان

Date:............

فعل مضارع میں بھی عین کلمے کی حرکت کی تبدیلی کی وجہ سے فعل مضارع کے تین اوزان بنتے ہیں۔

مثلاً فَعَلَ سے یَفْعَلُ، یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ باب: فَتَحَ، یَفْتَحُ، ضَرَبَ، یَضْرِبُ، نَصَرَ، یَنْصُرُ

مشق نمبر 29 (i) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے ماضی کے مضارع اور مضارع کے ماضی لکھیں۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ ۴۲/۲۷	یَبْسُطُ	وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ ۶/۱۳	
اور اللہ کھول دیتا رزق کو		اور واسطے اسی کے ہے جس نے سکون دیا رات میں	
وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۲۶/۱۳۰		وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۶/۵۴	
اور جب تم پکڑتے ہو تو پکڑتے بڑا سخت ہو		انہوں نے مکر کیا اور اللہ نے تدبیر کی	
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۶۹/۲۹		قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ ۱۸/۲۱	
چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار		اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے غلبہ پالیا اپنے کام میں	
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۳۳/۲۰		قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۳۷/۹۵	
وہ گمان کرتے ہیں گروہ نہیں گئے		کہا تم بندگی کرتے ہو جنہیں تم تراشتے ہو	

مشق نمبر 29 (ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل ماضی کے ابواب لکھیں۔

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ ۱۲/۳۷	ن	خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا ۹/۱۰۲	
بیشک میں نے چھوڑا قوم کے طور طریقے کو		انہوں نے نیک اعمال کو ملا جلا کر دیا	
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۱۲/۷۱		اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ ۹/۷۹	
کیا تم گم پاتے ہو		وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں دینے والوں کو	
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ ۱۲/۷۷		اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ ۱۸/۱۰۹	
تحقیق چوری کر چکا واسطے اپنے بھائی کے		یہ کہ تیرے رب کی بات ختم نہیں ہوتی	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 30 مادہ نکالنے کا طریقہ

Date:............

مضارع واحد کے صیغے میں علامتِ مضارع اور تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں (ا،ن) اور (و،ن) جو کہ نونِ اعرابی کہلاتے ہیں ہٹا دینے سے مادہ کے حروف باقی رہ جاتے ہیں مثلاً یَفْتَحُ میں علامتِ مضارع (یَ) اور یَفْتَحَانِ، یَفْتَحُوْنَ کے صیغوں میں (ا،ن) اور (و،ن) ہٹانے سے (ف،ت،ح) مادہ کے حروف ہیں

مشق نمبر 30(i) نمونے کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل مضارع کا مادہ نکالیں۔

وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۲۹/۲۵	ل، ع، ن	اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا ۲/۷۵	
تم میں سے بعض بعض پر لعنت بھیجتے ہیں		کیا تم طمع کرتے ہو کہ وہ ایمان لائیں	
هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ ۵/۵۹		وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۵/۶۷	
کیا تم نہیں توڑتے ہم سے		اور اللہ بچا لے گا آپ کو لوگوں سے	
اَلَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۲۶/۱۵۲		لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ ۱۷/۷۴	
وہ لوگ جو فساد کرتے زمین میں		البتہ تحقیق قریب تھا کہ تو مائل ہو جاتا ان کی طرف	
اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۳۶/۵۱		لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ ۹/۱۰	
اپنے رب کی طرف وہ دوڑتے ہوں گے		نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملے میں	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 31 وزن نکالنے کا طریقہ

Date:............

چونکہ فعل کی گردان میں فَعَلَ کو فعل ماضی اور یَفْعَلُ کو فعل مضارع کا (وزن) مانا گیا ہے۔ اس لئے کسی بھی صیغے کا وزن فَعَلَ اور یَفْعَلُ کی گردان سے ہی بتایا جاتا ہے مثلاً اگر پوچھا جائے کہ تَفْتَحُوْنَ (مضارع جمع مذکر حاضر) کا وزن بتائیں تو اس کا وزن تَفْعَلُوْنَ ہی بتایا جائے گا

مشق نمبر 31(i) نمونے کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل مضارع کا وزن بتائیں۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ٣٥/١٠	يَفْعَلُ	عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ١٤/٤٢	
پاکیزہ بات چڑھتی ہے		ظالم جو عمل کرتے ہیں	
وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ١٢/٤٩		تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ٢٣/١٠٤	
اور اس میں وہ نچوڑتے ہیں		آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی	
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ١٤/٤٢		بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ ٢١/١٨	
آنکھیں پتھرا جائے گی اس دن		بلکہ ہم مارتے ساتھ حق کے	
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ٤/١٠٢		وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ٤/١٢٧	
کہ تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحہ سے		تم ترغیب دیتے ہو کہ تم نکاح کروان سے	
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ٤٣/٣٢		كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ٢/١٤٦	
بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں		جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو	
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ ٧/١٣٨		تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ ١٢/٤٧	
وہ بیٹھتے ہیں بتوں پر		تم کھیتی اگاؤ گے سات سال بعد	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 32 صیغہ کی تعریف

Date:...........

گردان کی مدد سے کسی بھی وزن کا نام جو اُس کی ضمیر کے مطابق ہو صیغہ کہلاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ (ماضی واحد مذکر غائب)

مشق نمبر 32(i) آیات میں سے فعل کا مادہ، ماضی و مضارع کا وزن، صیغہ اور باب نمونے کے مطابق لکھیں۔

۲/۲۰	۳/۱۱۳	۴۲/۱۹	۴۳/۳۲
يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ	وَهُمْ يَسْجُدُونَ	يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ	أَهُمْ يَقْسِمُونَ
وہ اچک لیتا ان کی آنکھیں	اور وہ سجدہ کرتے ہیں	وہ رزق دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے	کیا تقسیم کرتے ہیں

لفظ	مادہ	ماضی کا وزن	مضارع کا وزن	صیغہ	باب
يَجْمَعُونَ	ج م ع	فَعَلَ	يَفْعَلُونَ	مضارع جمع مذکر غائب	ف

مشق نمبر 32(ii) نمونے کے مطابق ضَرَبَ، يَضْرِبُ سے فعل مضارع کے صیغوں کے لفظ لکھیں۔

مضارع واحد مذکر غائب		مضارع واحد مذکر غائب	
مضارع تثنیہ مونث غائب		مضارع جمع مونث غائب	
مضارع جمع مذکر حاضر		مضارع واحد مونث حاضر	
مضارع جمع مونث حاضر		مضارع جمع متکلم	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 33 Date:............

فعل مضارع معروف کونافیہ ومضارع مجہول بنانا

- فعل مضارع مثبت سے منفی بنانے کیلئے عام طور پر مضارع سے پہلے (لا) لگا لیا جاتا ہے بعض اوقات فعل مضارع سے پہلے (ما) لگا دیا جاتا ہے۔
- علامت مضارع پر ُ اور آخری حرف سے پہلے حرف پر َ لگا دینے سے مضارع مجہول ہوگا۔

اگر مضارع معروف یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ تینوں میں سے کسی وزن پر بھی ہوتو ان سب کے مجہول بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہوگا۔ مثلاً یَنْصُرُ سے مضارع مجہول یُنْصَرُ (مدد ہو رہی ہے یا ہوگی)

مشق نمبر 33 (i) گردان پر کریں

		واحد	تثنیہ	جمع	
غائب	مذکر	یُنْصَرُ	یُنْصَرَانِ		
	مؤنث		تُنْصَرَانِ	یُنْصَرْنَ	
حاضر	مذکر	تُنْصَرُ		تُنْصَرُوْنَ	
	مؤنث				
متکلم	مذکر/مؤنث	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ	نُنْصَرُ	

مشق نمبر 33 (ii) مندرجہ ذیل آیات میں سے نمونہ کے مطابق افعال کا صیغہ وزن اور مضارع مجہول بنائیں

لَا یَمْلِکُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۳۴/۲۲	نہیں اختیار رکھتے ذرہ برابر	مضارع جمع مذکر غائب نفی	لَا یَفْعِلُوْنَ	لَا یُمْلَکُوْنَ
لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ ۴۱/۴۹	نہیں تھکتا انسان			
لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۳۲/۲۹	نہیں نفع دے گا کافروں کو			

دستخط مہتمم.....................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 33(iii) نمونے کے مطابق مضارع معروف کو مجہول بنائیں اور باب کا نام لکھیں۔

مضارع معروف		ترجمہ	باب کا نام	مضارع مجہول
تَعۡجَبُوۡنَ	۵۳/۵۹	تم حیران ہوتے ہو	س	تُعۡجَبُوۡنَ
يَنۡفَدُ	۱۶/۹۶	ختم ہو جائے گا		
يَلۡبَثُوۡا	۷۹/۴۶	وہ رہتے ہیں یا رہیں گے		
يَمۡلِكُوۡنَ	۳۹/۴۳	وہ اختیار رکھتے ہیں یا رکھیں گے		
يَسۡلُكُ	۷۲/۲۷	وہ لگا دیتا ہے		
تَشۡخَصُ	۱۴/۴۲	پتھرا جائیں گی		
يَظۡلِمُوۡنَ	۳۰/۹	وہ ظلم کرتے ہیں یا کریں گے		
يَرۡجُمُ	۱۸/۲۰	وہ سنگسار کرتا ہیں		

سبق نمبر 34 فعل مضارع معروف ومجہول کو مستقبل قریب وبعید بنانا

- اگر مضارع معروف کو مستقبل قریب میں لانا ہو تو مضارع سے پہلے (س) لگا دیتے ہیں۔
- اگر مضارع معروف کو مستقبل بعید میں لانا ہو تو مضارع کے شروع میں (سَوۡفَ) لگا دیتے ہیں

مشق نمبر 34(i) نمونہ کے مطابق آیات میں سے مستقبل قریب پر ✓ کریں نیز افعال کے مادہ اور باب لکھیں

سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ	۲/۲۳۵	تم عنقریب ذکر کرو گے ان کا	ذ، ک، ر	✓	ن
سَيَحۡلِفُوۡنَ	۹/۴۲	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے			
سَيَدۡخُلُوۡنَ	۴۰/۶۰	عنقریب وہ داخل ہوں گے			
وَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ	۶/۶۷	عنقریب تم جان لوں گے			
فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ	۳۷/۱۷۵	عنقریب وہ دیکھیں گے			
فَسَيَحۡشُرُهُمۡ	۴/۱۷۲	عنقریب وہ اکٹھا کرے گا ان کو			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

◉ مضارع مجہول کے شروع میں (س) لگانے سے مستقبل قریب کا ترجمہ پایا جاتا ہے

مشق نمبر34(ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی کا مادہ اور صیغہ کے لحاظ سے مضارع مجہول مستقبل قریب کا لفظ لکھیں

فعل ماضی	مادہ لکھیں	صیغہ	مطلوب	ترجمہ
غَفَرَ	غ،ف،ر	مضارع مجہول واحد مذکر غائب	سَيُغْفَرُ	عنقریب وہ بخشا جائے گا ۷/۱۶۹
جَزَاء		مضارع مجہول جمع مذکر غائب		عنقریب وہ بدلہ دیئے جائیں گے ۶/۱۲۰
هَزَمَ		مضارع مجہول واحد مذکر غائب		عنقریب وہ شکست دی جائے گی ۵۴/۴۵
غَلَبَ		مضارع مجہول جمع مذکر حاضر		عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے ۳/۱۲

◉ مضارع مجہول منفی بنانے کیلئے عام طور پر (لَا) شروع میں لگا دیا جاتا ہے

مشق نمبر34(iii) نمونہ کے مطابق افعال کا صیغہ، مادہ کے حروف اور مضارع منفی مجہول لکھیں

يَنْصُرُوْنَ	مضارع جمع مذکر غائب	ن،ص،ر	لَا يُنْصَرُوْنَ	نہیں وہ مدد کیے جائیں گے ۲/۴۸
يَقْبَلُ				نہیں قبول کیا جائے گا ۲/۴۸
يَبْخَسُوْنَ				نہیں کمی کی جائے گی ۱۱/۱۵
يَرْجِعُوْنَ				نہیں لوٹائے جائے گے ۲۸/۳۹
يَنْقُضُ				نہیں توڑا جائے گا ۳۵/۱۱
يَظْلِمُوْنَ				نہیں ظلم کئے جائیں گے ۳۹/۶۹
يَطْعَمُهٗ				نہیں کھلایا جائے گا ۶/۱۴۵

دستخط مہتمم ....

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 35 مضارع بلام تاکید ونون ثقیلہ یا نون خفیفہ

بعض اوقات مضارع سے قبل لام مفتوح (لَ) لگاتے ہیں اور آخر میں نون ثقیلہ (نون مشدد) زائد لگاتے ہیں، اس سے غرض تاکید کرنا ہوتی ہے۔

گردان	مضارع معروف	لام تاکید ونون ثقیلہ	لام تاکید ونون خفیفہ
مذکر غائب واحد	يَضْرِبُ	لَيَضْرِبَنَّ	لَيَضْرِبَنْ وہ ایک آدمی ضرور مارے گا
مذکر غائب تثنیہ	يَضْرِبَانِ	لَيَضْرِبَانِّ	وہ دو آدمی ضرور ماریں گا
مذکر غائب جمع	يَضْرِبُوْنَ	لَيَضْرِبُنَّ	لَيَضْرِبُنْ وہ سب آدمی ضرور ماریں گا
مؤنث غائب واحد	تَضْرِبُ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَنْ وہ ایک عورت ضرور مارے گا
مؤنث غائب تثنیہ	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور ماریں گی
مؤنث غائب جمع	يَضْرِبْنَ	لَيَضْرِبْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور ماریں گی
واحد مذکر حاضر	تَضْرِبُ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَنْ تو ایک آدمی ضرور مارے گا
تثنیہ مذکر حاضر	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	تم دو آدمی ضرور مارو گا
جمع مذکر حاضر	تَضْرِبُوْنَ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبُنْ تم سب آدمی ضرور مارو گے
واحد مؤنث حاضر	تَضْرِبِيْنَ	لَتَضْرِبِنَّ	لَتَضْرِبِنْ تو ایک عورت ضرور مارے گی
تثنیہ مؤنث حاضر	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مارو گی
جمع مؤنث حاضر	تَضْرِبْنَ	لَتَضْرِبْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور مارو گی
واحد متکلم	اَضْرِبُ	لَاَضْرِبَنَّ	لَاَضْرِبَنْ میں ضرور ماروں گا یا ماروں گی
جمع / تثنیہ متکلم	نَضْرِبُ	لَنَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنْ ہم ضرور ماریں گے یا ماریں گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:...........

مشق نمبر 35(i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد سے لام تاکید نون ثقیلہ کے افعال صیغہ کے مطابق لکھیں

ثلاثی مجرد	صیغہ کے مطابق	ترجمہ	لام تاکید نون ثقیلہ
نَصَرَ	مضارع جمع مذکر حاضر	۳/۸۱ البتہ ضرور بہ ضرور تم مدد کرو گے اس کی	لَتَنْصُرُنَّهٗ
كَفَرَ	جمع متکلم	۲۹/۷ البتہ ہم ضرور بہ ضرور دور کر دیں گے	
دَخَلَ	جمع متکلم	۲۹/۹ البتہ ہم ضرور بہ ضرور داخل کریں گے ان کو	
عَلِمَ	مضارع واحد مذکر غائب	۲۹/۱۱ البتہ وہ ضرور بہ ضرور ظاہر کرے گا	
سَمِعَ	مضارع جمع مذکر حاضر	۳/۱۸۶ البتہ تم ضرور بہ ضرور سنو گے	
حَطَمَ	مضارع واحد مذکر غائب	۲۷/۱۸ البتہ ضرور بہ ضرور وہ کچل ڈالے گا تم کو	

سبق نمبر 36 فعل مضارع معروف کا جملہ فعلیہ میں استعمال

- چونکہ فعل خود بخود سرزد نہیں ہوتا اس میں کام کرنے والا (فاعل) اس کی ضمیر کے طور پر موجود ہوتا ہے۔ اس لیے فعل کے کسی بھی وزن کو فعل با فاعل کہتے ہیں۔

مشق نمبر 36(i) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو جملہ اسمیہ، مادہ کے حروف اور صیغہ لکھیں

فعل مضارع	مادہ کا حروف	صیغہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ
يَحْمِلُوْنَ	ح.م.ل	مضارع جمع مذکر غائب	۶/۳۱ وہ اٹھاتے ہیں یا اٹھائیں گے	هُمْ يَحْمِلُوْنَ
نَرْزُقُكُمْ			۶/۱۵۱ ہم رزق دیتے ہیں تم کو	
يَحْمِلُ			۲۰/۱۰۰ وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا	
يَحْسَبُوْنَ			۱۸/۱۰۴ وہ گمان کرتے ہیں یا کریں گے	
نَذَرْتُ			۱۹/۲۶ میں نے نظر باندھی	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- فعل ماضی کی طرح جملہ فعلیہ فعل مضارع میں بھی اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مذکر ہو تو مضارع واحد مذکر غائب اور اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مؤنث ہو تو مضارع واحد مؤنث غائب کا صیغہ لاتے ہیں

مشق نمبر 36(ii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف کا صیغہ، باب، اور فاعل ظاہر لکھیں

جملہ	ترجمہ	باب	صیغہ	فاعل ظاہر
يَنْظُرُ الْمَرْءُ ٧٨/٤٠	آدمی دیکھے گا	ن	مضارع واحد مذکر غائب	اَلْمَرْءُ
لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ ١٩/٦٧	نہیں یاد کرتا انسان			
لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ ٢٠/١٠٩	سفارش فائدہ نہیں دے گی			
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ ٥٣/٣٨	یہ کہ نہ اٹھائے گی بوجھ			
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ٢/٢٤٨	اٹھائے ہوں گے اسے فرشتے			

- جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی فاعل ظاہر آسکتے ہیں

Date:............

مشق نمبر 36(iii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف کا صیغہ اور مرکب کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	فعل کا صیغہ لکھیں	مرکب کا نام
يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ٣٥/١٠	پاکیزہ بات چڑھتی ہے		
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ٣٦/٧٦	نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات		
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ ٣٦/٦٥	ان کے پاؤں گواہی دیں گے		
مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى ١٣/٨	جو اٹھائے گی ہر عورت		
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ ٩/٥٥	ان کی جانیں نکالی جائیں گی		
يَخْرُجُ نَبَاتُهُ ٧/٥٨	اس کی کھیتی نکلتی ہے		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ فعل ماضی کی طرح جملہ فعلیہ مضارع میں بھی اگر مفعول اسم ضمیر ہو تو یہ ضمیر فاعل سے پہلے فعل کے ساتھ جڑ کر آتی ہے اس ضمیر کا نام ضمیر متصلہ منصوبہ ہے اور اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں

Date:............

مشق نمبر 36(iv) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل جملہ فعلیہ میں صیغہ، ضمیر کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	صیغہ	ضمیر کا نام
یَعْرِفُوْنَهٗ ۲/۱۴۶	وہ پہچانتے ہیں اس کو	مضارع جمع مذکر غائب	واحد مذکر غائب
یَّشْهَدُهٗ ۲۱/۸۳	وہ گواہی دیتا ہے اس کو		
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۳/۱۸۷	نہ تم چھپاؤ گے اسے		
اَحْمِلُكُمْ ۹/۹۲	میں اٹھاتا ہوں تم کو		

◉ جملہ فعلیہ میں مرکبات بطور مفعول آسکتے ہیں

مشق نمبر 36(v) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے مفعول اور باب کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول کا نام	باب کا نام
یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ ۸/۵۰	وہ مارتے ہوں گے ان کے چہروں پر	مرکب اضافی	ض
یَضْرِبُوْنَ اَدْبَارَهُمْ ۸/۵۰	وہ مارتے ہوں گے ان کی پیٹھوں پر		
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ ۱۲/۳۶	میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر		

◉ جملہ فعلیہ میں مفرد الفاظ بھی مفعول کے طور پر آتے ہیں

مشق نمبر 36(vi) نمونہ کے مندرجہ ذیل آیت میں سے فعل کا وزن اور مفعول لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول	فعل کا وزن
لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا ۳۹/۴۳	نہیں اختیار رکھتے کچھ بھی	شَیْـًٔا	یَفْعِلُوْنَ
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵۱/۵۵	نفع دیتی ہے مومنوں کو		
یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ ۵۹/۸	وہ مدد کرتے ہیں اللہ کی		

دستخط مہتمم..............

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر36(vii) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو اسمیہ اور جملہ اسمیہ کو فعلیہ بنائیں

آیت		ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
يَضْرِبُ اللّٰهُ	۴۷/۳	اللہ بیان کرتا ہے یا کرے گا	اللّٰهُ يَضْرِبُ	
اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	۳/۷۰	تم گواہی دیتے ہوں		تَشْهَدُوْنَ
يَمْحَقُ اللّٰهُ	۲/۲۷۶	اللہ مٹاتا ہے		
يَقْدِرُوْنَ	۲/۲۶۴	وہ قدرت رکھتے ہیں		
جَعَلْنٰكُمْ	۲/۱۴۳	ہم نے بنایا تم کو		
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ	۲/۲۱۲	اور اللہ رزق دیتا ہے		
يَسْخَرُوْنَ	۲/۲۱۲	وہ مذاق اڑتے ہیں		

- جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اسم کو مخاطب کرنا، اسم کو تاکید میں لانا ہو

مشق نمبر36(viii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف جملہ فعلیہ سے جملہ اسمیہ تاکیدیہ بنائیں

جملہ فعلیہ		ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ		ترجمہ	جملہ اسمیہ
يَكِيْدُوْنَ	۸۶/۱۵	وہ چالیں چلتے ہیں	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ	يَعْلَمُ	۸۷/۷	وہ جانتا ہے	
نَطْمَعُ	۲۶/۵۱	ہم طمع رکھتے ہیں		يَنْظُرُوْنَ	۳۷/۱۹	وہ دیکھتے ہیں	
جَعَلْنٰهَا	۳۷/۶۳	ہم نے بنایا اسے		تَشْهَدُوْنَ	۳/۷۰	تم گواہی دیتے ہو	
يَسْتَغِيْثٰنِ	۴۶/۱۷	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں		تُبْتُ	۴۶/۱۵	میں توبہ کرتا ہوں	
تَرَكْتُ	۱۲/۳۷	میں چھوڑتا ہوں		خَلَقْنٰهُمْ	۳۷/۱۱	ہم نے پیدا کیا ان کو	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 37 فعل مضارع مجہول کے ساتھ مفرد نائب فاعل بھی آتا ہے

Date:............

- نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔
- فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور وحدت تثنیہ جمع کے لیے نائب الفاعل کا لحاظ کیا جائے گا۔
- فعل معروف اور فاعل کے تمام احکام فعل مجہول اور نائب الفاعل پر جاری ہوتے ہیں۔

مشق نمبر 37 (i) نمونہ کے مطابق مضارع کا صیغہ، نائب الفاعل لکھیں

جملہ	ترجمہ	مضارع کا صیغہ	نائب الفاعل
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ ۲۱/۴۷	پس نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر	مضارع واحد مؤنث غائب	نَفْسٌ
مَا يُفْعَلُ بِيْ ۴۶/۹	کیا جائے گا میرے ساتھ		
يُعْرَضُ الَّذِيْنَ ۴۶/۲۰	پیش کیے جائیں گے لوگ		
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ ۵۵/۴۱	پہچانے جائیں گے گنہگار		
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۵۷/۵	لوٹائیں جائیں گے کام		

- فعل مضارع مجہول کے ساتھ مرکبات بھی نائب الفاعل بن آسکتے ہیں۔

مشق نمبر 37 (ii) نمونہ کے مطابق نائب الفاعل کا نام، فعل کا وزن لکھیں

جملہ	ترجمہ	نائب الفاعل کا نام	فعل کا وزن
يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ ۴۱/۱۹	اکٹھے کیے جائیں گے اللہ کے دشمن	مرکب اضافی	يُفْعَلُ
يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۴۴/۴	ہر حکمت والا کام فیصلہ کیا جاتا ہے		
يُكْفَرُ بِهَا ۴/۱۴۰	انکار کرتے ہیں اس کا		
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ ۶/۴۵	پس کاٹ دی گئی قوم کی جڑ		
اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۶/۱۲۴	دیئے گئے اللہ کے رسول		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 38 مفاعیل خمسہ، مفعول بہ

Date:............

- جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا سے مفعول بہ کہتے ہیں۔ اُردو میں مفعول بہ فاعل کے بعد اور فعل سے پہلے آتا ہے۔ حامد نے (فاعل) محمود کو (مفعول بہ) مارا (فعل)
- لیکن عربی میں مفعول بہ عموماً فاعل کے بعد آتا ہے۔ وَجَآءَ (فعل) اِخْوَةُ (فاعل) يُوْسُفَ (مفعول بہ).
- مفعول بہ منصوب ہوا کرتا ہے۔ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا
- اگر مفعول بہ ضمیر متصل ہو تو پھر مفعول فاعل سے پہلے آئے گا۔ (أَكْرَمَهُ زَيْدٌ)
- اگر مفعول میں حصر پیدا کرنا مقصود ہو تو اسے فعل سے پہلے لانا ضروری ہے۔ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ) (ہم خالص تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔)
- بعض متعدی افعال دو مفعول چاہتے ہیں۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا ۲/۲۲

مشق نمبر 38 (i) مندرجہ ذیل نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ میں مفعول بہ کا نام، فاعل کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول بہ کا نام	فاعل کا نام
رَزَقَكُمُ اللهُ ۵/۸۸	اللہ نے رزق دیا تم کو	جمع مذکر حاضر	فاعلی، واحد، معرفہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۳/۱۹	علم آ گیا ان کے پاس		
قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۵/۳۲	قتل کیا ساری انسانیت کو		
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا ۵/۳۲	آئے ہمارے رسول ان کے پاس		
يَّغْشَى النَّاسَ ۴۴/۱۱	ڈھانپ لے گی لوگوں کو		
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا ۴۳/۲۳	ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو		

دستخط مہتمم..........................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول مطلق

Date:............

- مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے جو فعل کے بعد آئے جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا) **قرآنی مثال:** اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (الفتح:۱)

موصوف، صفت — مفعول مطلق

- مفعول مطلق لانے کی تین اغراض ہوسکتی ہیں:
  - فعل کی تاکید کے لیے جیسے: جَرَيْتُ جَرْيًا (میں خوب دوڑا) جَرْيًا مفعول مطلق نے فعل جَرَيْتُ کی تاکید دی اور اس میں زور پیدا کردیا۔
  - نوعیت یا طریقہ کو بیان کرنے کے لیے جیسے: وَثَبَ الرَّجُلُ وَثُوْبَ الْاَسَدِ (آدمی نے شیر جیسا حملہ کیا) یہاں وَثُوبَ مفعول مطلق ہے جو حملہ کی نوعیت بیان کررہا ہے۔
  - عَدَدَ تعداد یا گنتی بیان کرنے کے لیے جیسے: تَدُوْرُ الْاَرْضُ دَوْرَةً فِي السَّنَةِ (زمین سال میں ایک چکر کاٹتی ہے) یہاں دَوْرَةً مفعول مطلق ہے جو تعداد بیان کرنے کی غرض سے لایا گیا ہے۔
- فعل اور مفعول مطلق میں معنی کا اشتراک لازمی ہے۔ بعض اوقات لفظ اگرچہ فاعل بدلا ہوا ہوتا ہے تاہم معنی میں اشتراک کی وجہ سے اُسے مفعول مطلق قرار دیتے ہیں جیسے: قَعَدْتُ جُلُوْسًا (میں بیٹھا ایک مرتبہ بیٹھنا) اسی طرح بعض اوقات باب کا فرق ہوتا ہے جیسے: اَنْبَتَهُ اللّٰهُ نَبَاتًا (اللہ تعالیٰ نے سبزہ خوب خوب اُگایا) یہاں اِنْبَاتًا کی جگہ نَبَاتًا آیا ہے۔
- مَفْعُوْل مُطْلَق بھی ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

دستخط مہتمم ....

مشق نمبر 38 (ii) نمونہ کے مطابق مفعول مطلق کی نشاندہی کریں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا	۲۸/۷۸	جھٹلایا ہماری آیات کو جھٹلانا	كِذَّابًا
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا	۸۶/۱۵	وہ چالیں چلتے ہیں چالیں چلنا	
شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا	۸۰/۲۶	ہم نے پھاڑ دیا زمین کو پھاڑنا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول لہ (أوْ لِأجْلِهٖ)

- مَفْعُوْل لَهٗ یا مَفْعُوْل لِأجْلِهٖ وہ مصدر ہے، جو کسی فعل کا سبب یا مقصد بتانے کے لیے لایا جائے اور لام تعلیل کے بغیر استعمال ہو جیسے: قُمْتُ اِحْتِرَامًا لِأُسْتَاذِیْ (میں اپنے اُستاد کے ادب کے لیے اُٹھا)
ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِیْذَ تَادِیْبًا لَهٗ (اُستاد نے شاگرد کو ادب سکھانے کے لیے مارا) ان مثالوں میں اِحْتِرَامًا اور تَادِیْبًا مصدر ہیں اور بالترتیب کھڑے ہونے اور مارنے کا سبب یا مقصد بیان کرتے ہیں۔ پس یہ مفعول لہ ہیں۔
- مَفْعُوْل لَهٗ بھی مَنْصُوْب ہوا کرتا ہے۔
- اگر سبب کو حرف جر "ل" کے ذریعے بیان کیا جاوے جیسے: ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِیْذَ لِلتَّادِیْبِ تو معنی اور مفعول تو وہی رہے گا لیکن ترکیب میں مفعول مطلق نہیں رہے گا۔ بلکہ مجرور بن جائے گا جسے ظرف لغو اور ظرف مستقر بھی کہتے ہیں۔

لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۱۷/۳۱

لَا تَقْتُلُوْا: فعل نہی، بافاعل — اَوْلَادَ: مضاف، كُمْ: مضاف الیہ (مفعول بہ) — خَشْيَةَ: مضاف، اِمْلَاقٍ: مضاف الیہ (مفعول لہ) — جملہ فعلیہ

نہ قتل کرو اپنی اولادوں کو مفلسی کے ڈر سے

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۴۶/۱۵

وَضَعَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب — هُ: مفعول بہ — كُرْهًا: مفعول لہ

اس عورت نے جنا اسے تکلیف کے اٹھاتے ہوئے

یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۲/۱۹

یَجْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر — اَصَابِعَ: مضاف، هُمْ: مضاف الیہ — مرکب اضافی — مفعول بہ
فِیْ: حرف جار، اٰذَانِ: مجرور مضاف، هِمْ: مضاف الیہ — مرکب اضافی — مرکب جاری — متعلق مفعول بہ
مِنْ: حرف جار، الصَّوَاعِقِ: مجرور — مرکب جاری — متعلق مفعول لہ
حَذَرَ: مضاف، الْمَوْتِ: مضاف الیہ — مرکب اضافی — مفعول لہ

وہ ڈالتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑک کی وجہ سے موت کے ڈر سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول فیہ

جو اسم یہ ظاہر کرے کہ فعل کسی زمانے یا جگہ میں واقع ہوا اسے مفعول فیہ کہتے ہیں اس مفعول کو ظرف بھی کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں: (i) ظرفِ زمان۔ (ii) ظرفِ مکان۔

ظرف زمان جس ظرف سے فعل کا وقت معلوم ہو اسے ظرفِ زمان کہتے ہیں۔

ظرف مکان جو ظرف فعل کی جگہ بتائے اسے ظرفِ مکان کہتے ہیں۔

(ج) اسماء الظروف المشتقة: یعنی جس اسم ظرف کا نام خود اسی مادہ سے ہو جیسے: جَلَسْتُ مَجْلَسَ زَيْدٍ (میں زید کی جگہ پر ہوتا) وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ (الجن:۹) ''اور ہم وہاں کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔''

ملاحظہ: ظرفِ مکان مختص مفعول فیہ کے طور پر نہیں آ سکتا اور ظرف مکان مختص وہ ہے جس کی کوئی صورت ہو اور اس کی حدود ہوں جن میں وہ محصور ہو مثلاً الدار، المسجد، الحدیقہ، البستان۔ الأمثلة: ....ظروف الزمان

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۲:۱۱۳) دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَّ نَهَارًا (۷۱:۵)

(مبتدا؛ فعل مضارع؛ مضاف؛ متصل مجرورہ ضمیر؛ مضاف؛ مضاف الیہ؛ مفعول فیہ؛ خبر — فعل ماضی واحد متکلم؛ مضاف؛ متصل مجرورہ ضمیر؛ مفعول فیہ)

اَلْوٰلِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (۲:۲۳۳)

(مبتدا؛ خبر فعل مضارع؛ مضاف؛ مضاف الیہ؛ مفعول بہ؛ مفعول فیہ)

ظروف المکان

(۱) خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف:۳۱) (۲) وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ (الانفال:۴۲)

(فعل امر؛ مضاف؛ ضمیر متصل مجرورہ؛ مضاف؛ لفظ الٰہ؛ مضاف؛ مضاف الیہ؛ مفعول فیہ — مبتدا؛ خبر مفعول فیہ؛ متعلق مبتدا)

''پکڑو اپنی خوبصورتی کو ہر نماز کے وقت'' ''اور سوار نیچے تھے تم سے''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ (الكهف:۷۹) ''اوران کے پیچھے بادشاہی تھی''

عاطفہ، فعل ناقص، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ، مفعول فیہ

مفعول معہٗ

Date:............

یہ وہ مفعول ہے جو واوَ معیّت کے بعد آئے جیسے: سَافَرْتُ وَالطَّرِيقَ اور جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّةَ. ذَهَبْتُ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ: میں نئی سڑک کے ساتھ ساتھ گیا۔

قرآنی مثالیں: وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ

عاطفہ، فعل ماضی، ضمیر متصل، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ، مفعول معہ

''اور ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر طور کو''

لَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ

فعل ماضی، حرف جار، مجرور (مرکب جاری)، مضاف، مضاف الیہ (مفعول معہ)

''رہا جیل میں کتنے برس''

مفاعیل خمسہ کی اہمیت اور اس کا استعمال

فعل	مفعول بہ	مفعول مطلق	مفعول لہ	مفعول فیہ	مفعول معہ
کام	جس پر واقع ہو	زور یا تاکید کیلئے	کس لیے ہوا	کس جگہ پر ہوا	کس کے ساتھ ہوا

مشق نمبر 38(iii) نمونہ کے مطابق مفاعیل خمسہ میں سے مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں اور مفعول کا نام لکھیں

الْكَلِمَ، الْمُؤْمِنِيْنَ، بِبَدْرٍ، لَكُمْ، وَالنَّهَارَ، بَعْضٍ، أَثْقَالَكُمْ، مَوَاضِعِهِ، لِلْقِتَالِ، نَصَرَكُمْ، بَلَدٍ، بَعْضَهُمْ

آیت		ترجمہ	مفعول بہ	مفعول فیہ
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ	۵/۴۱	وہ کلام کو اس کی اصل جگہ سے بدلتے ہیں	مفعول بہ	مفعول فیہ
تُبَوِّئُ .... مَقَاعِدَ	۳/۱۲۱	آپ مورچہ بند کرتے تھے مومنوں کو جنگ کیلئے		
لَقَدْ .... اللّٰهُ	۳/۱۲۳	اور البتہ تحقیق اللہ تمہاری مدد کر چکا بدر کے مقام پر		
تَحْمِلُ .... إِلَى	۱۶/۷	تم لے جاتے تھے اپنے سامان کو شہر کی طرف		
سَخَّرَ .... الَّيْلَ	۱۶/۱۲	اس نے تابع کیا رات کو اور دن کو		
وَرَفَعْنَا .... فَوْقَ	۴۳/۳۲	ہم نے بلند کیا ان میں سے کچھ کو کچھ پر		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 39 مضارع کے تغیرات

Date:............

◉ چونکہ فعل ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے اور اس کو مفعولی حالت میں لے کے جانے کے لیے فعل مضارع معروف کے شروع میں حروف ناصبہ لگا دیتے ہیں جس سے اعرابی اور معنوی تبدیلی واقع ہوتی ہے فعل مضارع تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں (ا، ن) اور (و، ن) جو کہ نون اعرابی کہلاتے ہیں مضارع کو فاعلی سے مفعولی حالت میں لے جانے سے یہ گر جاتے ہیں

مضارع کے ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی

(i) اَنْ یَّفْعَلَ: یہ کہ وہ ایک مرد کرے۔ اس (اَنْ) کو (ان مصدریہ) کہتے ہیں۔

مشق نمبر 39 (i) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
حَکَمَ	یَحْکُمُ	ن	مضارع جمع مذکر حاضر	۴/۵۸ یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	اَنْ تَحْکُمُوْا
دَخَلَ			مضارع جمع مذکر حاضر	۲۴/۲۹ یہ کہ تم سب داخل ہو جاؤ	
حَضَرَ			مضارع جمع مذکر غائب	۲۳/۹۸ یہ کہ وہ حاضر ہوں مجھ پر	
خَسَفَ			مضارع واحد مذکر غائب	۶۷/۱۶ یہ کہ وہ دھنسا دیں	

(ii) لَنْ یَّفْعَلَ: وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا اس کو عربی میں (جحد بلن) کہتے ہیں۔

مشق نمبر 39 (ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
صَبَرَ	یَصْبِرُ	ض	جمع متکلم جحد بلن	۲/۶۱ ہرگز ہم صبر نہیں کریں گے	لَنْ نَّصْبِرَ
بَعَثَ			واحد مذکر حاضر جحد بلن	۷۲/۷ یہ کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا	
غَفَرَ			واحد مذکر غائب جحد بلن	۶۳/۶ ہرگز نہیں وہ بخشے گا	
قَبَلَ			واحد مؤنث غائب۔ جحد بلن	۳/۹۰ ہرگز نہیں وہ قبول کرے گا	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

۳۔ اِذَنْ یَفْعَلَ: تب وہ ایک مرد کرے گا۔

۴۔ کَیْ یَفْعَلَ: تا کہ وہ ایک مرد کرے۔ لام کَیْ کی پہچان یہ ہے کہ اگر لفظ کے شروع میں ''وَ'' یا ''فَ'' آ جائے تو لام ساکن نہیں ہوگا وَ لِیَفْعَلَ اور تا کہ وہ ایک مرد کرے۔ نیز حرفِ جازمہ اور ناصبہ کے آنے سے مضارع کی گردان میں ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

مشق نمبر 39 (iii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
عَلِمَ	یَعْلَمُ	س	مضارع واحد مذکر غائب نفی	تا کہ نہ جانے وہ ۲۲/۵	لِکَیْلَا یَعْلَمَ
حَزَنَ			مضارع جمع مذکر غائب نفی	تا کہ نہ وہ غمگین کریں ۳/۱۵۳	
غَفَرَ			مضارع واحد مذکر غائب	کہ وہ بخش دے ۴/۱۳۷	
حَمَلَ			مضارع جمع مذکر غائب	کہ وہ اٹھائیں اپنے بوجھوں کو ۱۶/۲۵	
عَلِمَ			مضارع جمع متکلم	کہ ہم ظاہر کریں ۱۸/۱۲	
فَتَنَ			مضارع جمع متکلم	تا کہ ہم آزمائیں ان کو ۲۰/۱۳۱	

۵۔ حَتّٰی یَفْعَلَ: یہاں تک کہ وہ ایک مرد کرے (زمانہ مستقبل میں)

مشق نمبر 39 (iv) نمونہ کے مطابق مضارع معروف سے ماضی معروف، مادہ کے حروف، اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

مضارع	ماضی	مادہ	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
یَسْمَعُ	سَمِعَ	س،م،ع	مضارع واحد مذکر غائب	یہاں تک وہ سنتا ہیں ۶/۹	حَتّٰی یَسْمَعَ
یَخْرُجُوْنَ			مضارع جمع مذکر غائب	یہاں تک وہ نکلیں ۵/۲۲	
یَبْلُغُوْنَ			مضارع واحد متکلم	یہاں تک میں پہنچوں ۱۸/۶۰	
یَعْلَمُوْنَ			مضارع جمع مذکر حاضر	یہاں تک کہ تم سب جان لو ۴/۴۳	

دستخط مہتمم..................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 40 فعل مضارع کو جازمہ بنانے کیلئے

Date:............

(i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لَائےنَهی (iv) لَامِ اَمر (v) اِنْ (vi) مَنْ (vii) مَا (viii) اَيْنَمَا شروع میں لائے جاتے ہیں

◉ جس طرح اسم کی اضافی حالت میں نسبت یا تعلق پایا جاتا ہے اسی طرح فعل کی تیسری حالت (حالت جزمی) میں بھی کسی کام کی طرف نسبت یا تعلق پایا جاتا ہے اس کو ظاہر کرنے کیلئے فعل مضارع معروف کا اعراب جزم (ْ) ہوتا ہے

◉ اس بات کو ہم ایک مثال سے سمجھتے ہیں فرض کریں آپ نے اپنی موٹر سائیکل یا کوئی اور چیز مکینک یا کاریگر کو ٹھیک کرنے کیلئے دی۔ اب اس شخص سے آپ کا تعلق یا نسبت کسی کام کی وجہ سے ہوئی ہے یعنی کسی کام کی وجہ سے کسی سے تعلق کا قائم ہونا جزمی حالت کہلاتا ہے فعل مضارع کی گردان میں سات نون اعرابی ہوتے ہیں جو جازمہ حروف کے شروع میں آنے کی وجہ سے گر جاتے ہیں جس سے معنوی اور اعرابی تبدیلی واقع ہوتی ہے

(i) ''لَمْ'' فعل مضارع کے شروع میں '' لَمْ '' لگانے سے معانی ماضی اور نفی میں چلے جاتے ہیں اور اس کو عربی میں نفی جحد بلم کہتے ہیں

ا۔ لَمْ يَفْعَلْ: اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ (مَا فَعَلَ) کے معنی دیتا ہے۔ ''نہیں کیا''

مشق نمبر 40 (i) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق جازمہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	جازمہ
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	ف	جمع مذکر غائب، جحد بلم	وہ نہیں گئے ۲۴/۶۲	لَمْ يَذْهَبُوْا
بَلَغَ			جمع مذکر غائب، جحد بلم	وہ نہیں پہنچے ۲۴/۵۸	
بَصَرَ			جمع مذکر غائب، جحد بلم	انہوں نے نہیں دیکھا ۲۰/۹۶	
جَعَلَ			واحد مذکر غائب، جحد بلم	نہیں بنایا مجھے ۱۹/۳۲	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَمَّا یَفْعَلُ کے شروع میں آنے سے ترجمہ میں تبدیلی اس ایک مرد نے ابھی تک کام نہیں کیا

مشق نمبر 40(ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق جازمہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	جازمہ
ء ت ی	یَأْتِیُ	ض	مضارع واحد مذکر غائب	۲/۲۱۴ ابھی تک نہیں آئی تمہارے پاس	لَمَّا یَأْتِکُمْ
قَضٰی			مضارع واحد مذکر غائب	۸۰/۲۳ ابھی تک پورا نہیں ہوا	
عَلِمَ			مضارع واحد مذکر غائب	۳/۱۴۲ ابھی تک اس نے نہیں جانا	
لَحِقَ			مضارع جمع مذکر غائب	۶۲/۳ ابھی تک وہ نہیں ملے	

۳۔ (لائے نہی) لَا یَفْعَلُ: وہ نہ کرے۔ اس کی گردان مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتی ہے اور نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

Date:............

مشق نمبر 40(iii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق لائے نہی لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	لائے نہی
رَکَنَ	یَرْکَنُ	ف	لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۱۱/۱۱۳ نہ تم سب جھکو	لَا تَرْکَنُوْا
قَعَدَ			لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۷/۸۶ نہ تم سب بیٹھو	
سَخِرَ			لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۴۹/۱۱ نہ وہ مذاق اڑائیں	
لَمَزَ			لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۴۹/۱۱ نہ تم سب طعنہ دو	
حَزَنَ			لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۴۱/۳۰ نہ تم سب غم کھاؤ	
قَتَلَ			لائے نہی، جمع مذکر حاضر	۱۷/۳۳ نہ تم سب قتل کرو	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ **لام امر** لِيَفْعَلْ اسے چاہیے کہ وہ کرے۔اس لام کو حکم دینے والا (لام) بھی کہتے ہیں اگر اس لام سے پہلے ''واؤ'' یا ''فا'' لگ جائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے مثلاً: وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ. اس کی گردان غائب اور متکلم کے صیغوں سے آتی ہے حاضر کے چھ صیغے اس میں نہیں آتے۔جو امر حاضر کہلاتے ہیں

Date:............

مشق نمبر40 (iv) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق امر غائب لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	امر غائب
كَتَبَ	يَكْتُبُ	ن	لام امر، واحد مذکر غائب	اور اسے چاہئے کہ وہ لکھے ۲/۲۸۲	وَلْيَكْتُبْ
نَظَرَ			لام امر، واحد مذکر غائب	اسے چاہئے کہ وہ دیکھے ۲۲/۱۵	
عَبَدَ			لام امر، جمع مذکر غائب	پس انہیں چاہئے کہ وہ عبادت کریں ۱۰۶/۳	
حَكَمَ			لام امر، جمع مؤنث غائب	اسے چاہئے کہ وہ فیصلہ کرے ۵/۴۷	
صَفَحَ			لام امر، جمع مذکر غائب	اور چاہئے وہ سنی ان سنی کریں ۲۴/۲۲	
حَمَلَ			لام امر، جمع متکلم	اور چاہئے کہ ہم اٹھائیں ۲۹/۱۲	

۴۔ **امر حاضر** سے مراد کہ آپ کسی سامنے والے شخص کو کوئی کام کرنے کا حکم دیں۔ثلاثی مجرد میں مضارع واحد مذکر حاضر کے صیغے سے امر حاضر بنانے کا طریقہ

◉ علامت مضارع گرانے کے بعد چونکہ ساکن حرف پڑھا نہیں جاتا اس لیے لفظ کے شروع پڑھنے کیلئے میں الف لگا دیں اور اب (عین) کلمے کی حرکت اگر زبر (ـَـ) یا زیر (ـِـ) لگا ہو تو شروع میں لگائے ہوئے الف کے نیچے زیر (ـِـ) لگا دیں اور اگر عین کلمہ کی حرکت پر پیش (ـُـ) ہو تو شروع میں لگائے ہوئے الف کے اوپر پیش (ـُـ) لگا دیں اور اگر صیغہ واحد ہے تو آخری حرف کے اوپر جزم (ـْـ) لگا دیں اور جن صیغوں میں نون اعرابی ہوگا وہ گر جائے گا اور جمع کے صیغہ میں (و) کے ساتھ ایک (الف) کا اضافہ کر دیں

دستخط مہتمم..................

مثلاً تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:...........

مشق نمبر 40 (v) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق امر حاضر کا صیغہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	امر حاضر
دَخَلَ	تَدْخُلُوْنَ	ن	امر حاضر، جمع مذکر	تم سب داخل ہوجاؤ ۲/۵۸	اُدْخُلُوا
عَبَدَ			امر حاضر، جمع مذکر	تم سب عبادت کرو ۲/۲۱	
سَجَدَ			امر حاضر، واحد مؤنث	تو ایک عورت سجدہ کر ۳/۴۳	
قَتَلَ			امر حاضر، جمع مذکر	تم سب قتل کرو ۲/۵۴	
شَكَرَ			امر حاضر، جمع مذکر	تم سب شکر کرو ۲/۱۵۲	
جَعَلَ			امر حاضر، واحد مذکر	تو ایک مرد کرے ۲/۱۲۶	
رَكَعَ			امر حاضر، جمع مذکر	تم سب رکوع کرو ۲/۴۳	

۵۔ **اِنْ بطور جازمہ** حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں
بعض اوقات (اِنْ) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کردیا گیا

مشق نمبر 40 (vi) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ .... كُمْ ۴۷/۷	اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا	يَنْصُرْ - يَنْصُرُ - تَنْصُرُ
وَ .... اَقْدَامَكُمْ ۴۷/۷	اور وہ جمادے گا تمہارے قدموں کو	يُثَبِّتُوْنَ - يُثَبِّتْ - يُثَبِّتُ
.... لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ۴۶/۳۱	وہ بخش دے تمہارے گناہوں میں سے	يَغْفِرْ - تَغْفِرْ - تَغْفِرْنَ
وَ .... كُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۴۶/۳۱	اور وہ پناہ دے گا دردناک عذاب سے	يُجِيْرُ - يُجِرْ - نُجِيْرُ
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ .... غَالِبَ لَكُمْ ۳/۱۶۰	اگر تم اللہ کی مدد کروگے پس نہیں کوئی غالب تم پر	لَا - فَلَا - هَلْ - اِنْ
وَاِنْ تَفْعَلُوْا .... فُسُوْقٌ بِكُمْ ۲/۲۸۲	اگر تم کروگے پس بے شک وہ نافرمانی ہے	اِنَّهُمْ - اِنَّا - اِنْ - فَاِنَّهٗ
اِنْ خَرَجْنَ ۲/۲۴۰	اگر وہ سب عورتیں نکلیں پس نہیں کوئی گناہ	فَلَا جُنَاحَ ، لَا جَنَاحُ ، لَجُنَاحًا

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

۶۔ **مَنْ بطور جازمہ** جب مضارع کی گردان پر حرف جازمہ یا ناصبہ داخل ہوں تو عموماً معنوی اور اعرابی تبدیلی پیدا کرتے ہیں اور مضارع کی گردان میں سات نون اعرابی ہوتے ہیں جو گر جاتے ہیں۔

مشق نمبر 40(vii) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ .... تَجِدَ لَهٗ ۴/۵۲	جس پر اللہ کی لعنت ہو پس ہرگز نہیں تو پائے گا اس کیلئے	فَلَنْ - فَلَا - فَمَا لَكُمْ - مَا
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ .... عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ ۶۵/۵	جو کوئی اللہ سے ڈرے وہ دور کر دے گا اس کی برائیاں	تَكْفُرُوْنَ - تُكَفِّرْ - يُكَفِّرْ
وَ .... لَهٗٓ اَجْرًا ۶۵/۵	اور وہ بڑا اجر دے گا	يُعْظِمْ - نُعْظِمْ - يُعْظِمْ
مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ۲/۲۳۱	جو کوئی کرے ایسا پس تحقیق ظلم کر چکا	فَقَدْ ظَلَمَ - قَدْ ظَلَمُ - ظَلَمْتُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ ۲/۱۲۱	جو کوئی انکار کرے اس کا پس وہی	فَاُولٰٓئِكَ - هٰٓؤُلَآءِ - ذٰلِكَ

۷۔ **مَا (شرطیہ وجازمہ)** مَا حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتا ہیں بعض اوقات (مَا) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کر دیا جاتا ہے

مشق نمبر 40(viii) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ .... كُمْ ۲/۲۷۲	جو بھی تم خرچ کرو خیر میں سے پس اپنے لیے	فَلِاَنْفُسِ - اَنْفُسًا - اَنْفُسُ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ .... اِلَيْكُمْ ۲/۲۷۲	جو بھی تم خرچ کرو خیر میں سے پورا دیا جائے گا	يُوَفَّ - تُوَفِّيْ - نُوَفِّيْ
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ .... بِخَيْرٍ ۲/۱۰۶	جو ہم منسوخ کرتے ہیں کوئی آیت لے آتے ہیں بہتر	تَاْتِيْ - نَاْتِيْ - نَاْتِ
اَوْ نُنْسِهَا .... بِخَيْرٍ مِّنْهَآ ۲/۱۰۶	جو ہم بھلا دیتے ہیں لے آتے ہیں اس سے بہتر	نَاْتِ - يَاْتِيْ - اٰتِ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ .... اللّٰهَ ۲/۲۱۵	جو تم کرو بھلائی پس بے شک اللہ جانتا ہے	كَاَنَّ - فَاِنَّ - اَنَّ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ .... اللّٰهُ ۲/۱۹۷	اور جو بھی تم کرو گے بھلائی میں سے اللہ سے جانتا ہے	يَعْلَمْهُ - يَعْلَمُ - يَعْلَمُوْنَ

دستخط مہتمم..............

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ **اَیْنَمَا بطور جازمہ** اَیْنَمَا حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتا ہیں بعض اوقات (اَیْنَمَا) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کر دیا جاتا ہے

Date:............

مشق نمبر 40 (ix) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں

اَیْنَمَا ثُقِفُوْا ۳۳/۶۱	جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں	اُخِذُوا۔ یُاْخَذُ۔ تَاْخُذُ
اَیْنَمَا ثُقِفُوْا ..... تَقْتِیلًا ۳۳/۶۱	جہاں کہیں پائے جائیں قتل کیے جائیں قتل کرنا	قُتِّلَ۔ قُتِّلُوا۔ قُتِّلْتُمْ
اَیْنَمَا یُوَجِّهْهُ ..... بِخَیْرٍ ۱۶/۷۶	جہاں کہیں وہ رخ کریں نہیں وہ پائیں گے کوئی خیر	لَا یَاْتِ۔ یَاْتِ۔ تَاْتِ
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا .... وَجْهُ اللّٰهِ ۲/۱۱۵	جہاں کہیں تم پھرو تم اللہ کو پاؤ گے	فَثَمَّ۔ فَثُمَّ۔ فَثَقَف

ابواب ثلاثی مزید فیہ اور ان کی خاصیتیں

ابواب ثلاثی مزید فیہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی) — ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ غیر قطعی)

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	اِفْعَالٌ
فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِیلٌ
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ
تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ غیر قطعی)

اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ
اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
اِفْعَلَّ	یَفْعَلُّ	اِفْعِلَالٌ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

ابواب رُباعی مجرد مزید فیہ

مصدر	مضارع	ماضی	مصدر	مضارع	ماضی
اِفْعِنْلَالٌ	يَفْعَنْلِلُ	اِفْعَنْلَلَ	فَعْلَلَةٌ	يُفَعْلِلُ	فَعْلَلَ
اِفْعِلَّالٌ	يَفْعَلِلُّ	اِفْعَلَلَّ	تَفَعْلُلٌ	يَتَفَعْلَلُ	تَفَعْلَلَ

◉ یاد رہے! فعل کی بحث میں تمام افعال خواہ وہ ثلاثی مجرد ہوں یا ثلاثی مزید فیہ ان سب کے ماضی، مضارع، امر، نہی، ناصبہ حروف کے ساتھ یا جازمہ حروف کے ساتھ ہوں ان سب کی گردانیں اور اوزان اور صیغے ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں

ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں نمایاں فرق

ثلاثی مجرد (تین حرفوں) میں فعل ماضی کے صرف تین اوزان ہوتے ہیں فَعَلَ - فَعِلَ - فَعُلَ اور یہی حروف اصلی ہوتے ہیں جن سے ماضی کے چھ ابواب بنتے ہیں	جبکہ ثلاثی مزید فیہ میں فعل ماضی کے عام استعمال ہونے والے آٹھ اوزان ہی ثلاثی مزید فیہ کے آٹھ ابواب کہلاتے ہیں جن کے مصادر اِفْعَالٌ. تَفْعِيلٌ. مُفَاعَلَةٌ. تَفَعُّلٌ. تَفَاعُلٌ. اِفْتِعَالٌ. اِنْفِعَالٌ. اِسْتِفْعَالٌ.

حروف اصلی اور زائد حروف کی پہچان

باب نمبر	حروف اصلی	فعل ماضی	فعل مضارع	مصدر (باب کا نام)	خاصیت	زائد حروف
1	فَعَلَ	اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ	متعدی بنانا	(ا) ف ع ل
2	فَعَلَ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ/تَفْعِلَةٌ	متعدی+اہتمام+تدریج+مبالغہ	ف (ع) ع ل
3	فَعَلَ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/فِعَالٌ	مشارکت	ف (ا) ع ل
4	فَعَلَ	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	لزوم+تکلف واہتمام	(ت) ف (ع) ع ل
5	فَعَلَ	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	مشارکت+عظمت	(ت) ف (ا) ع ل
6	فَعَلَ	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اہتمام	(ا) ف (ت) ع ل
7	فَعَلَ	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	لزوم	(اِن) ف ع ل
8	فَعَلَ	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	طلب کرنا	(اِس ت) ف ع ل

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید فیہ کی اہمیت اور ضرورت

(i) ثلاثی مجرد میں افعال کا استعمال نہ ہونا مثلاً نَعَمْ کے معنی (ہاں یا اچھا) اور ثلاثی مزید فیہ میں اَنْعَمَ کے معنی (تحفہ یا انعام) کے ہیں اگرچہ دونوں کا مادہ (ن-ع-م) ہے۔ نَفَقٌ سے نِفَاقٌ جبکہ اَنْفَقَ ثلاثی مزید فیہ سے خرچ کرنے کے معنی آتے ہیں اگرچہ دونوں کا مادہ (ن-ف-ق) ہے۔

(ii) ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید فیہ میں جانے والے افعال کے معانی کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اس کی خاصیت بھی تبدیل ہوجاتی ہے۔ مثلاً نَزَلَ (وہ اترا) اَنْزَلَ (اس نے اتارا) نَزَّلَ (اس نے اتارا)

(iii) ثلاثی مجرد میں اگر کوئی فعل لازم ہو تو فعل متعدی بنانے کے لیے اسے ثلاثی مزید فیہ میں لے جانا ہوتا ہے مثلاً: خَرَجَ (وہ نکلا) فعل لازم ہے اسے متعدی بنانے کے لیے ثلاثی مزید فیہ اَخْرَجَ (اس نے نکالا) بنا لیتے ہیں۔

(iv) ثلاثی مجرد میں مادہ کے حروف ہی پہلا صیغہ اور پہلا وزن ہوتے ہیں اس لیے طالب علم کو وہی یاد کروائے جاتے ہیں۔

(v) چونکہ ثلاثی مجرد میں ایک لفظ کے دو یا دو سے زیادہ مصادر ہوتے ہیں اور اس کے برعکس ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا ایک ہی مصدر ہوتا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی میں اکثر بولا جاتا ہے مثلاً اِسْلَامٌ، تَعْلِيْمٌ، مُقَابَلَةٌ وغیرہ

(vi) ایک نمایاں فرق یہ بھی ہے کہ ثلاثی مجرد کا مضارع ہمیشہ (یَ) سے شروع ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کا مضارع (یُ) سے شروع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 41 (1) بابِ إِفْعَالٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

Date:...............

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

◉ اس باب کی خاصیت (i) فعل لازم کو متعدی بنانا (ii) یک مشتق یک بارگی یا فوری کام کرنا (iii) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا ہوتا ہے

مشق نمبر 41 (i) نمونہ کے مطابق باب افعال میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
خَرَجَ ۳۸/۲۱	وہ نکلا	اس نے نکالا ۲۴/۴۰	اَخْرَجَ	اَفْعَلَ
بَلَغَ ۳۷/۱۰۲	وہ پہنچا	تحقیق میں پہچان چکا تم کو ۷/۹۳		
نَزَلَ ۳۷/۱۷۷	وہ اترا	تحقیق ہم نازل کر چکے ۵۸/۵		
عَرَضَ ۲۴/۳۳	پیش کیا	انہوں نے اعراض کیا ۴۲/۴۸		
نَفَقَةٌ ۲/۲۷۰	نان نفقہ	تم خرچ کرتے ہو یا کرو گے ۲/۲۶۷		
نَذَرْتُمْ ۲/۲۷۰	نذر باندھی	تو ڈراتا ہے یا ڈرائے گا ۳۶/۱۱		
هَلَكَ ۴/۱۷۶	وہ ہلاک ہوا	وہ ہلاک کرتے ہیں یا کریں گے ۶/۲۶		
ذَهَبَ ۳۳/۱۹	وہ گیا	وہ سب عورتیں دور کرتی ہے یا دور کریں گی ۱۱/۱۱۴		
دَخَلَ ۳/۳۷	وہ داخل ہوا	ہم داخل کریں گے، انہیں ۴/۵۷		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

بابِ اِفْعَالٌ میں مجہول بنانے کا طریقہ

- باب افعال ماضی مجہول میں شروع کا ہمزہ (ـُ) اور آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر آتی ہے
- باب افعال مضارع مجہول میں علامت مضارع پیش اور آخری سے پہلے حرف پر (ـَ) آتی ہے

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	أُفْعِلَ	أُفْعِلَا	أُفْعِلُوْا
	مؤنث	أُفْعِلَتْ	أُفْعِلَتَا	أُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	أُفْعِلْتَ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُمْ
	مؤنث	أُفْعِلْتِ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعِلْتُ	أُفْعِلْنَا	أُفْعِلْنَا

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعَلُ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعَلِيْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	نُفْعَلُ

مشق نمبر 41(ii) نمونہ کے مطابق ماضی معروف سے ماضی مجہول اور مضارع معروف سے مضارع مجہول بنائیں

ماضی معروف	ماضی مجہول	ترجمہ	مضارع معروف	مضارع مجہول	ترجمہ
أَرْكَسَهُمْ ۴/۸۸	أُرْكِسُوْا ۴/۹۱	وہ الٹا دیئے گئے	يُخْرِجُ ۳۰/۱۹	تُخْرَجُوْنَ	تم نکالے جاؤ گے ۷/۲۵
أَحْصَنَتْ ۲۱/۹۱		وہ نکاح میں لائی گئیں ۴/۲۵	يُّعْرِضُوْا ۵۴/۲		وہ پیش کیے جائیں گے ۱۱/۱۸
أَحْضَرَتْ ۸۱/۱۴		حاضر کی گئی ۴/۱۲۸	يُنْذِرُ ۱۸/۴		وہ ڈرائے جائیں گے ۲۱/۴۵
أَنْذَرَ ۴۶/۲۱		ڈرایا گیا ۳۶/۶	يُطْعِمُ ۶/۱۴		وہ کھلایا جائے گا ۶/۱۴

مشق نمبر 41(iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کا مادہ، وزن، صیغہ، باب لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	وزن	صیغہ	باب
أُحْكِمَتْ ۱۱/۱	ثابت کی گئی	ح ک م	أُفْعِلَتْ	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب	اِفْعَالٌ
يُغْلَبُوْنَ ۸/۳۶	وہ مغلوب ہوں گے				

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..................

بابِ اِفْعَالٌ (i)اَنْ (ii)لَنْ (iii)اِذًا (iv)لامِ کَیْ (v)حَتّٰی حروف ناصبہ سے تبدیلی

مشق نمبر 41(iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے ناصبہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
یُصْلِحَانِ	یہ کہ وہ دونوں صلح کر لیں ۴/۱۲۸	اَنْ یُصْلِحَا	مضارع تثنیہ مذکر غائب	اَنْ یُفْعِلَا
یُهْلِكُ	یہ کہ ہم ہلاک کریں ۱۷/۱۶			
یُدْخِلُ	یہ کہ وہ داخل کرے ہم دونوں کو ۵/۸۴			
یُرْسِلُ	ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے ۱۲/۶۶			
یُظْهِرُ	کہ وہ ظاہر کرے اسے ۹/۳۳			
یُنْذِرُ	کہ وہ سب ڈرائیں ۹/۱۲۲			
یُثْخِنُ	یہاں تک کہ وہ خون ریزی کرے ۸/۶۷			
یُحْدِثُ	یہاں تک میں بیان کروں ۱۸/۷۰			

بابِ اِفْعَالٌ (i)لَمْ (ii)لَمَّا (iii)لائے نہی (iv)لامِ امر (v)اِنْ (vi)مَنْ (vii)مَا (viii)اَیْنَمَا حروف جازمہ سے تبدیلی

مشق نمبر 41(v) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
لَمْ تُنْذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا ان کو ۲/۶	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	جحد بلم، مضارع واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعِلْ
لَمْ یُخْلَقْ	نہیں پیدا کیا گیا ۸۹/۸			
لَا تُشْرِكُوْا	نا تم سب شریک ٹھہراؤ ۴/۳۶			
فَلَا یُسْرِفْ	نہ وہ اسراف کرے ۱۷/۳۳			
فَلَا تُشْمِتْ	اور نہ تم رسوا کر ۷/۱۵۰			
فَلْیُنْفِقْ	اور چاہیے وہ انفاق کرے ۶۵/۷			
فَلْیُمْلِلْ	اور پس چاہیے وہ لکھیں ۲/۲۸۲			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ بابِ اِفْعَالٌ امر حاضر میں ہمزہ قطعی ہونے کی وجہ سے ہمزہ مفتوح (ـَ) ہی ہوتا ہے

◉ امر حاضر کی گردان ان 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اَفْعِلْ	اَفْعِلَا	اَفْعِلُوْا
	مؤنث	اَفْعِلِیْ	اَفْعِلَا	اَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب ومتکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِیُفْعِلْ	لِیُفْعِلَا	لِیُفْعِلُوْا
	مؤنث	لِتُفْعِلْ	لِتُفْعِلَا	لِتُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفْعِلْ	لِنُفْعِلْ	لِنُفْعِلْ

مشق نمبر 41 (vi) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، وزن اور مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
تُنْزِلُ	تو نازل کر ۵/۱۱۴	اَنْزِلْ	امر حاضر، واحد مذکر	اَفْعِلْ	ن، ز، ل
تُنْذِرُ	تو ڈرا ۶/۵۱				
تُخْرِجُوْنَ	تم سب نکلو ۶/۹۳				
تُرْسِلُ	پس تو بھیج ۷/۱۰۵				

مشق نمبر 41 (vii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے بابِ افعال میں امر حاضر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر
ب، ل، غ	پہنچا وا سے ۹/۶	اَبْلِغْهُ ۹/۶	ج، م، ع	سب اکٹھا کرو ۱۰/۷۱	
ق، ل، ع	تو تھم جا ۱۱/۴۴		ذ، ہ، ب	سب لے جاؤ ۱۲/۸۷	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 41 (viii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے ترجمہ کے لحاظ سے باب افعال میں نفی مضارع کا صیغہ لکھیں

فعل ماضی	ترجمہ	نفی مضارع	فعل ماضی	ترجمہ	نفی مضارع
فَلَحَ	نہیں وہ فلاح پاتا ۶/۲۱	لَا يُفْلِحُ	نَظَرَ	پس نہیں تم مجھے مہلت دیتے ۷/۱۹۵	
بَصَرَ	نہیں وہ دکھاتے ۱۹/۴۲		فَلَحَ	نہیں وہ فلاح پاتے ۱۰/۶۹	

مشق نمبر 41 (ix) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب افعال میں ترجمہ کے لحاظ سے ماضی قریب اور لام تاکید نون ثقیلہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	لفظ	مادہ کے حروف	ترجمہ	لفظ
ن،غ،ض	پس عنقریب وہ ہلائیں گے	فَسَيُنْغِضُوْنَ	ب،ط،ل	عنقریب وہ باطل کریں گے اسے ۱۰/۸۱	سَيُبْطِلُهٗ
خ،ر،ج	البتہ ضرور بہ ضرور ہم نکالے گے تمہیں ۱۴/۱۳		ر،س،ل	البتہ ہم ضرور بہ ضرور بھیجیں گے ۷/۱۳۴	
س،ک،ن	البتہ ہم ضرور بہ ضرور آباد کریں تمہیں ۱۴/۱۴		ف،س،د	البتہ تم ضرور بہ ضرور فساد کرو گے ۱۷/۴	

مشق نمبر 41 (x) نمونہ کے مطابق اسم اور فعل کے ساتھ لام سے آنے والی تبدیلیاں اور افعال کا صیغہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	صیغہ یا اسم کی حالت	لام کی پہچان
لِلّٰهِ	واسطے اس کے ۱/۱	ء،ل،ہ	مرکب جاری	حرف جار
لَآ اُقْسِمُ	نہیں میں قسم کھاتا ۱/۹۰	ق،س،م		لام قسمیہ
فَلَعَرَفْتَهُمْ	پس البتہ آپ نے پہچانا ان کو ۴۷/۳۰	ع،ر،ف		لام تاکید
لِتُغْرِقَ	تاکہ تو غرق کرے ۱۸/۷۱	غ،ر،ق		لام کئی
فَلْيَصُمْهُ	اسے چاہئے کہ وہ روزہ رکھے ۲/۱۸۵	ص،و،م		لام امر غائب
لَآ اِكْرَاهَ	نہیں کوئی سختی ۲/۲۵۶	ک،ر،ہ	اسم کی مفعولی حالت	لائے نفی جنس
لَا يَعْلَمُوْنَ	نہیں وہ جانتے ۲/۱۳	ع،ل،م		لائے نفی
لَا تُفْسِدُوْا	نہ تم فساد کرو ۲/۱۱	ف،س،د		لائے نہی

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 42 (2)باب تَفْعِيلٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) فعل لازم سے متعدی بنانا (ii) کسی کام کا تدریجاً اہتمام سے ہونا (iii) موقع کی مناسبت سے ہونا (iv) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا (v) تکثیر یا مبالغہ (کثرت کا اظہار یا مبالغہ کرنا) پایا جاتا ہے

* نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ (آل عمران ۳/۳)

مثلاً اس آیت میں تورات اور انجیل کا نازل ہونا یک بارگی جو باب اِفْعَالٌ سے ثابت ہو رہی ہے لیکن قرآن مجید کا نازل ہونا تدریجاً باب تَفْعِيلٌ سے ثابت ہو رہا ہے

یاد رہے قرآن مجید سورۃ القدر میں قرآن کے لئے بھی اَنْزَلْنٰهُ لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس سے مراد قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر یک بارگی اور آسمان دنیا سے زمین پر تقریباً 23 برس میں تدریجاً نازل ہوا ہے

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..............

مشق نمبر42(i) نمونہ کے مطابق باب تفعیل میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور مصدر لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	باب تفعیل	ترجمہ	صیغہ مزیدفیہ	مصدر
نَزَلَ ۳۷/۱۷۷	وہ اترا	نَزَّلَ ۳/۳	اس نے اتارا	ماضی واحد مذکر غائب	تَنْزِیْلٌ
عَلِمَ ۲/۶۰	اس نے جانا	یُعَلِّمُھُمْ ۶۲/۲	اس نے سکھایا ان کو		
قَدَمَ ۱۰/۲	وہ آگے نکلا	قَدَّمَ ۳۸/۶۱	اس نے آگے بھیجا		
صَدَقَ ۳/۹۵	اس نے سچ کہا	یُصَدِّقُوْنَ ۷۰/۲۶	انہوں نے تصدیق کی		
کَذَبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھوٹ بولا	کَذَّبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھٹلایا		
کَذَبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھوٹ بولا	یُکَذِّبُ ۱۰۷/۱	وہ جھٹلاتا ہے		

باب تفعِیلٌ

◉ یاد رہے! ماضی مجہول میں (ف) کلمہ (ُ) اور آخری حرف سے پہلے حرف زیر (ِ) لائے گا مضارع مجہول میں علامت مضارع (ُ) اور آخری حرف سے پہلے پر زبر (َ) آئے گی

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِّلَ	فُعِّلَا	فُعِّلُوْا
	مؤنث	فُعِّلَتْ	فُعِّلَتَا	فُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِّلْتَ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُمْ
	مؤنث	فُعِّلْتِ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُعِّلْتُ	فُعِّلْنَا	فُعِّلْنَا

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعَّلُ	یُفَعَّلَانِ	یُفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	یُفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعَّلِیْنَ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 42(ii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے معروف سے مجہول بنائیں

ماضی معروف	ماضی مجہول	ترجمہ	مضارع معروف	مضارع مجہول	ترجمہ
زَوَّجْنٰهُمْ ۴۴/۵۴	زُوِّجَتْ	جوڑی جائیں گی ۸۱/۷	لَا يُكَلِّفُ ۲/۲۸۶		نہیں تکلیف دی جاتی ۲/۲۳۳
زَيَّنَ ۶/۴۳		خوشنما بنائی گئی ۲/۲۱۲	اَنْ يُّخَفِّفَ ۴/۲۸		نہیں کمی کی جائے گی ۲/۸۶
نَزَّلَ ۳/۳		نازل کی گئی ۴۷/۲۰	اَنْ يُّنَزِّلَ ۲/۹۰		یہ کہ نازل کیا جائے ۲۹/۳۰

مشق نمبر 42(iii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے ماضی مجہول بنائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی مجہول	مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی مجہول
ک،و،ر	لپیٹ دیا جائے گا ۸۱/۱		ث،و،ب	بدلہ دیا جائے گا ۸۳/۳۶	
س،ع،ر	دہکائی جائے گی ۸۱/۱۲		ع،ط،ل	چھٹی پھریں گی ۸۱/۴	

باب تَفْعِيلٌ میں حروف ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی سے تبدیلی

مشق نمبر 42(iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ ناصبہ، صیغہ، مصدر لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	مصدر
يُنَزِّلُ	یہ وہ کہ نازل کرے ۲/۹۰			
يُؤَخِّرُ	ہرگز نہیں وہ مؤخر کرے گا ۶۳/۱۱			
يُبَدِّلُ	یہ کہ ہم بدل دیں ۵۶/۶۱			
يُكَلِّمُ	یہ کہ وہ کلام کرے اس سے ۴۲/۵۱			
يُقَرِّبُوْنَ	کہ وہ قریب کریں ہمیں ۳۹/۳			
يُفَرِّقُوْنَ	یہ کہ وہ جدائی ڈالیں ۴/۱۵۰			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفْعِیْلٌ میں حروف جازمہ سے تبدیلی

حروف جازمہ، لم، لمّا، امر غائب، لائے نہی

Date:..............

مشق نمبر 42 (v) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ صیغہ، اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ فعل	صیغہ	وزن
لَاتُحَرِّكُ	نہ تو حرکت دے ۷۵/۱۶	لَاتُحَرِّكْ	مضارع واحد مذکر حاضر	لَاتُفَعِّلْ
يُزَكِّيْ	پس نہ تم پاک صاف بنو ۵۳/۳۲			
يُعَقِّبُ	نہیں مڑکر دیکھا ۲۷/۱۰			
تُصَعِّرُ	نہ تو گالیں پھلا ۳۱/۱۸			
يُكَلِّمُوْنَ	نہ تم مجھ سے کلام کرو ۲۳/۱۰۸			

- باب تفعیل امر حاضر میں علامت مضارع گرانے کے بعد لفظ پڑھا جاتا ہے اس لیے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پیش آتی

امر حاضر کی گردان حاضر کے 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	فَعِّلْ	فَعِّلَا	فَعِّلُوْا
	مؤنث	فَعِّلِيْ	فَعِّلَا	فَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب ومتکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيُفَعِّلْ	لِيُفَعِّلَا	لِيُفَعِّلُوْا
	مؤنث	لِتُفَعِّلْ	لِتُفَعِّلَا	لِيُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفَعِّلْ	لِنُفَعِّلْ	لِنُفَعِّلْ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.................

مشق نمبر 42 (vi) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، مصدر اور مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	مصدر	مادہ کے حروف
تُقَدِّرُ	اندازہ ٹھہرا ۳۴/۱۱	قَدِّرْ	امر حاضر واحد مذکر	تَقْدِيْرٌ	ق،د،ر
تُعَجِّلُ	جلدی کر ۳۸/۱۶				
فَتُكَبِّرُ	پس بڑا کر ۷۴/۳				
فَتُحَدِّثُ	پس بیان کر ۹۳/۱۱				
تُمَتِّعُوْنَ	تم فائدہ اٹھاؤ ان سے ۲/۲۳۶				
تُثَبِّتُ	ثابت قدم رکھ ۲/۲۵۰				
تُمَهِّلُ	مہلت دے ان کو ۷۳/۱۱				

سبق نمبر 43 (3) باب تَفَعُّلٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل علیحدہ آنا (ii) کسی کام تدریجًا اہتمام سے ہونا (iii) اتھارٹی یا با اختیار ہونا مثلا (عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ) میں نے اس کو سکھایا پس وہ سیکھ گیا (iv) خود اپنی مرضی سے کسی کام کو کرنے کی صلاحیت پانا (v) یہ فعل اکثر اوقات لازم آتا ہے اس لیے اس کا مجہول نہیں بناتا

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

مضارع معروف گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 43 (i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب تفعل میں ترجمہ کے لحاظ سے لفظ، صیغہ اور وزن لکھیں

وزن	صیغہ	لفظ	ترجمہ	مادہ کے حروف
تَتَفَعَّلُوْنَ	مضارع جمع مذکر حاضر	۲/۲۱۹ تَتَفَكَّرُوْنَ	۲/۲۱۹ تم غور و فکر کرتے ہو	ف، ك، ر
			۲/۲۲۱ وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں	ذ، ك، ر
			۲/۱۶۶ امیدیں کٹ گئیں	ق، ط، ع
			۲/۱۰۲ وہ سیکھتے ہیں	ع، ل، م

باب تَفَعُّلٌ میں حروف ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی سے تبدیلی

مشق نمبر 43 (ii) آیات میں سے باب تفعل میں ناصبہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

آیت	ترجمہ
۲/۹۵ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اپنے بھیجے ہوئے کے سبب وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے
۲/۱۸۷ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	یہاں تک واضح ہو جائے واسطے تمہارے سفید دھاری

ناصبہ	وزن	ناصبہ کے حروف	صیغہ	مادہ کے حروف

باب تَفَعُّلٌ میں حروف جازمہ (i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لَائے نَھی سے تبدیلی

مشق نمبر 43 (iii) آیات میں سے باب تفعل میں، جازمہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

آیت	ترجمہ
۴۷/۱۵ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ	اور دودھ کی نہریں نہیں فرق آیا اس کے ذائقے میں

جازم لفظ	وزن	جازمہ کے حروف	صیغہ	مادہ کے حروف

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

● باب تَفَعُّلٌ امر حاضر میں علامت مضارع گرانے کے بعد لفظ پڑھا جاتا ہے اس لیے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پیش آتی

Date:..............

امر غائب متکلم کی گردان		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَتَفَعَّلْ	لِيَتَفَعَّلَا	لِيَتَفَعَّلُوْا
	مؤنث	لِتَتَفَعَّلْ	لِتَتَفَعَّلَا	لِيَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَتَفَعَّلْ	لِنَتَفَعَّلْ	لِنَتَفَعَّلْ

امر حاضر کی گردان		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلِيْ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر حاضر کی گردان حاضر کے 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

مشق نمبر 43 (iv) آیات میں سے باب تفعل میں ناصبہ، جازمہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

آیت	ترجمہ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۲/۱۲۷	اے ہمارے پروردگار قبول کر ہم سے
إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا ۵۸/۱۱	اور جب کہا جائے تمہیں اٹھ جاؤ مجلس سے پس اٹھ جایا کرو

ناصبہ	جازمہ	ناصبہ، جازمہ کے حروف	صیغہ	مادہ کے حروف

باب تَفَعُّلٌ میں ادغام کے جملہ قواعد

دستخط مہتمم ....

● باب تَفَعُّلٌ کے مضارع معروف کی گردان کے شروع میں جب دو تائے مفتوحہ (ت) اکٹھا ہوتی تو ان میں سے ایک (ت) کو نکال سکتے ہیں مثلاً جیسے تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ۲/۱۲۷، دونوں صحیح ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 44 (4) باب مُفَاعَلَةٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) دوسرے فریق کا ہونا پایا جاتا ہے (ii) ثلاثی مجرد، باب افعال، باب تفعیل کا ہم معانی ہونا

Date:............

مضارع معروف کی گردان					ماضی کی گردان				
	جمع	تثنیہ	واحد			جمع	تثنیہ	واحد	
غائب	يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُ	مذکر	غائب	فَاعَلُوْا	فَاعَلَا	فَاعَلَ	مذکر
	يُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مؤنث		فَاعَلْنَ	فَاعَلَتَا	فَاعَلَتْ	مؤنث
حاضر	تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مذکر	حاضر	فَاعَلْتُمْ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتَ	مذکر
	تُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِيْنَ	مؤنث		فَاعَلْتُنَّ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتِ	مؤنث
متکلم	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	أُفَاعِلُ	مذکر/مؤنث	متکلم	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا	فَاعَلْتُ	مذکر/مؤنث

مشق نمبر 44 (i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد سے ترجمہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ کے افعال، اور صیغہ بتائیں

ثلاثی مجرد	ترجمہ	فعل باب مُفَاعَلَةٌ	صیغہ
۲/۹ يَخْدَعُونَ	۲/۹ وہ دھوکہ دیتے ہیں	۲/۹ يُخٰدِعُوْنَ	مضارع جمع مذکر غائب
۴۳/۴۹ عَهِدَ			
۳۳/۱۲ وَعَدَنَا			
۵/۳۲ قَتَلَ			

مشق نمبر 44 (ii) مادہ کے حروف سے باب مُفَاعَلَةٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ لکھیں

ج، ہ، د	۶۱/۱۱ تم جنگ کرتے ہو	تُجَاهِدُوْنَ	ب، ی، ع	۴۸/۱۰ تم بیعت کرتے ہو	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..............

مشق نمبر44(iii) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ میں مندرجہ ذیل افعال کا مادہ، وزن، صیغہ، معانی لکھیں

افعال کا مادہ	مادہ	وزن	صیغہ	معانی
عٰهَدُوْا ۲/۱۰۰	ع،ہ،د	فَاعَلُوْا	ماضی جمع مذکر غائب	انہوں نے عہد کیا
وَاِذْ وٰعَدْنَا ۲/۵۱				
وَجٰهَدُوْا ۲/۲۱۸				
هَاجَرُوْا ۲/۲۱۸				
تُجَاهِدُوْنَ ۶۱/۱۱				
يُبَايِعُوْنَ ۴۸/۱۰				

مشق نمبر44(iv) نمونہ کے مطابق فعل میں استعمال ہونے والی ضمیر اور مفعول کا نام، ترجمہ بتائیں

فعل	ترجمہ	ضمیر کا نام	مفعول کا نام
يُقَاتِلُوْنَكُمْ ۲/۱۹۰	وہ جنگ کرتے ہیں تم سے	جمع مذکر حاضر	مفعول بہ
جَاوَزَهٗ ۲/۲۴۹			
فَخَانَتٰهُمَا ۶۶/۱۰			
قٰتَلُوْكُمْ ۶۰/۹			
قٰتَلُوْكُمْ ۶۰/۹			
خَاطَبَهُمُ ۲۵/۶۳			
فَحَاسَبْنٰهَا ۶۵/۸			
يُبَايِعُوْنَكَ ۴۸/۱۰			

دستخط مہتمم..........................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب مُفَاعَلَةٌ میں

Date:.............

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُوْعِلَ	فُوْعِلَا	فُوْعِلُوْا
	مؤنث	فُوْعِلَتْ	فُوْعِلَتَا	فُوْعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُوْعِلْتَ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُمْ
	مؤنث	فُوْعِلْتِ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُوْعِلْتُ	فُوْعِلْنَا	فُوْعِلْنَا

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعَلُ	يُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	تُفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعَلِيْنَ	تُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ

مشق نمبر44(v) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے باب مفاعلۃ میں معروف سے مجہول بنائیں

معروف	ترجمہ	مجہول	زائد حروف
۲۹/۲ حَسِبَ	۸۴/۸ گمان کیا جاتا ہے	۸۴/۸ يُحَاسَبُ	ح ا س ب
۳/۱۴۶ قَاتَلَ	۵۹/۱۱ تم سب قتل کیے گئے		
۳/۱۹۵ قَاتَلُوْا	۵۹/۱۲ وہ سب قتل کیے گئے		
۴/۷۶ يُقَاتِلُوْنَ	۲۲/۳۹ وہ سب قتل کیے جاتے ہیں		

مشق نمبر44(vi) مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے باب مُفَاعَلَةٌ میں معروف اور مجہول لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	معروف	مادہ کے حروف	ترجمہ	مجہول
ب،ر،ك	۱۷/۱ ہم نے برکت دی		ب،ر،ك	۲۷/۸ برکت دی گئی	
ج،د،ل	۴۰/۳۵ وہ سب جھگڑا کرتے ہیں		ع،ق،ب	۱۶/۱۲۶ تم تکلیف دیئے گئے	

دستخط مہتمم..............................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ مُفَاعَلَةٌ ناصبہ حروف (اَنْ،لَنْ،اِذًا، کَئِ، حَتّٰی) سے تبدیلی

Date:.............

مشق نمبر 44 (vii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب مفاعلۃ میں ناصبہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
ع،ف،ر	تاکہ تم دوسرے کو پہچانو ۴۹/۱۳	لِتَعَارَفُوْا ۴۹/۱۳	ناصبہ، جمع مذکر حاضر	لِتَفَاعَلُوْا
ق،ت،ل	یہاں تک وہ جنگ کریں تم سے ۲/۱۹۱			
ج،د،ل	کہ وہ جھگڑا کریں تم سے ۶/۱۲۱			
ق،ت،ل	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو ۲/۲۴۶			
ق،ت،ل	یہ کہ نہ ہم جنگ کریں ۲/۲۴۶			

بابِ مُفَاعَلَةٌ حروف جازمہ (لَمْ،لَمَّا،لائے نہی،اِنْ) سے تبدیلی

مشق نمبر 44 (viii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ لفظ صیغہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	جازم فعل	صیغہ
ق،ت،ل	نہ تم جنگ کرو ان سے ۲/۱۹۱	لَا تُقٰتِلُوْهُمْ ۲/۱۹۱	لائے نہی جمع مذکر حاضر
ظ،ہ،ر	نہیں پشت پناہی کی ۹/۴		
ع،س،ر	اور اگر تم دوسرے کو تنگ کرو ۶۵/۶		
و،ع،د	نہ تم وعدہ لو ان عورتوں سے ۲/۲۳۵		
ج،د،ل	نہ تم جھگڑا کرو ۲۹/۴۶		
ص،ح،ب	پس نہ تم مجھے دوست رکھنا ۱۸/۷۶		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب مُفَاعَلَةٌ

Date:.............

◉ باب مُفَاعَلَةٌ امر حاضر کی بناتے وقت علامت مضارع گرانے کے بعد ف کلمہ پڑھے جانے کی وجہ سے ہمزۃ الوصل نہیں لگاتے اس لیے اس باب کو بھی ہمزہ قطعی کے گروپ میں لکھتے ہیں

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	فَاعِلْ	فَاعِلَا	فَاعِلُوْا
	مؤنث	فَاعِلِيْ	فَاعِلَا	فَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيُفَاعِلْ	لِيُفَاعِلَا	لِيُفَاعِلُوْا
	مؤنث	لِيُفَاعِلْتْ	لِيُفَاعِلَتَا	لِيُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفَاعِلْ	لِنُفَاعِلْ	لِنُفَاعِلْ

مشق نمبر 44 (ix) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر صیغہ وزن مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
۳/۱۱۴ يُسَارِعُوْنَ	۳/۱۳۳ سب لپکو	۳/۱۳۳ سَارِعُوْٓا	امر حاضر جمع مذکر	فَاعَلُوْا	س، ر، ع
۷۰/۳۴ يُحَافِظُوْنَ	۲/۲۳۸ حفاظت کرو				
۸/۱۱ يَرْبِطْ	۳/۲۰۰ رابطہ کرو				
۲۹/۶ يُجَاهِدُ	۲۵/۵۲ جہاد کرو، ان سے				
۲۵/۲۰ تَصْبِرُوْنَ	۳/۲۰۰ صبر کی تلقین کریں				
۹/۵۶ يُّفَرِّقُوْنَ	۶۵/۲ جدا کر دو انہیں				

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:...............

مشق نمبر44(x) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَۃٌ میں مادہ کے حروف ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر اور صیغہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ
ق، ت، ل	۲/۱۹۰ جنگ کرو	۲/۱۹۰ قَاتِلُوْا	امر، جمع مذکر حاضر
ح، ف، ظ	۲/۲۳۸ حفاظت کرو		
س، ب، ق	۵۷/۲۱ آگے نکلو		
ن، ب، ز	۴۹/۱۱ نہ تم سب چڑاؤ		
ق، ت، ل	۴/۸۴ پس لڑائی کر		
ع، ق، ب	۱۶/۱۲۶ پس بدلہ لو		
ش، و، ر	۳/۱۵۹ مشورہ کیجئے ان سے		

سبق نمبر45 (5)باب تَفَاعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) اشتراک پایا جاتا ہے دو فریقوں کا باہم رضامندی سے کام کرنا (ii) ثلاثی مجرد سے معانی علیحدہ ہونا

فائدہ:........(i) جب باب تَفَعُّلٌ اور باب تَفَاعُلٌ سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ بنایا جائے اور علامت مضارع تا (ت) اس پر شروع میں داخل ہو تو مضارع معروف میں سے ایک ت تَخْفِیْفًا حذف کرنا درست ہے۔ جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ کو اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔

فائدہ:.......(ii) جب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے ف کلمہ مندرجہ ذیل گیارہ حرفوں میں سے کوئی حرف آجائے تو جائز ہے کہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے تا کو اسی ف کلمہ والے حرف سے بدل کر اس میں ادغام کر دیں۔ اس صورت میں مصدر اور ماضی اور امر کے پہلے ہمزہ وصل آئے گا جیسے: اِطَّھَرَ، یَطَّھَرُ، اِطَّھُّرًا، اِثَّاقَلَ، یَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا وہ حروف مندرجہ ذیل ہیں: ت، ث، د، ذ، س، ش، ص، ط، ظ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفَاعُلٌ

Date:.............

	ماضی معروف کی گردان			
	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا	غائب
مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ	
مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ	حاضر
مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ	
مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا	متکلم

	مضارع معروف کی گردان			
	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ	غائب
مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ	
مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ	حاضر
مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ	
مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	متکلم

مشق نمبر 45(i) نمونہ کے مطابق باب تَفَاعُلٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے ضمیر، صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
۷/۱۰۸ نَزَعَ	اس نے جھگڑا کیا	۱۸/۲۱ وہ باہم جھگڑا کرتے ہیں		يَتَفَاعَلُوْنَ
۱۲/۵۸ عَرَفَهُمْ	اس نے پہچان لیا ان کو	۱۰/۴۵ وہ باہم پہچانیں گے		
۳۰/۴۱ ظَهَرَ	اس نے مدد کی	۲/۸۵ وہ باہم مدد کرتے ہیں		
۲۰/۸۶ فَطَالَ	پس دراز ہوئی	۲۸/۴۵ پس دراز ہوتی ہے		
۵/۱۱۹ رَضِيَ	وہ راضی ہوا	۲/۲۳۲ باہم راضی ہوتے ہیں		
۳۰/۴۱ ظَهَرَ	اس نے مدد کی	۲۸/۴۸ دونوں نے باہم مدد کی		
۱۰۱/۱ ثَقُلَتْ	بھاری ہوگئے	۹/۳۸ تم بوجھل ہوگئے		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

- باب تَفَاعُلٌ میں حروف ناصبہ سے تبدیلی (اَنْ، لَنْ، إِذًا، كَیْ، حَتّٰی)
- فعل کو فاعلی حالت سے مفعول حالت میں لے جانے کیلئے حروف ناصبہ اس کے شروع میں لگا دیتے ہیں

مشق نمبر 45(ii) نمونہ کے مطابق باب تَفَاعُلٌ میں مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے ناصبہ، صیغہ، وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
ح،ك،م	یہ کہ تم باہم منصف ٹھہرو ۴/۶۰	اَنْ یَّتَحَاکَمُوْا ۴/۶۰	ناصبہ جمع مذکر حاضر	یَتَفَاعَلُوْا
س،ء،ل	کہ وہ باہم پوچھیں ۱۸/۱۹			
ت،و،ر	یہاں تک کہ وہ چھپ جائیں ۳۸/۳۲			
م،س،س	یہ کہ باہم ہاتھ لگائے ۵۸/۳			

باب تَفَاعُلٌ میں جازمہ حروف سے تبدیلی (لَمْ، لَمَّا، لَامِ اَمر، لَائے نَہی)

باب تَفَاعُلٌ

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلِيْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَتَفَاعَلْ	لِيَتَفَاعَلَا	لِيَتَفَاعَلُوْا
	مؤنث	لِتَتَفَاعَلْ	لِتَتَفَاعَلَا	لِيَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَتَفَاعَلْ	لِنَتَفَاعَلْ	لِنَتَفَاعَلْ

دستخط مہتمم..................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر 45(iii) نمونہ کے مطابق باب تَفَاعُلٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، وزن اور مادہ کے حروف لکھیں

فعل	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
يَقْسِمُوْنَ ۴۳/۳۲	باہم قسمیں کھاؤ ۲۷/۴۹	تَقَاسَمُوْا	امر حاضر جمع مذکر	تَفَاعَلُوْا	ق،س،م
يَتَنٰجَوْنَ ۵۸/۸	نہ تم باہم سرگوشیاں کرو ۵۸/۹				
تَنَاجَيْتُمْ ۵۸/۹	اور تم باہم مشورہ کرو ۵۸/۹				
يَتَنَازَعُوْنَ	پس تم باہم جھگڑا کرو ۲۰/۶۲				

سبق نمبر 46 (6)باب اِفْتِعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) دیکھا دیکھی کام کرنا (ii) کسی سے اثر قبول کر لینا

باب اِفْتِعَالٌ میں ادغام کے جملہ قواعد

ف کلمہ کے بعد جو "ت" داخل کی جاتی ہے اس میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں آتی ہیں:

- ......اگر "ف" کلمہ میں ص، ض، ط، ظ، میں سے کوئی حرف ہو تو کلمہ "ف" کے بعد آنے کی "ت" ط، سے بدل جاتی ہے۔ جیسے: طَلَعَ سے اِطَّلَعَ ۳۷/۵۵ وغیرہ
- ......اگر "ف" کلمہ د، ذ، ز ہو تو ت، "د" میں تبدیل ہو جاتی ہے جیسے:

دَرَكَ سے اِدَّرَكَ ۲۷/۶۶

- ......ذ کے بعد اس طرح سے آنے والی د، ذ کے ساتھ مدغم کر دی جاتی ہے جیسے:

دَخَرَ اِذْدَخَرَ اِذَّخَرَ تَدَّخِرُوْنَ ۳/۴۹

- ......اگر ف کلمہ ث ہو تو بعض اوقات ت کو اس میں مدغم کر دیا جاتا ہے جیسے:

ثَبَتَ سے اِثَّبَتَ یا اِتَّبَتَ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِفْتِعَالٌ

Date:............

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

مشق نمبر 46(i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
ع،م،ر	اس نے آباد کیا ۲/۱۵۸	اِعْتَمَرَ ۲/۱۵۸	اِفْتَعَلَ
م،ح،ن	پس ان سب عورتوں کا امتحان لے لیا کر ۶۰/۱۰		
ش،ع،ل	سر نے سفیدی پکڑ لی ۱۹/۴		
د،خ،ر	تم ذخیرہ کرتے ہو ۳/۴۹		
ع،ر،ف	اس نے بھر لیا ۲/۲۴۹		
ح،م،ل	بوجھ اٹھانا ۳۳/۵۸		
ک،س،ب	عمل کیے ۳۳/۵۸		
ق،ر،ب	قریب ہوا ۲۱/۹۷		
ش،ہ،ی	جو تم چاہتے اسے ۴۳/۷۱		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:..............

مشق نمبر46(ii) نمونہ کے مطابق باب اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	مادہ کے حروف	زائد حروف
تَبِعَ ۲/۳۸	اس نے پیروی کی	اور انہوں نے پیروی کی ۲/۱۰۲	اِتَّبَعُوْا ۲/۱۰۲	ت، ب، ع	ا ت (ت) ب، ع
فَخَلَفَ ۱۹/۵۹	پس وہ خلیفہ بنا	وہ اختلاف کرتے ہیں ۲/۱۱۳			
نَصَرَ ۳/۱۲۳	اس نے مدد کی	البتہ اس نے بدلہ لیا ۴۲/۴			
فَخَلَفَ ۱۹/۵۹	پس وہ خلیفہ بنا	انہوں نے اختلاف کیا ۲/۱۷۶			
قَتَلَ ۲/۲۵۱	اس نے قتل کیا	انہوں نے جنگ کی ۲/۲۵۳			
طَلَعَتْ ۱۸/۱۷	طلوع ہوا	تو نے جھانک کر دیکھا ۱۸/۱۸			

باب اِفْتِعَالٌ میں ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کے عام قاعدے میں ''ف'' کلمہ (ـُ) اور آخری حرف سے پہلے حروف کے نیچے (ـِ) آتی ہے

باب اِفْتِعَالٌ میں ''ف'' کلمہ پر (ـُ) آنے سے اِفْتُعِلَ بنا جو کہ پڑھا نہیں جاتا اس لئے لفظ کو

پڑھنے کیلئے ''ت'' کلمہ پر (ـُ) لگانے سے اُفْتُعِلَ بنا جو ماضی مجہول ہے اُتُّبِعُوْا ۲/۱۶۶ اِزْدُجِرَ ۵۴/۹

باب اِفْتِعَالٌ میں حروف ناصبہ سے تبدیلی (اَنْ، لَنْ، اِذًا، کَیْ، حَتّٰی)

مشق نمبر46(iii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ ناصبہ صیغہ، اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
تَتَّبِعُوْنَ ۲۵/۸	یہاں تک آپ پیروی کریں ۲/۱۲۰	حَتّٰی تَتَّبِعَ	ناصبہ واحد مذکر حاضر	حَتّٰی تَفْتَعِلَ
تَتَّبِعُوْنَ ۲۵/۸	ہرگز نہیں تم سب پیروی کرو گے ہماری ۴۸/۱۵			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِفْتِعَالٌ میں جازمہ حروف (لَمْ، لَمَّا، لَامِ اَمر، لَائے نَہی) سے تبدیلی

Date:.........

مشق نمبر 46(iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
ح، س، ب		لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۵۹/۲		
ت، ب، ع		لَا تَتَّبِعْ ۴۲/۱۵		
ت، ب، ع		لَا تَتَّبِعُوْا ۲۴/۲۱		
خ، ص، م		لَا تَخْتَصِمُوْا ۵۰/۲۸		

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اِفْتَعِلْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعِلِیْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِیَفْتَعِلْ	لِیَفْتَعِلَا	لِیَفْتَعِلُوْا
	مؤنث	لِتَفْتَعِلْ	لِتَفْتَعِلَا	لِیَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَفْتَعِلْ	لِنَفْتَعِلْ	لِنَفْتَعِلْ

مشق نمبر 46(v) نمونہ کے باب اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر صیغہ، وزن، مادہ کے حروف لکھیں

فعل مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
تَجْتَنِبُوْنَ ۴/۳۱	اجتناب کرو ۱۶/۳۶	اِجْتَنِبُوا ۱۶/۳۶	امر جمع مذکر حاضر	اِفْتَعِلُوْا	ج، ن، ب
تَنْتَشِرُوْنَ ۳۰/۲۰	پس منتشر ہو جاؤ ۳۳/۵۳				
تَعْبُرُوْنَ ۱۲/۴۳	پس عبرت پکڑو ۵۹/۲				
تَتَّبِعُوْنَ ۲۵/۸	اور پیروی کر ۳۱/۱۵				

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر46 (vi) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے باب اِفْتِعَالٌ میں مادہ کے حروف سے امر حاضر، صیغہ، وزن بنائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن
س، ب، ق	۲/۱۴۸ پس سبقت لے جاؤ	فَاسْتَبِقُوا ۲/۱۴۸	امر حاضر جمع مذکر	اِفْتَعِلُوا
ل، م، س	۵۷/۱۳ پس تلاش کرو			
ق، ب، س	۵۷/۱۳ ہم روشنی حاصل کریں			
ع، ز، ل	۲/۲۲۲ پس دور رہو			
س، م، ع	۷/۲۰۴ پس غور سے سنو			
ج، ن، ب	۱۶/۳۶ بچتے رہو			

سبق نمبر 47 (7)باب اِسْتِفْعَالٌ — ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

- اس باب خاصیت: (i) طلب کرنا، چاہنا
- اس باب کے زائد حروف فَعَلَ کے شروع میں (ا،س،ت) بڑھا دے

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 47 (i) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے، صیغہ، اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
۱۰/۷۱ كَبُرَ	وہ بڑا ہوا	۲/۸۲ تم نے تکبر کیا	۲/۸۲ اسْتَكْبَرْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمْ
۲/۷۶ فَتَحَ	اس نے کھولا	۲/۸۹ وہ فتح چاہتے ہیں		
۳/۱۲۳ نَصَرَ	اس نے مدد کی	۲۸/۱۸ اس نے مدد مانگی		
۴۲/۴۳ غَفَرَ	اس نے بخش دیا	۴/۶۴ پس انہوں نے بخشش مانگی		

مشق نمبر 47 (ii) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ، مصدر بتائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	مصدر
ب، د، ل	۲/۶۱ تم بدلنا چاہتے ہو	۲/۶۱ تَسْتَبْدِلُوْنَ	اِسْتِبْدَالٌ
و، ق، د	۲/۱۷ اس نے آگ بھڑکائی		
س، م، ع	۴۶/۲۹ وہ سننا چاہتے ہیں		
ع، ج، ل	۴۶/۲۴ تم نے جلدی کی		
م، ت، ع	۹/۶۹ پس تم سب نے فائدہ اٹھانا چاہا		

باب اِسْتِفْعَالٌ میں ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کے عام قاعدے میں "ف" کلمہ (ـُ) اور آخری حرف سے پہلے حروف کے نیچے (ـِ) آتی ہے باب اِسْتِفْعَالٌ میں "ف" کلمہ پر (ـُ) آنے سے اِسْتَفْعُِلَ بنا جو کہ پڑھا نہیں جاتا اس لئے لفظ کو پڑھنے کیلئے "ت" کلمہ پر (ـُ) لگانے سے اِسْتُفْعِلَ بنا جو باب اِسْتَفْعَالٌ کا ماضی مجہول ہے اسْتُحْفِظُوْا ۵/۴۴ (تم محافظ بنائے گئے) اسْتُضْعِفُوْا (تم کمزور سمجھے گئے)

مضارع مجہول کی قرآنی مثالیں

وَيُسْتَهْزَأُ (مذاق اڑایا جاتا ہے) لَا يُسْتَعْتَبُوْنَ ۱۶/۸۴ (عذر قبول نہیں کیا جائے گا)

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر47 (iii) نمونہ کے مطابق بابِ اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے حروف ناصبہ، صیغہ، اور وزن لکھیں

فعل مضارع معروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
يَنْكِحُ ۲۳/۳	یہ کہ وہ نکاح کرنا چاہے اس سے	أَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۳۳/۵۰	ناصبہ واحد مذکر غائب	أَنْ يَسْتَفْعِلَ
يَقْسِمُوْنَ ۴۳/۳۲	یہ کہ تم قسمت معلوم کرو ۵/۳			
يَخْرُجُوْنَ ۵۴/۷	یہ کہ وہ دونوں نکال لیں ۱۸/۸۲			
يَخْرُجُوْنَ ۵۴/۷	کہ تم سب نکالو ۱۶/۱۴			
يَسْتَغْفِرُوْنَ ۴/۷	یہ کہ وہ بخشش مانگے ۹/۱۱۳			
يَّسْتَنْكِفُ ۴/۱۷۲	ہرگز وہ عار محسوس نہیں کرے گا ۴/۱۷۲			

بابِ اِسْتِفْعَالٌ میں حروف جازمہ سے تبدیلی (لَمْ، لَمَّا، لَامِ امر، لائے نہی)

مشق نمبر47 (iv) نمونہ کے مطابق بابِ اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
يَسْتَعْجِلُوْنَ ۳۷/۱۷۶	نہ تو جلدی کر	لَا تَسْتَعْجِلْ ۴۶/۳۵	لائے نہی واحد مذکر حاضر	لَا تَسْتَفْعِلْ
يَسْتَعْجِلُوْنَ ۳۷/۱۷۶	نہ تم جلدی کرو اس سے ۱۶/۱			
مادہ کے حروف ط، و، ع	نہیں طاقت پائی ۴/۲۵			

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعِلْ	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعِلِيْ	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَسْتَفْعِلْ	لِيَسْتَفْعِلَا	لِيَسْتَفْعِلُوْا
	مؤنث	لِتَسْتَفْعِلْ	لِتَسْتَفْعِلَا	لِيَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَسْتَفْعِلْ	لِنَسْتَفْعِلْ	لِنَسْتَفْعِلْ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر47 (v) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ، وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن
ب،ش،ر	۹/۱۱۱ پس خوشیاں مناؤ	۹/۱۱۱ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا	امر حاضر جمع مذکر	اِسۡتَفۡعِلُوۡا
ش،ہ،د	۲/۲۸۲ اور گواہ طلب کرو			
غ،ف،ر	۱۲/۲۹ اور تو اے عورت معافی مانگ			
م،س،ك	۴۳/۴۳ پس تو ایک مرد روک			
خ،ل،ص	۱۲/۵۴ کہ میں خالص کرلوں اسے			
خ،ل،ف	۶/۱۳۳ وہ نائب بنالیے			
غ،ف،ر	۱۱۰/۳ اور بخشش مانگ اس سے			
م،س،ك	۴۳/۴۳ پس چمٹ			
ب،د،ل	۹/۳۹ وہ بدل دے			

سبق نمبر 48 (8)باب اِنۡفِعَالٌ — ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت: (1) فعل لازم آتا ہے اس لیے اس کا مجہول اور اسم مفعول نہیں بنتا

(2) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا جیسے طَلَقَ (جدا ہونا) اِنۡطَلَقَ (چلنا)

(3) اس باب کے "ف" کلمہ میں سات حروف (ا،د،ل،م،ن،و،ی) نہیں آتے

(4) مطاوعت۔ ثلاثی مجرّد، تَفۡعِیۡلٌ، اِفۡعَالٌ جیسے

(i) قَطَعۡتُهٗ فَانۡقَطَعَ (میں نے اسے کاٹا تو کٹ گیا) (ثلاثی مجرد)

(ii) کَسَّرۡتُهٗ فَانۡکَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا) باب تفعیل

دستخط مہتمم..................

(iii) اَغۡلَقۡتُ الۡبَابَ فَانۡغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا) (باب افعال)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَا
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	یَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

مشق نمبر 48 (i) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے افعال کا ترجمہ، صیغہ، وزن اور مصدر لکھیں

۴۸/۱۲ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ	۶۸/۲۳ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ
۲۶/۲۲۷ اِنْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا	۵۴/۱۰ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ
۲/۱۴۳ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ	۸۱/۲ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

فعل	ترجمہ	صیغہ	وزن	مصدر

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 48 (ii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور مصدر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ	مصدر	وزن
ط.ل.ق	پس دونوں چلے ۱۸/۷۱	فَانْطَلَقَا ۱۸/۷۱	اِنْطِلَاقٌ	اِنْفَعَلَا
ف، ج، ر	پس پھوٹ پڑے ۲/۶۰			
ق.ل.ب	وہ پلٹتا ہے ۲/۱۴۳			
ف، ط، ر	پھٹ گیا ۸۲/۱			
ف.ل، ق	الگ کر دیا ۶۳/۲۶			

سبق نمبر 49 (9) باب اِفْعَلَّ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْعَلَّ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلُّوا
	مؤنث	اِفْعَلَّتْ	اِفْعَلَّتَا	اِفْعَلَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْعَلَلْتَ	اِفْعَلَلْتُمَا	اِفْعَلَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْعَلَلْتِ	اِفْعَلَلْتُمَا	اِفْعَلَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْعَلَلْتُ	اِفْعَلَلْنَا	اِفْعَلَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُّ	يَفْعَلَّانِ	يَفْعَلُّوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُّ	تَفْعَلَّانِ	يَفْعَلِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُّ	تَفْعَلَّانِ	تَفْعَلُّوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِّيْنَ	تَفْعَلَّانِ	تَفْعَلِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُّ	نَفْعَلُّ	نَفْعَلُّ

امر حاضر کی گردان:

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِفْعَلَّ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلُّوا	حاضر
مؤنث	اِفْعَلِّيْ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلِلْنَ	

- گردان امر غائب و متکلم کے صیغوں کے شروع میں (لِ) لگا کر آخری حرف پر جزم لگا دیں
- گردان فعل نہی کے تمام صیغوں کے شروع میں (لَا) لگا کر آخر حرف جزم لگا دیں دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 50 ابواب رباعی مجرد

رباعی مجرد وہ ابواب ہیں جن میں چار حروف اصلی ہوں اور ابواب رباعی مزید فیہ وہ ہیں کہ ان میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کچھ حروف زائد بھی ہوں۔

(1) رُباعی مجرد: فَعْلَلَ

رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے جس کا وزن فَعْلَلَ ہے جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) دیگر افعال اور مشتقات حسب ذیل ہیں:

فعل معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
زَلْزَلَ اس نے ہلایا	يُزَلْزِلُ وہ ہلاتا ہے	زَلْزِلْ تو ہلا	لَا تُزَلْزِلْ تومت ہلا	مُزَلْزِلٌ ہلانے والا	مُزَلْزَلٌ جو ہلایا گیا	زُلْزِلَ وہ ہلایا گیا	يُزَلْزَلُ وہ ہلایا جاتا ہے	زَلْزَلَةٌ ہلانا

قابل یادداشت ۱۔ اس باب کے فعل مضارع میں علامت مضارع مضموم آتی ہے۔

۲۔ اس باب کے ماضی معروف اور مضارع مجہول میں تیسرے کلمہ پر فتح آتا ہے اور مضارع مضموم آتی ہے۔ مجہول کے تیسرے کلمہ پر کسرہ آتا ہے۔

۳۔ فعل امر کا تیسرا کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

دیگر مصادر: تَرْجَمَةٌ۔ترجمہ کرنا، قَنْطَرَةٌ۔پل باندھنا، بَعْثَرَةٌ۔اُبھارنا، زَعْفَرَةٌ۔زعفران سے رنگنا

خصوصیات باب ھذا ۱۔ قَصْرٌ (اختصار کی غرض سے مرکب کی جگہ ایک کلمہ اشتقاق کرنا) جیسے:
بَسْمَلَ (اس نے بسم اللہ کہا)

۲۔ اِلْبَاسٌ (کسی چیز کو ماخذ بنانا) جیسے: ۳۔ اِتّخاذ (کسی چیز کو ماخذ بنانا) جیسے:
بَرْقَعْتُهُ (میں نے اسے برقعہ پہنایا) قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا) ماخذ قَنْطَرَةٌ (پل)

۴۔ تَعَمُّلٌ (ماخذ سے کام لے کر عمل کرنا) جیسے: زَعْفَرَ الثَّوْبَ (اس نے زعفران سے کپڑا رنگا) ماخذ زَعْفَرَانٌ **قرآنی مثالیں:** زُلْزِلَتْ ۹۹/۱ زُحْزِحَ ۳/۱۸۵ بِمُزَحْزِحِهٖ ۲/۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 51

رباعی مزیدفیہ

ایک حرف کی زیادتی سے بننے والے ابواب

باب اوّل: تَفَعْلَلَ

یہ باب رباعی مجرد کی ابتداء میں حرف ت کی زیادتی سے بنتا ہے جیسے:
دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) سے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا)
دیگر ابواب اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
تَدَحْرَجَ وہ لڑھکا	يَتَدَحْرَجُ وہ لڑھکتا ہے	تَدَحْرَجْ تو لڑھک	لَا تَتَدَحْرَجْ تو مت لڑھک	مُتَدَحْرِجٌ لڑھکنے والا	مُتَدَحْرَجٌ لڑھکایا ہوا	تَدَحْرُجٌ لڑھکنا

قابل یادداشت ۱۔ یہ باب لازم ہوتا ہے۔

۲۔ ماضی و مضارع اور امر و نہی میں تیسرا کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔
دیگر مصادر: ...... تَسَرْبُلٌ (کرتا پہننا)، تَسَلْطُنٌ (سلطان بننا) تَبَخْتُرٌ (ناز سے چلنا) تَمَرْمُرٌ (بڑبڑانا)

خصوصیات باب ھذا ۱۔ تَعَمُّلٌ (ماخذ کو کام میں لانا) جیسے:
تَبَرْقَعَتْ زُبَيْدَةُ (زبیدہ نے برقعہ پہنا) ماخذ بُرْقَعَةٌ
۲۔ تَحَوُّلٌ (کسی چیز کا ماخذ یا مثل ماخذ ہونا) جیسے: تَسَلْطَنَ حَامِدٌ (حامد بادشاہ بن گیا) ماخذ سُلْطَانٌ
۳۔ مُطَاوَعَتِ فَعْلَلَ (فَعْلَلَ کے بعد اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کرلیا) جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر52

دوحرفوں کی زیادتی سے بننے والے ابواب

باب دوم: اِفْعِنْلَالٌ

یہ باب رباعی مجرد کی ابتدا میں ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے: حَرْجَمَ (جمع کرنا) سے اِحْرَنْجَمَ (جمع)

دیگر ابواب اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	لَا تَحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرِنْجَامٌ
وہ جمع ہوا	وہ جمع ہوتا ہے	تو جمع ہو	تو مت جمع ہو	جمع ہونیوالا	جو جمع ہوا ہو	جمع ہونا

قابل یادداشت:

۱۔ یہ باب عموماً لازم آتا ہے۔

دیگر مصادر:...... اِبْلِنْدَاحٌ (جگہ وسیع ہونا)، اِغْرِنْكَاسٌ (بالوں کا سیاہ ہونا)

خصوصیات باب ھذا

۱۔ مبالغہ جیسے: اِشْحَنْفَرَ (اس نے بہت زیادہ جلدی کی)

۲۔ اِقْتِضَابٌ (ایسے معنی میں آنا جو بالکل نیا ہو) جیسے:

اِغْرَنْفَظَ الْمَلِكُ (بادشاہ منقبض ہوا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 53

باب سوم: اِفْعِلَالٌ

یہ باب رباعی مجرد کے شروع میں ہمزہ بڑھانے اور لازم کلمہ مشدد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: مادہ کے حروف (ق،ش،ع،ر) سے اِقْشَعَرَّ (اس کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے) طَمْأَن سے اِطْمَأَنَّ (وہ تسلی پا گیا)

دیگر افعال اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِطْمَأَنَّ	يَطْمَئِنُّ	اِطْمَأَنَّ	لَا تَطْمَئِنَّ	مُطْمَئِنٌّ	مُطْمَئَنٌّ	اِطْمِئْنَانٌ
اس کو تسلی ہوئی	وہ تسلی پاتا ہے	تو تسلی پا	تو تسلی مت پا	تسلی پانے والا	جو تسلی پا گیا ہو	تسلی پانا

دیگر مصادر:...... اِقْشِعْرَارٌ (کانپنا)، اِقْطِمْرَارٌ (ناخوش ہونا)، اِزْمِهْرَارٌ (چمکنا)

قابل یادداشت:

یہ باب بھی لازم ہوتا ہے۔

خصوصیات باب ھذا

۱۔ اِقْتِضَاب (بالکل نئے معنی میں آنا اس باب کا جس کا مادہ مجرد سے نہیں ہوتا)

جیسے: اِسْرَأَتَ خَالِدٌ (خالد نہایت چوکنا ہوا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 54 اسمائے مشتقہ

Date:.............

جو اسماء مصدر سے نکالے جائیں انہیں اسمائے مشتقہ کہتے ہیں اور وہ تعداد میں سات ہیں:

(۱) اِسْمِ فَاعِلْ (۲) اِسْمِ مَفْعُول (۳) اِسْمِ صِفَت مشبه

(۴) اِسْمِ ظَرْف (۵) اِسْمِ آله (۶) اِسْمِ تَفْضِيل (۷) اسم مُبَالغه

اسم فاعل (۱) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہوا ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو جیسے ثلاثی مجرد میں قَتَلَ سے قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) بنتا ہے

بنانے کا طریقہ مادہ (مصدر میں حروفِ اصلی) کے پہلے حرف کے بعد (الف) بڑھا دیا جائے اور دوسرے حرف کو کسرہ دے دیا جائے، جیسے ضَرَبٌ (مارنا) سے اسم فاعل ضَارِبٌ (مارنے والا) بنتا ہے۔ اسم فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہے اب ہم گراف سے نام اور معانی سیکھیں گے

اضافی	مفعولی	فاعلی	مؤنث	اضافی	مفعولی	فاعلی	مذکر
ضَارِبَةٍ	ضَارِبَةً	ضَارِبَةٌ	واحد	ضَارِبٍ	ضَارِبًا	ضَارِبٌ	واحد
ضَارِبَتَيْنِ	ضَارِبَتَيْنِ	ضَارِبَتَانِ	تثنیہ	ضَارِبَيْنِ	ضَارِبَيْنِ	ضَارِبَانِ	تثنیہ
ضَارِبَاتٍ	ضَارِبَاتٍ	ضَارِبَاتٌ	جمع	ضَارِبِيْنَ	ضَارِبِيْنَ	ضَارِبُوْنَ	جمع

مشق نمبر 54 (i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مصدر و ثلاثی مجرد	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
لَعِبَ ۵۷/۲۰	کھیلنا	۲۱/۵۵ مفعولی جمع مذکر معرفہ	۲۱/۵۵ اللّٰعِبِيْنَ	بہت سے کھیلنے والوں کو
شَهِدَ ۲/۱۸۵	اس نے گواہی دی	۲۱/۵۶ مفعولی جمع مذکر معرفہ		
حَفِظَ ۴/۳۴	اندازہ کرنا	۳۳/۳۵ مفعولی جمع مؤنث معرفہ		
عَبَدَ ۵/۶۰	اس نے عبادت کی	۲۱/۵۳ مفعولی جمع مذکر نکرہ		
سَجَدَ ۳۸/۷۳	اس نے سجدہ کیا	۲۶/۴۶ مفعولی جمع مذکر نکرہ		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں اسم فاعل بنانے کا طریقہ

مضارع معروف کی علامت مضارع کی جگہ (مُ) اور آخری حرف پر (ــٌ) اور آخری حرف سے پہلے والے کے حرف کے نیچے زیر (ــِ) آئے گی

مشق نمبر 54(ii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

ثلاثی مزید فیہ	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
۵۸/۱۳ أَشْفَقْتُمْ	تم ڈر گئے	۴۲/۲۲ مفعولی جمع مذکر نکرہ	مُشْفِقِيْنَ	ڈرنے والے
۴۲/۴۰ أَصْلَحَ	اس نے اصلاح کی	۱۱/۱۱۷ فاعلی جمع مذکر نکرہ		
۲/۲۲ أَخْرَجَ	اس نے نکالا	۲/۷۲ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۲۷/۳۴ أَفْسَدُوْا	انہوں نے فساد کیا	۲/۱۲ فاعلی جمع مذکر معرفہ		
۶۷/۲۱ أَمْسَكَ	اس نے روکا	۳۹/۳۸ فاعلی جمع مؤنث نکرہ		

ثلاثی مزید فیہ باب تَفْعِيْل میں اسم فاعل بنانا

مشق نمبر 54(iii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مزید فیہ	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
۸۳/۱۲ يُكَذِّبُ	وہ جھٹلاتا ہے	۶/۱۱ مفعولی جمع مذکر معرفہ	۶/۱۱ الْمُكَذِّبِيْنَ	بہت سے خاص جھٹلانے والوں کو
۵۷/۹ يُنَزِّلُ	وہ نازل کرتا ہے	۵/۱۱۵ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۷۰/۲۶ يُصَدِّقُوْنَ	وہ تصدیق کرتا ہے	۲/۸۹ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۱۷/۹ يُبَشِّرُ	وہ بشارت دیتا ہے	۲/۲۱۳ مفعولی جمع مذکر نکرہ		

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

مشق نمبر 54 (iv) نمونہ کے مطابق باب تفعیل میں مادہ کے حروف سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مادہ کے حروف	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
ك، ل، ب	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۵/۴	مُكَلِّبِيْنَ ۵/۴	شکار کرنے والے جانوروں سے
س، و، م	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۳/۱۲۵		
ط، ہ، ر	فاعلی واحد مذکر نکرہ ۳/۵۵		
س، ب، ح	مفعولی جمع مذکر معرفہ ۳۳/۱۴۳		

مشق نمبر 54 (v) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

اسم فاعل	ترجمہ	باب	نام	مادہ کے حروف	وزن
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ ۲/۲۲۲	پاک صاف رہنے والوں کو	تَفَعُّلٌ	مفعولی جمع مذکر معرفہ	ط، ہ، ر	اَلْمُفَعِّلِيْنَ
اَلنُّذُرُ ۴۶/۲۱	ڈرانے والے	اِفْعَالٌ			
اَلْمُتَصَدِّقٰتِ ۳۳/۳۵	خاص صدقہ دینے والی عورتوں کو	تَفَعُّلٌ			
مُسٰفِحِيْنَ ۴/۲۴	بدکاری کرنے والوں کو	مُفَاعَلَةٌ			
مُتَقٰبِلِيْنَ ۳۷/۴۴	آمنے سامنے بیٹھنے والے	تَفَاعُلٌ			
مُتَشٰكِسُوْنَ ۳۹/۲۹	بہت سے بدخور کھنے والے آقا	تَفَاعُلٌ			
مُتَّخِذِيْنَ ۵/۵	پکڑنے والیوں کو	اِفْتِعَالٌ			
مُّطَّلِعُوْنَ ۳۷/۵۴	اطلاع دینے والے	اِفْتِعَالٌ			
مُسْتَسْلِمُوْنَ ۳۷/۲۶	انتہائی فرمانبردار رہنے والے	اِسْتِفْعَالٌ			
مُنْقَلِبُوْنَ ۷/۱۲۵	پلٹنے والے	اِنْفِعَالٌ			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 55 — اسم مفعول

Date:..............

- اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا گیا)

بنانے کا طریقہ مادہ (مصدر کے حروفِ اصلی) سے پہلے (میم زبر والا) داخل کیا جائے اور دوسرے حرف کے بعد واؤ بڑھا دیا جائے جیسے: فَتَحَ (کھولنا) سے مَفْتُوْحٌ (کھولا گیا)

- یاد رہے! ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں فعل لازم سے آنے والے افعال کا مفعول نہیں بنتا

اسم مفعول کی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہے **اب ہم گردان سے نام اور معانی سیکھیں گے**

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلًا	مَفْعُوْلٍ	واحد	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَةً	مَفْعُوْلَةٍ
تثنیہ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلَيْنِ	تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ
جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	جمع	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٍ	مَفْعُوْلَاتٍ

مشق نمبر 55 (i) نمونہ کے مطابق اسم مفعول کا نام مادہ کے حروف اور ثلاثی مجرد کا صیغہ لکھیں

اسم مفعول	ترجمہ	نام	مادہ کے حروف	ثلاثی مجرد کا صیغہ
مَنْصُوْرًا ۱۷/۳۳	مدد کیا گیا	مفعولی واحد مذکر نکرہ	ن، ص، ر	نَصَرَ
مَّسْئُوْلُوْنَ ۳۷/۲۴	پوچھے جانے والے			
مَبْعُوْثُوْنَ ۳۷/۱۶	اٹھائے جانے والے			
مَّشْكُوْرًا ۱۷/۱۹	مقبول کی گئی			
مَحْظُوْرًا ۱۷/۲۰	بند کی گئی			
مَّخْذُوْلًا ۲۲/۲۲	رسوا کیا گیا			

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:............

مشق نمبر 55 (ii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے اسم مفعول کا نام مادہ کے حروف اور وزن لکھیں

اسم مفعول	ترجمہ	نام	مادہ کے حروف	وزن
مُرْسَلِيْنَ ۳۷/۳۷	بھیجے ہوئے	مفعولی جمع مذکر نکرہ	ر، س، ل	مُفْعَلِيْنَ
مُخْلَصِيْنَ ۳۷/۴۰	جنہیں خالص کیا گیا ہو			
مُنْظَرِيْنَ ۳۸/۸۰	مہلت دیئے گئے			
مُّغْرَقُوْنَ ۴/۲۴	غرق کئے گئے			
مُطَهَّرُوْنَ ۵۶/۷۹	پاک صاف رکھے گئے			
مُقَرَّبِيْنَ ۵۶/۸۸	مقرب بنائے گئے			
مُتَقَلَّبَكُمْ ۴۷/۱۹	آمنے سامنے بیٹھائے گئے			
مُّتَّبَعُوْنَ ۲۳/۴۴	پیروی کئے گئے			
مُزْدَجَرٌ ۵۴/۴	ڈانٹ پلائے گئے			

سبق نمبر 56 اسم صفت مشبہ

اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے بھی چھ صیغے آتے ہیں اور ان کی گردان یوں آتی ہے

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	جَمِيْلٌ	جَمِيْلًا	جَمِيْلٍ	واحد	جَمِيْلَةٌ	جَمِيْلَةً	جَمِيْلَةٍ
تثنیہ	جَمِيْلَانِ	جَمِيْلَيْنِ	جَمِيْلَيْنِ	تثنیہ	جَمِيْلَتَانِ	جَمِيْلَتَيْنِ	جَمِيْلَتَيْنِ
جمع	جَمِيْلُوْنَ	جَمِيْلِيْنَ	جَمِيْلِيْنَ	جمع	جَمِيْلَاتٌ	جَمِيْلَاتٍ	جَمِيْلَاتٍ

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا۔ صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو صرف فعل لازم سے بنتا ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مصدری معنی زیادہ پختگی اور استحکام کے ساتھ پائے جائیں جیسے کَرِیْمٌ کہ اس میں صفت کرم کوئی عارضی وصف نہیں ہے بلکہ ایک مستقل اور مستحکم ملکہ ہے۔

ب۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق بھی یہی ہے کہ اسم فاعل میں صفت یا وصف عارضی ہوتا ہے اور صفتِ مشبہ میں پائیدار اور مستقل مثلاً جَالِسٌ (جو اسم فاعل ہے) کسی شخص کو اس وقت تک ہی کہا جا سکتا ہے جب تک کہ وہ بیٹھا رہے۔ اس کے بعد وہ جَالِسٌ نہ رہے گا اس کے برعکس حَسِیْنٌ (جو صفتِ مشبہ ہے) کی صفت مستقل ہے اور ہر وقت اس میں پائی جاتی ہے۔

قرآنی مثالیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اسم صفت) وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ (اسم صفت) (البقرہ: ۲۶۳)

ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ بہت بے پرواہ، بے حد بردبار ہے۔

ج۔ صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ بعض اوقات صفت مشبہ مادہ میں و، ا، ی وغیرہ حروف کی زیادتی سے بن جاتی ہے جیسے:

نَصِيْرٌ، غَفُوْرٌ، شُجَاعٌ، كَرِيْمٌ وغیرہ، بعض اوقات محض مادہ کی حرکات کی تبدیلی ہی سے صفت مشبہ بن جاتی ہے جیسے صعب مادہ سے صَعْبٌ (مشکل) سهل سے سَهْلٌ وغیرہ، حسن سے حَسِيْنٌ وغیرہ۔

د۔ ثلاثی مزید وغیرہ سے صفتِ مشبہ اسم فاعل وزن پر آتی ہے، وہ بھی صرف فعل لازم ہے جیسے مُطْمَئِنٌ، مُسْتَقِيْمٌ، مُسْتَفِيْدٌ وغیرہ۔

(ا) صفت مشبہ زیادہ تر باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے آتی ہے۔ رنگ و حلیہ وغیرہ کے لیے اَفْعَلُ کا وزن ہے جیسے اَصْغَرُ (چھوٹا) اَحْمَرُ (سرخ) اَصْفَرُ (زرد) اَعْوَرُ (کانا) وغیرہ۔ عارضی صفات کے لیے فَعْلَانُ کا وزن ہے جیسے: عَطْشَانُ، غَضْبَانُ، سَكْرَانُ، جَوْعَانُ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 57

اسم ظرف

اسم فاعل کی طرح اسم ظرف کی بھی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہیں

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	مَشْرَبٌ	مَشْرَبًا	مَشْرَبٍ	واحد	مَشْرَبَةٌ	مَشْرَبَةً	مَشْرَبَةٍ
تثنیہ	مَشْرَبَانِ	مَشْرَبَیْنِ	مَشْرَبَیْنِ	تثنیہ	مَشْرَبَتَانِ	مَشْرَبَتَیْنِ	مَشْرَبَتَیْنِ
جمع	مَشَارِبُ	مَشَارِبًا	مَشَارِبٍ	جمع	مَشَارِبُ	مَشَارِبًا	مَشَارِبٍ

ا۔ اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو کسی فعل کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے جو اسم ظرف کوئی جگہ بتائے اسے ظرف مکان کہتے ہیں۔ جیسے مَقْتَلٌ (قتل ہونے کی جگہ) مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یعنی باورچی خانہ) جو اسم ظرف وقت بتائے، اسے ظرفِ زمان کہتے ہیں جیسے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کا وقت) یَوْمٌ دن۔

ب۔ اسم ظرف بنانے کے لیے عموماً مادہ کے پہلے میم (مَ) بڑھا کر (ف کلمہ) ساکن کر دیتے ہیں اور اس کے دو اوزان مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ آتے ہیں

ج۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے عام طور پر اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قَعَدَ سے مَقْعَدٌ $\frac{54}{55}$، دَخَلَ سے مَدْخَلٌ $\frac{17}{80}$

لیکن اس باب سے چند اسمائے ظروف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے سَجَدَ سے مَسْجِدٌ $\frac{2}{144}$، شَرَقَ سے مَشْرِقٌ $\frac{2}{142}$، غَرَبَ سے مَغْرِبٌ $\frac{2}{115}$

د۔ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَجْلِسٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 58

اسم آلہ

ا اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو کسی آلے یا اوزار کے لیے استعمال ہو جیسے: مِسْطَرٌ (پیمانہ) مِنْشَارٌ (آری) وغیرہ۔

ب اسم آلہ بنانے کا طریق عام طور پر یہ ہے کہ مادہ کے پہلے میم مکسور بڑھا دو جیسے: خَیْطٌ (سینا) سے مَخِیطٌ (سینے کا آلہ) یعنی سوئی۔

ج اسم آلہ کے تین اوزان ہیں جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں:

۱۔مِفْعَلٌ جیسے مَخِیطٌ (سوئی) مِسْطَرٌ (پیمانہ) مِنْشَفٌ (تولیہ)

۲۔مِفْعَلَةٌ جیسے مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) مِرْجَلَةٌ (کنگھی) مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

۳۔مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) مِضْرَابٌ (مارنے کا آلہ) ہتھوڑا

د پوری گردان یوں آئے گی:

	واحد	تثنیہ	جمع
۱	مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
۲	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَاتٌ
۳	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

د چند اسمائے آلات مندرجہ بالا اوزان کے خلاف بھی آتے ہیں جیسے: مُنْخُلٌ (چھلنی) مُشْطٌ (کنگھی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 59 اَفْعَلُ التَّفْضِيْل

ا افعل التفضیل یا اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی دوسروں کی نسبت زیادہ پایا جائے جیسے اَبْخَلُ (زیادہ بخیل) اَبْخَلُ میں بُخِیْلٌ کی نسبت زیادہ بخل پایا جاتا ہے۔

ب ابواب ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل مذکر کے لیے اَفْعَلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کَبِیْرٌ (بڑا) سے اَکْبَرُ (بہت بڑا) کُبْرٰی (بہت بڑی) حَسِیْنٌ (خوبصورت)

اَحْسَنُ (زیادہ خوبصورت آدمی) حُسْنٰی (زیادہ خوبصورت عورت)

اس کی گردان یوں آتی ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُوْنَ یا اَصَاغِرُ
مؤنث	صُغْرٰی	صُغْرَیَانِ	صُغْرَیَاتُ یا صُغَرُ

اس کو اَفْعَلُ التَّفْضِیْل اس لیے کہا جاتا ہے کہ صفت مشبہ کے وزن اَفْعَلُ سے تمیز ہو سکے۔

ج ابواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانے کے لیے مصدر کے ساتھ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگا دیتے ہیں جیسے: اَشَدُّ تَکَبُّرًا (بہت زیادہ تکبر کرنے والا) اَکْثَرُ اِجْتِنَابًا (بہت زیادہ پرہیز کرنے والا)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د جن اسمائے صفت سے رنگ وعیب حلیہ وغیرہ کے مفہوم کوادا کیا جائے اوران کی صفت اَفْعَلُ کے وزن پر آئے ان سے بھی اسم تفصیل متذکرہ بالا قاعدے کے مطابق ہی بنتا ہے یعنی مصدر کے ساتھ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگانے سے جیسے اَشَدُّ بَیَاضًا (نسبتاً زیادہ سفید) اَکْثَرَ عَوْرًا (نسبتاً زیادہ اندھا) اَشَدُّ سَوَادًا (نسبتاً زیادہ سیاہ)

ر تفضیل دوقسم کی ہوتی ہے: (i) تفضیل بعض، (ii) تفضیل کل

(i) **تفضیل بعض** میں مصدری معنی بعض افراد کے مقابلہ میں زیادہ ہوتا ہے

(ii) **تفضیل کل** میں مصدری معنی تمام افراد سے پایا جاتا ہے۔

(i) **تفضیل بعض** کے لیے عام طور پر مِنْ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے اَلْخَادِمُ اَعْقَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ (نوکر اپنے مالک سے زیادہ عقل مند ہے) هُوَ اَصْغَرُ مِنِّیْ (وہ مجھ سے چھوٹا ہے) مِن کے ساتھ بنے ہوئے اسم تفضیل میں صیغہ مفرد اور مذکر ہی ہوگا خواہ موصوف جمع اور مؤنث ہی کیوں نہ ہو جیسے: اَلْبِنْتُ اَجْمَلُ مِنَ الْاِبْنِ (لڑکی لڑکے سے زیادہ خوبصورت ہے) اَلرِّجَالُ اَطْوَلُ مِنَ النِّسَآءِ (آدمی عورتوں سے زیادہ لمبے ہوتے ہیں) (ii) **تفضیل کل** میں مِنْ کا لفظ استعمال نہیں ہوتا بلکہ ویسے ہی آجاتا ہے هُوَ اَعْلَمُ النَّاسِ (وہ سب لوگوں سے بڑھ کر عالم ہے)

- اسم تفضیل کل معرف باللام ہوتو وحدت وجمع اور تذکیر و تانیث میں موصوف سے مطابق ہوگی جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَلِكُ الْاَحْسَنُ (سب سے زیادہ خوبصورت بادشاہ) اَلْمَلِكَانِ الْاَحْسَانِ (سب سے زیادہ خوبصورت دو بادشاہ) اَلْمُلُوْكُ الْاَحْسَنُوْنَ (سب سے زیادہ خوبصورت بہت سے بادشاہ) اَلْمَلِكَةُ الْحُسْنیٰ (سب سے زیادہ خوبصورت ملکہ) اَلْمَلِكَتَانِ الْحُسْنِيَانِ (سب سے زیادہ خوبصورت دو ملکائیں) اَلْمَلِكَاتُ الْحُسْنَيَاتُ (سب سے زیادہ خوبصورت بہت سی بیگمیں)

○ تفصیل کل میں بعض اوقات اسم تفضیل کو بطورِ مضاف لے آتے ہیں جیسے: مُحَمَّدٌ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ (محمد ﷺ سب پیغمبروں سے افضل ہیں) کبھی مضاف الیہ کو سرے سے حذف ہی کر دیتے ہیں جیسے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) یہ اصل میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اَكْبَرُ الْخَلَائِقِ تھا۔

○ خَيْرٌ اور شَرٌّ بھی اَفْعَلُ التفضيل ہیں جو اصل میں أَخْيَرُ اور أَشْرَرُ (أَشَرُّ) تھے۔ ہمزہ کثرتِ استعمال کی وجہ سے گر گیا۔

قرآنی مثالیں: ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ..... (البقرہ: ۲۸۲)

اسم اشارہ ضمیر متصل — تفضیل — مضاف — مضاف الیہ

اللہ کے نزدیک یہ سب سے زیادہ عدل کی بات ہے۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ..... (البقرہ: ۲۳۲) یہ تمہارے لیے سب سے زیادہ پاکی اور سب سے زیادہ صاف ستھری رہنے کی بات ہے۔

اسم اشارہ ضمیر متصل — تفضیل — حرف ضمیر متصل — عطف — تفضیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 60 اسم مبالغہ

ا اسم مبالغہ وہ صفت ہے جس میں صفت انتہائی درجہ کی پائی جاوے جیسے ظَلُوْمٌ (بہت زیادہ ظلم کرنے والا) میں ظَالِمٌ کی نسبت ظلم کا معنی زیادہ پایا جاتا ہے۔

ب اسم مبالغہ کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ مادہ میں بعض اوقات ایک یا دو حروف کی زیادتی سے یا کسی حرف کو مشدد کرنے سے بن جاتا ہے اس کے پندرہ اوزان مقرر ہیں جن میں سے کثیر الاستعمال مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ مِفْعَالٌ جیسے مِقْدَامٌ (بہت پیش قدمی کرنے والا) مِكْسَالٌ (بہت زیادہ سست)

۲۔ مِفْعِيْلٌ جیسے مِسْكِيْنٌ (بہت زیادہ عاجز) مِنْطِيْقٌ (بہت بولنے والا)

۳۔ فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (بہت زیادہ فرق کرنے والا) فَعُّوْلٌ جیسے قَيُّوْمٌ (بہت خوب تھامنے والا)

۴۔ فَعِيْلٌ جیسے عَلِيْمٌ (بہت زیادہ جاننے والا) خَبِيْرٌ (بہت زیادہ باخبر)

۵۔ فَعُوْلٌ جیسے ظَلُوْمٌ (بہت ظلم کرنے والا) جَهُوْلٌ (بہت زیادہ جاہل) أَكُوْلٌ (بہت کھانے والا)

۶۔ فَعَّالٌ جیسے سَفَّاكٌ (بہت خون بہانے والا) كَذَّابٌ (بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا

۷۔ فِعِّيْلٌ جیسے صِدِّيْقٌ (بہت زیادہ سچ بولنے والا) سِكِّيْرٌ (بہت نشہ پینے والا)

۸۔ فُعُّوْلٌ جیسے سُبُّوْحٌ (بہت ہی پاکیزہ) قُدُّوْسٌ (بہت پاک یا بہت بزرگ)

۹۔ فَعَّالَةٌ جیسے عَلَّامَةٌ (بہت بڑا عالم) فَهَّامَةٌ (بہت زیادہ فہیم)

ج مبالغہ کے مندرجہ بالا اوزان مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا جیسے رَجُلٌ عَلَّامَةٌ وَامْرَأةٌ عَلَّامَةٌ (بہت زیادہ جاننے والا مرد اور عورت) رَجُلٌ أَكُوْلٌ وَامْرَأةٌ أَكُوْلٌ (بہت زیادہ کھانے والا مرد اور ایک بہت زیادہ کھانے والی عورت) سوائے فَعِيْلٌ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعِّیلٌ کے اوزان کے کہ ان میں تذکیرو تانیث کا امتیاز باقی رہتا ہے۔ جیسے:

رَجُلٌ عَلِیْمٌ وَامْرَاَۃٌ عَلِیْمَۃٌ (ایک بہت بڑا عالم مرد اور عورت)

وَلَدٌ صِدِّیْقٌ وَابْنَۃٌ صِدِّیْقَۃٌ (ایک بہت سچا لڑکا اور لڑکی)

د اوزان مبالغہ سب کے سب سماعی ہیں اور ثلاثی مجرد سے بنتے ہیں۔

ا۔ مبالغہ کے بعض اوزان میں جو تَاءُ (ۃ) آخر میں آتی ہے وہ مؤنث کی نشانی نہیں ہوتی بلکہ مبالغہ کی جیسے: عَلَّامَۃٌ

Date:.............

قرآنی مثال: اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَھُوْلًا (الاحزاب: ۷۲) بلاشبہ وہ ہمیشہ سے بہت ظالم، بہت جاہل ہے۔

حرف تاکید، ضمیر متصل، فعل ناقص، اسم مبالغہ، اسم مبالغہ

مشق نمبر 60 نمونہ کے مطابق وزن، اسمائے مشتقہ کا نام، مادہ کے حروف اور باب کا نام بتائیں

لفظ	ترجمہ	وزن	اسمائے مشتقہ	مادہ کے حروف	باب کا نام
مُّبْلِسُوْنَ ۶/۴۴	مایوس ہونے والے	مُفْعِلُوْنَ	اسم فاعل	ب،ل،س	اِفْعَالٌ
مَبْسُوْطَتٰنِ ۵/۶۴	کھلے ہوئے دونوں ہاتھ				
مُّقِیْمٌ ۵/۳۷	کھڑا رہنے والا				
اَعْمٰی ۲۰/۱۲۵	اندھا ہونا				
مَوَاقِیْتُ ۲/۱۸۹	نظام الاوقات				
الْحَدِیْدَ ۳۴/۱۰	لوہے کو				
مَّشْرَبَھُمْ ۲/۶۰	پینے کی جگہ				
الْاَزْلَامُ ۵/۹۰	تیر				
اَشَدُّ ۳۷/۱۱	سب سے زیادہ سخت				
غِسْلِیْنٌ ۶۹/۳۶	دھونا				

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل کی ہفت اقسام

صحیح اَست ، مِثال اَست ، مُضاعَفُ لَفِیُف و ناقِص و مَهمُوز و اَجُوَف

عربی زبان میں یا تو کسی کلمہ کے تمام حروف صحیح یا ان میں سے کوئی حرفِ علّت ہو گا یا ہمزہ ہوگا اس لحاظ سے تمام افعال اور اسماء کی چار صورتیں ہوسکتی ہیں:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ مضاعف ۴۔ معتل

صحیح جس کا کوئی حرفِ اصلی 'ہمزہ' یا حرفِ علّت (و،ی) نہ ہو اور نہ ہی دو حروف ایک طرح کے ہوں جیسے: ضَرَبَ ، نَصَرَ ، رَجُلٌ وغیرہ

مہموز اگر کسی کلمہ میں کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو تو اسے مہموز الغار کہتے ہیں، اس کی بھی تین صورتیں ہیں:

الف: اگر کلمہ فا کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز الفا'' کہتے ہیں۔ جیسے: اَمَرَ

ب: اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز العین'' کہتے ہیں۔ جیسے: سَاَلَ

ج: اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز الام'' کہتے ہیں۔ جیسے: قَرَاءَ

مضاعف جس کلمہ میں دو حروفِ اصلی ایک جنس کے ہوں اسے ''مضاعف'' کہتے ہیں مثلاً مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا۔

مُعتل کسی کلمہ کے مادے میں حرفِ علّت (و،ی) ہونے کی صورت میں معتل کی چار قسمیں ہیں: ۱۔ مثال ۲۔ اجوف ۳۔ ناقص ۴۔ لفیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ:

معتل

مثال		اجوف		ناقص		لفیف	
واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	مفروق	مقرون
وَعَدَ	یَسَرَ	قَوَلَ	بَیَعَ	دَعَوَ	رَمَیَ	وَحَیُ	طُوٰی

مثال ......اگر کسی اسم یا فعل کے مادے (فا) کے کلمے پر حرفِ علت (و/ی) آ جائے تو مثال کہلاتا ہے۔ جیسے: وَعَدَ تو ایسا لفظ مثال واوی کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علّت (ی) کسی لفظ کے شروع یعنی کلمہ (فا) میں آ جائے، جیسے: یَسَرَ تو ایسا لفظ مثال یائی کہلاتا ہے۔

اَجُوَف اگر کسی اسم یا فعل کے مادے کے درمیان (ع) کلمے پر حرفِ علت (و/ی) آ جائے تو وہ اجوف کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (واوَ) کسی لفظ کے درمیان یعنی کلمہ (عین) میں آ جائے جیسے (قَالَ) قَوَلَ تو ایسا لفظ اجوف واوی کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (ی) کسی لفظ کے درمیان یعنی کلمہ (عین) درمیان میں آ جائے جیسے: بَیَعَ (بَاعَ) تو ایسا لفظ اجوف یائی کہلاتا ہے۔

نَاقِص اگر کسی اسم یا فعل کے مادے کے (ل) کلمے پر حرف علت (و/ی) آ جائے تو وہ ناقص کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (و) کسی لفظ کے آخر میں آ جائے جیسے: دَعَوَ (دَعَا) تو ایسا لفظ ناقص واوی کہلاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر حرف علت (ی) کسی لفظ کے آخر یعنی "ل" کلمہ کی جگہ پر آجائے جیسے: رَمَیَ (رَمْی) تو ایسا لفظ ناقص یائی کہلاتا ہے۔ Date:............

لَفِیف اگر کسی اسم یا فعل کے مادے میں دو حرف علت (و/ی) آجائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں۔

اگر کسی مادہ میں دو حرف علت ہوں تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں اگر حرف علت کلمہ میں الگ واقع ہوں یعنی ''فا'' اور ''لام'' کلمہ حرف علت ہوں تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں مثلاً وَحْیٌ

اگر عین اور لام کلمہ حرفِ علت ہوں تو ایسے کو لفیف مقرون کہتے ہیں مثلاً (طَوْی)

اگر فا اور ع کلمہ بھی ایک ساتھ آجائیں تو وہ بھی لفیف مقرون کہلاتا ہے مثلاً وَیْلٌ

مشق نمبر 60 (ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کے ہفت اقسام میں سے نام بتائیں

لفظ	ترجمہ	نام	لفظ	ترجمہ	نام
وَعَظْتَ ۲۶/۱۳۶	تو نے وعظ کیا	مثال واوی	وَرِثَ ۲۷/۱۶	وہ وارث ہوا	
مَرَّ ۲/۲۵۹	وہ گزرا		قَالَ ۲/۲۶۰	اس نے کہا	
اَذِنَ ۱۰/۵۹	اس نے اجازت دی		اَمَرَ ۲/۲۷	اس نے حکم دیا	
سَاَلَ ۷۰/۱	اس نے سوال کیا		جَآءَ ۳۳/۱۹	وہ آیا	
ضَلَّ ۴/۱۱۶	گمراہو		دَعَوْا ۳۰/۳۳	اس نے پکارا	
خَافَ ۲/۱۸۲	وہ ڈرا		خَلَقَ ۳۰/۸	اس نے پیدا کیا	
یَسَّرْنٰهُ ۴۴/۵۸	ہم نے آسان کیا اسے		لَقُوْا ۲/۱۴	انہوں نے ملاقات کی	

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرفی اصطلاحات

۱۔ حَذف: (کسی حرکت یا حرف کے گرادینے کا نام ہے) جیسے یَزِنُ کہ اصل میں یَوْزِنُ تھا۔ یہاں واؤ گرائی گئی ہے۔ جس کا ماضی وَزَنَ سے یَوْزِنُ سے یَاْزِنُ بنا الف ساکن حذف کرنے سے یَزِنُ رہ گیا

۲۔ اِسْکَانُ: (کسی حرف سے حرکت کے دور کردینے کا نام ہے) جیسے کہ قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بنا۔ واؤ کو ساکن کردیا گیا۔

۳۔ تَحرِیْك: دوساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینے کا نام ہے۔ جیسے: قُلِ الْحَقَّ کہ اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ قُلْ کے لام کے نیچے حرکت ڈالی گئی ہے۔

۴۔ قَلْبٌ: ایک حرف کو دوسرے سے مقدم یا مؤخر کرنے کا نام ہے جیسے: یَئِسَ کہ اصل میں أَیِسَ تھا۔ ی کو أ سے پہلے کردیا گیا۔

۵۔ تَخفِیفٌ: کے معانی ہلکا کرنے کے ہیں کسی کلمہ میں "فا" یا "ع" یا "لام" کے مقابلہ میں جب ہمزہ واقع ہو تو اس ہمزہ میں بعض اوقات تغیّر کردی جاتی ہے یا تو اس کو کسی حرفِ علت کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے یا اسے گرا دیا جاتا ہے ہمزہ کی اس تغیّر کو تخفیف کہتے ہیں مثلاً قَوَلَ سے قَالَ

۶۔ اِعْلَالُ یا تَعْلِیلُ: کسی کلمہ میں حرفِ علت کو بدل دینا، حذف کرنا، متحرک ہو تو ساکن کردینا، اعلال یا تعلیل کہلاتا ہے۔ مثلاً قُوِلَ سے قِیْلَ

۷۔ اِدْغَامٌ: دو حروف ایک جنس سے ہوں جیسا کہ مضاعف میں ہوتا ہے تو ان دونوں کو ایک کرکے اس پر شدّ پڑھنا ادغام کہلاتا ہے جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیل کے قواعد

- عربی زبان کے لفظوں کا ہلکا ہونا ضروری ہے تا کہ وہ آسانی سے بولے جا سکیں جن لفظوں میں بھاری پن (ثقل) ہوتا ہے اُن کو ہلکا بنا دیا جاتا ہے۔
- عربوں کے نزدیک سب سے زیادہ بھاری پن (ثقل) پیش (ـُـ) میں اور پھر زیر (ـِـ) میں ہوتا ہے زبر (ـَـ) ان دونوں سے زیادہ ہلکا ہوتا ہے۔
- لفظوں میں بھاری پن یعنی ثقل اس کے اصلی حرفوں کی جگہ پر حرفِ علت (و، ی) یا ہمزہ (أ) یا ایک حرف کے دو بار (مضاعف) آنے سے ہو سکتا ہے۔ اس لیے ان تینوں صورتوں میں بھاری پن (ثقل) کو ہلکا کرنے کے قواعد کو تعلیل کہا جاتا ہے۔

نوٹ:...... تجوید کے اعتبار سے بھی (مد) ـَـ کی مطابقت الف سے ـِـ کی مطابقت ی سے ـُـ کی مطابقت و سے ہے۔ اس لیے اگر ـَـ کے بعد و یا ی آ جائے تو "الف" میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مثلاً قَوَلَ سے قَالَ ، بَيَعَ سے بَاعَ (ماضی واحد مذکر غائب)

قاعدے درج ذیل ہیں:

1۔ جب دو ساکن حرف اکٹھے ہوں اور ان میں سے ایک (حرف علت) ہو تو حرفِ علت کو نکال دیں گے، جیسے: يَنَالْنَ کو يَنَلْنَ اور لَمْ يَعُوْدُ کو لَمْ يَعُدْ کر دیں گے۔ (حذف) اگر دونوں ساکن حرف (حرف علت) ہوں اور دوسرا (واوِ جمع یا یائے مخاطبہ) ہو تو پہلے حرفِ علت کو نکال دیں گے کیونکہ دوسرا صیغہ کی پہچان کے لیے ہے اس کا باقی رکھنا ضروری ہے۔

2۔ جب (و، ی) متحرک ہوں اور اس کے پہلے (زبر) ہو تو اس و، ی کو (الف) سے بدل دیں گے جیسے خَوِفَ کو (خَافَ) اور قَوَلَ کو (قَالَ) اور اِخْتَيَرَ کو (اِخْتَارَ) کر دیں گے۔ (بدل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ جب (و ، ی) متحرک ہوں اور اس کے پہلے ساکن ہو تو (و ، ی) کی حرکت پہلے والے ساکن کو دے کر اس حرکت کے موافق حرف سے اس (و ، ی) کو بدل دیں گے جیسے (اَرْوَدَ) سے اَرْوَدَ سے اَرَادَ بنا۔(یُرْوِدُ) سے (یُرْوِدُ) سے (یُرِیْدُ) بنا دیں گے۔(تحریک)

یاد رکھو یہ قاعدہ اجوف عربی کے کل ماضی مجہول میں ضرور جاری ہو گا چاہے اس (و،ی) سے پہلے متحرک ہی ہو اس کو زبردستی ساکن کر کے اس قاعدے کو جاری کر دیں گے جیسے (قُوِلَ) سے (قِوْلَ) سے (قِیْلَ) بنا۔

باب افتعال ماضی مجہول (اُعْتُوِدَ) سے (اُعْتِوْدُ) سے (اُعْتِیْدُ) بنا۔

4۔ حسب ذیل تین صورتوں میں (و) کو (ی) سے بدل دیں گے:

(الف)...... جب (و) بالکل آخر میں (زیر) کے بعد ہو جسے (دُعِوَ) کو (دُعِیَ) اور (رَضِوَ) کو (رَضِیَ) کر دیں گے۔

(ب)...... جب تین حرفوں کے بعد (و) ہو اور اس کے پہلے پیش نہ ہو جیسے (یَرْضَوُ) کو (یَرْضَیُ) اور (اَدْعَوَ) کو (اَدْعَیَ) اور (تَعَالَوَ) کو (تَعَالَیَ) کر دیں گے۔

(ج)...... جب (و ، ی) دونوں اکٹھے ہوں اور دونوں میں سے پہلا ساکن ہو جیسے (سَیْوِدٌ) کو (سَیْیِدٌ) کر کے (سَیِّدٌ) کر دیں گے۔

5۔ جب (و ، ی) دونوں پر زیر یا پیش ہو اور اس کے پہلے (زبر) نہ ہو اور ساکن نہ ہو تو دونوں کو ضرور ساکن کر دیتے ہیں پھر اگر (و) کے پہلے (زیر) ہو گا تو اس (زیر) کو پیش کر دیں گے اور اگر (ی) کے پہلے پیش ہو گا تو اس پیش کو (زیر) کر دیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ ساکن (و) کو زیر کے بعد (ی) سے اور ساکن (ی) کو پیش کے بعد (و) سے بدل دیں گے جیسے (مِوْعَدٌ) کو (مِیْعَدٌ) اور یُیْقِنُ کو (یُوْقِنُ) کردیں گے۔

7۔ امر اور نہی بنانے میں یا مضارع پر لَمْ یا لَمَّا وغیرہ لانے میں جب آخری حرف (حرف علت) ہو تو وہ ساکن ہو کر خود گر جاتا ہے جیسے لَمْ یَدْعُوْ کو (لَمْ یَدْعُ) اور (اِرْمِیْ) کو (اِرْمِ) کردیں گے۔

8۔ جب کسی اسم کے آخر میں (و، ی) ہو اور اس کے پہلے (الف زائدہ) ہو تو اس (و، ی) کو ہمزہ کردیں گے۔ جیسے دُعَاوٌ کو دُعَآءٌ اور دَوَایٌ کو دَوَآءٌ کردیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجوف

سبق نمبر 61

Date:............. اجوف والے الفاظ کا مادہ نکالنے کا طریقہ

یَقُوْلُ ۸/۲ مضارع واحد مذکر غائب سے علامت مضارع ہٹادیں تو (ق،و،ل) مادہ کے حروف ہیں

ثلاثی مجرد قَوَلَ سے اجوف کے تمام قواعد مرتب کئے گئے ہیں **اجوف واوی باب نَصَرَ، یَنْصُرُ**

قاعدہ نمبر 1 ....اگر حرف علت (و،ی) متحرک ہو اور اس سے قبل (ـَ) ہو تو زبر کی مناسبت سے حرف علت (الف) میں بدل دیتے ہیں مثلاً قَوَلَ سے قَالَ

مشق نمبر 61(i) نمونہ کے مطابق اجوف واوی ماضی معروف سے مادہ، صیغہ اور وزن بتائیں

وزن	صیغہ	مادہ	ترجمہ	لفظ
فَعَلُوْا	ماضی جمع مذکر غائب	ک،و،ل	انہوں نے ماپ کر دیا انہیں	کَالُوْهُمْ ۸۳/۳
			انہوں نے کہا	قَالُوْٓا ۲/۱۱
			وہ ڈرا	خَافَ ۲/۱۸۲
			پس اس نے توبہ کی	فَتَابَ ۲/۳۷
			پس انہوں نے توبہ کی	فَتُوْبُوْا ۲/۵۴

اجوف یائی باب ضَرَبَ، یَضْرِبُ

دستخط مہتمم ....

مشق نمبر 61(ii) نمونہ کے مطابق اجوف یائی ماضی معروف سے وزن، مادہ، صیغہ اور باب بتائیں

وزن	باب	صیغہ	مادہ	ترجمہ	لفظ
فَعَلَ	ض	ماضی واحد مذکر غائب	ز،ی،د	اس نے زیادہ کیا اسے	زَادَهٗ ۲/۲۴۷
				اس نے خرابی پیدا کی	خَابَ ۹۱/۱۰
				اس نے پسند کیا	طَابَ ۴/۳
				پتھریلی ہوگئی	زَاغَتْ ۳۸/۶۳
				وہ قریب نہ ہوئے	کَادُوْا ۲/۷۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجوف واوی ماضی معروف

قاعدہ نمبر 2

ماده ← ق،و،ل
ماضی معروف ← قَوَلَ
صیغہ: ماضی جمع مؤنث غائب ← قَوَلْنَ

حروف علت (و) کو گرا کر ماقبل (ق) پر (ـُـ) دی گئی ← قُلْنَ (ان سب عورتوں نے کہا) ۳۳/۳۲

صیغہ ← ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی ماضی معروف

قاعدہ نمبر 3

ماده ← ك،و،ن
ماضی معروف ← كَوَنَ
صیغہ: ماضی جمع مؤنث غائب ← كَوَنْنَ

حرف علت گرانے سے ماقبل پر (ـُـ) اور دونوں نون ساکن ہونے سے نّ ← كُنَّ ۳۳/۲۹ (وہ سب عورتیں ہوں)

صیغہ ← ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی باب سَمِعَ

قاعدہ نمبر 4 — حرف علت کے ماقبل (ـِـ) آنے سے حرکت تبدیل

قاعدہ نمبر 5 — لفظ پڑھا نہ جانے سے حرف علت گرادیں

ماده ← خ،و،ف
ماضی معروف ← خَوِفَ (خَافَ)
صیغہ: ماضی جمع مؤنث غائب ← خَوِفْنَ ... سے خِوْفْنَ ... سے خِفْنَ ... سے خِفْتُمْ ۲/۲۲۹ (تم ڈرے)

صیغہ ← (ماضی جمع مذکر حاضر)

اجوف واوی ماضی مجہول باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 4 — حرف علت کے ماقبل (ـِـ) آنے سے حرکت تبدیل

قاعدہ نمبر 6 — (ـِـ) کی مطابقت کی وجہ سے حرف علت ''و'' ی میں بدل گئی

ماده — ماضی معروف سے — ماضی مجہول بنا

ق،و،ل قَوَلَ ...... سے قُوِلَ سے قِوْلَ سے قِيْلَ (کہا گیا) ۲/۱۱

س،و،ق سَوَقَ ...... سے سُوِقَ سے سِوْقَ سے سِيْقَ (ہانکا گیا) ۳۹/۷۳

اجوف واوی ماضی مجہول

قاعدہ نمبر 7

(ق) کے اوپر علامت (ـُـ) Fix ہونے کی وجہ سے حرف علت (و) گرادیا گیا

ماده ← ق،و،ل
ماضی معروف ← قَوَلَ
ماضی مجہول ← سے قُوِلَ
ماضی مجہول جمع مؤنث ← سے قُوِلْنَ
← سے قُلْنَ ۱۲/۳۱ (وہ سب عورتیں کہی گئیں)

صیغہ ← ماضی جمع مؤنث غائب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجوف واوی مضارع معروف

قاعدہ نمبر 8

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع معروف ← مضارع جمع مؤنث غائب ← صیغہ

ق،و،ل سے قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقْوُلْنَ سے یَقُلْنَ ۳۳/۳۳ (وہ سب عورتیں کہتی ہے) مضارع جمع مؤنث غائب

ک،و،ن سے کَوَنَ سے یَکْوُنُ سے یَکْوُنْنَ سے یَکُنَّ (وہ سب عورتیں ہوتی ہے) مضارع جمع مؤنث غائب

دو ساکن ایک ساتھ آنے سے حرف علت گرا دیا گیا

اجوف واوی مضارع معروف

قاعدہ نمبر 9

مادہ ← ماضی ← باب نصر سے مضارع ← صیغہ

ق،و،ل سے قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ (وہ کہتا ہے) ۲/۸ (مضارع مذکر واحد غائب)

حرف علت کے شروع والے حرف پر (ـُ) آنے سے حرکت تبدیل کریں

اجوف واوی مضارع مجہول

قاعدہ نمبر 9 — اجوف قاعدہ نمبر 1

مادہ ← مضارع معروف ← باب نصر سے مضارع مجہول ← صیغہ

ق،و،ل یَقُوْلُ... سے یُقْوَلُ... سے یُقْوَلُ... سے یُقَالُ کہا جاتا ہے ۴۱/۴۴ (مضارع مجہول واحد مذکر)

غ،و،ث یَغُوْثُ سے یُغْوَثُ سے یُغْوَثُ سے یُغَاثُوْا ۱۸/۲۹ انہیں پلایا جائے گا (مضارع مجہول جمع مذکر)

حرف علت کے ساکن اور شروع والے حرف پر (ـَ) آئے تو زبر کی مطابقت سے حرف علت الف میں بدل دیں

اجوف یائی حروف ناصبہ سے تبدیلی باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 9

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع معروف ← مضارع معروف ← مضارع ناصبہ

ب،و،ر بَوَرَ (بَارَ) سے تَبْوُرُ سے تَبُوْرُ سے لَّنْ تَبُوْرَ ۳۵/۲۹ (ہرگز نہیں تو ہلاک ہوگا)

جوف واوی جازمہ حروف سے تبدیلی باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 9 — قاعدہ نمبر 8

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع ← مضارع جازمہ

ت،و،ب سے تَوَبَ (تَابَ) سے یَتْوُبُ (یَتُوْبُ) سے لَمْ یَتُوْبْ سے لَمْ یَتُبْ ۴۹/۱۱ (نہیں توبہ کی)

دو ساکن آنے کی وجہ سے حرف علت گر گیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجوف واوی امر حاضر باب نَصَرَ

امر بنانے کیلئے علامت مضارع

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	"ت" ہٹانے سے	قاعدہ نمبر 7	صیغہ
ق،و،م	قَوَمَ	تَقْوُمُ	قْوُمُ	قُمْ ٤٢/٢ (کھڑا ہوجا)	امر حاضر واحد مذکر

اجوف واوی ماضی معروف باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب	صیغہ
ر،و،د	اَرْوَدَ	اَرَوْدَ	اَرَادَ	اَرَادَ ٢/٢٦ (اس نے ارادہ کیا)	

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	صیغہ: ماضی جمع مؤنث غائب	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 8	صیغہ
ر،و،د	اَرْوَدَ	اَرْوَدْنَ	اَرَوْدْنَ	اَرَدْنَ ٢٤/٣٣ (ان سب عورتوں نے ارادہ کیا)	ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	مضارع	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 6	صیغہ
م،و،ت	اَمْوَتَ	يُمْوِتُ	يُمِوْتُ	يُمِيْتُ ٤٤/٨ (وہ مارتا ہے)	مضارع واحد مذکر غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 6	صیغہ
ق،و،م	اَقْوَمَ	يُقْوِمُ	يُقِوْمُ	يُقِيْمُوْنَ ٣/٢ (وہ قائم کرتے ہیں)	مضارع جمع مذکر غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	مضارع جمع مؤنث غائب	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 8	صیغہ
ر،و،د	اَرْوَدَ	يُرْوِدْنَ	يُرِوْدْنَ	يُرِدْنَ ٣٦/٢٢ (وہ سب عورتیں چاہیں)	مضارع جمع مؤنث غائب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

باب افعال اجوف واوی ناصبہ سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف (قاعدہ نمبر 1,9)	مضارع (قاعدہ نمبر 6,9)	ناصبہ سے تبدیلی	صیغہ
ص،و،ب	اَصْوَبَ (اَصَابَ)	یُصْوِبُ (یُصِیْبُ)	اَنْ تُصِیْبُوْا ۴۹/۶ (یہ کہ تمہیں پہنچے)	ناصبہ جمع مذکر حاضر

مشق نمبر 61(i) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف ناصبہ فعل لکھیں

مادہ کے حرف	ترجمہ	ماضی معروف	مضارع معروف	ناصبہ فعل
ج،و،ر	ہرگز نہیں وہ بچا سکے گا مجھے ۲۲/۷۲			
ذ،و،ق	کہ وہ چکھائے تم کو ۳۰/۴۶			

باب افعال اجوف واوی جازمہ سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف (قاعدہ نمبر 1,9)	مضارع (قاعدہ نمبر 6,9)	لائے نہی	جازمہ فعل (قاعدہ نمبر 8)
ط،و،ع	اَطْوَعَ (اَطَاعَ)	یُطْوِعُ (یُطِیْعُ)	(لَایُطِیْعُ)	لَا تُطِعْ ۳۳/۱ (نہ کہا مان)

مشق نمبر 61(iii) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف جازمہ فعل لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی معروف	مضارع معروف	جازمہ فعل
ج،و،ب	مت قبول کر ۴۶/۳۲			
ح،و،ط	نہیں احاطہ کیا ۱۸/۶۸			
خ،و،ن	نہیں خیانت کی اس سے ۱۲/۵۲			

دستخط مہتمم.....................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب افعال اجوف واوی امر حاضر

قاعدہ نمبر 1,9

صیغہ

مادہ ← ط،و،ع

ماضی معروف ← اَطْوَعَ (اَطَاعَ)

مضارع جمع مؤنث حاضر ← تُطْوِعْنَ

قاعدہ نمبر 9 ← تُطِوْعْنَ

قاعدہ نمبر 8 ← تُطِعْنَ

علامت مضارع گرا کر باب افعال کا ہمزہ قطعی لگائیں

امر حاضر جمع مؤنث ← اَطِعْنَ ۳۳/۳۴ (وہ سب عورتیں کہا مانیں)

ثلاثی مجرد اجوف یائی باب ضَرَبَ امر حاضر

مادہ ← ز،ی،د

قاعدہ نمبر 1 — ماضی معروف ← زَيَدَ (زَادَ)

قاعدہ نمبر 9 — مضارع ← تَزْيِدُ (تَزِيْدُ)

امر حاضر بنانے کیلئے علامت مضارع گرا کر آخری حرف پر (ـْ) دیں ← زِيْدْ

قاعدہ نمبر 8 ← زِدْ ۴/۳/۷۳ (زیادہ کر)

مشق نمبر 61 (iv) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف امر حاضر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی معروف	مضارع معروف	امر حاضر
ق،و،م	وہ سب عورتیں کھڑی ہوں ۳۳/۳۴			
ق،و،م	تو کھڑا ہو ۱۰/۱۰۵			

اجوف واوی باب اِفْتِعَالٌ باب ضَرَبَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1)	مضارع جمع مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1)	جحد بلم — مضارع جمع مذکر غائب
ت،و،ب	اِرْتَوَبَ (اِرْتَابَ ۲۹/۴۸) (شک میں پڑے)	يَرْتَوِبُ (يَرْتَابُوْنَ ۴۹/۱۵) (وہ شک میں پڑتے ہیں)	(لَمْ يَرْتَابُوا ۴۹/۱۵) (نہیں وہ شک میں پڑے)

اجوف یائی باب اِفْتِعَالٌ

قاعدہ نمبر 1

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب	لائے نہی (قاعدہ نمبر 5)
غ،ی،ب	اِغْتَيَبَ (اِغْتَابَ)	يَغْتَيِبُ	لَا يَغْتَبْ ۴۹/۱۲ (نہ وہ غیبت کریں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Date:.............

اجوف واوی باب اِسْتِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع جمع متکلم	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 6
ع،و،ن	اِسْتَعْوَنَ	نَسْتَعْوِنُ	نَسْتَعِوْنُ	نَسْتَعِيْنُ ½ (ہم مدد مانگتے ہیں)

اجوف واوی باب اِسْتِفْعَالٌ اسم فاعل

مادہ	ماضی معروف	قاعدہ نمبر 1,9	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 9	اسم فاعل قاعدہ نمبر 6
ق،و،م	اِسْتَقْوَمَ	(اِسْتَقَامَ)	يَسْتَقْوِمُ	يَسْتَقِوْمُ	مُّسْتَقِيْمٌ ۳۶/۶۱

مشق نمبر 61 (v) نمونہ کے مطابق مادہ، باب، وزن، صیغہ، قسم، اور تعلیل میں تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	باب	وزن	صیغہ	قاعدہ
تُصِيْبُهُمْ ۱۳/۳۱	پہنچتی ہے ان کو	ص،و،ب	اِفْعَالٌ	تُفْعِلُ	مضارع واحد مؤنث غائب	6،9
ذُقْ ۴۴/۴۹	چکھ					
أُجِبْتُمْ ۵/۱۰۹	تم جواب دیئے گئے					
اِسْتَغَاثَهُ ۲۸/۱۵	اس نے فریاد کی اس سے					
فَلَا تَقُلْ ۱۷/۲۳	پس نہ تو کہہ					
لِيُطَاعَ ۴/۶۴	کہ کہا مانا جائے					
اِسْتَقَامُوْا ۹/۷	وہ کھڑے رہے					
لَمْ يَسْتَطِعْ ۴/۲۵	استطاعت نہیں رکھی					

دستخط مہتمم ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 62 مثال کے قواعد

✲ مثال میں ثلاثی مجرد سے فعل ماضی معروف اور فعل ماضی مجہول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مثال قاعدہ نمبر 1: علامت مضارع (ـَ) اور عین کلمہ (ـِ) کے درمیان واقع ہونے والا "وْ" گر جاتا ہے

مثال واوی باب ضرب ثلاثی مجرد

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	صیغہ	
و،ع،د	وَعَدَ	يَوْعِدُ	يَاعِدُ	يَعِدُ كُمُ ۲/۲۶۸

اجوف قاعدہ نمبر 1

مثال قاعدہ نمبر 1: الف اور "ع" قریب المخرج ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (پڑھانہ جانے کی وجہ سے "وْ" گر گیا)

مشق نمبر 62 (i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے مضارع معروف اور صیغہ، تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	مضارع معروف	صیغہ	تبدیلی کا قاعدہ
و،ض،ع	۲۴/۵۸ تم سب اتارتے ہو	۲۴/۵۸ تَضَعُوْنَ	مضارع جمع مذکر حاضر	قاعدہ نمبر 1
و،ض،ع	۲۴/۶۰ ان سب عورتوں نے جنا			
و،ذ،ر	۲۶/۱۶۶ تم سب چھوڑتے ہو			
و،ع،ظ	۳۴/۴۶ میں وعظ کرتا ہوں تم کو			
و،ہ،ب	۴۲/۴۹ وہ عطا کرتا ہے			

مثال واوی امر حاضر باب فَتَحَ

امر حاضر مثال قاعدہ نمبر 1

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع گرنے سے
و،ہ،ب	وَهَبَ (اس نے عطا کیا)	تَوْهَبُ (تو عطا کرتا ہے)	هَبْ ۳۸/۳۵ (عطا کر)

مثال واوی امر حاضر باب ضَرَبَ

و،د،ع سے وَدَعَ سے تَوْدَعُ سے وْدَعْ سے دَعْ ۳۳/۴۸ (چھوڑ)

و،ع،د وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) تَوْعِدُ (اس نے وعدہ کیا) عِدْهُمْ ۱۷/۶۴ (وعدہ دے ان کو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر حاضر Date:............

مثال واوی باب اِفْعَالٌ امر حاضر

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع "ت" ہٹانے سے	باب افعال ہمزہ Fix ہونے کی وجہ سے
و،ق،د	اَوْقَدَ	تُوْقِدُ	وْقِدُ	اَوْقِدْ لِیْ ۲۸/۳۸ (میرے لئے آگ بھڑکاؤ واسطے میرے)
و،ز،ع	اَوْزَعَ	تُوْزِعُ	وْزِعُ	اَوْزِعْنِیْٓ ۲۷/۱۹ (مجھے توفیق دے)

مثال واوی باب اِفْتِعَالٌ ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	ف کلمہ "ت" میں بدل جانے سے	صیغہ
و،س،ق	اِوْتَسَقَ	اِتَّسَقَ ۸۴/۱۸	ماضی واحد مذکر غائب

مشق نمبر 62 (ii) نمونہ کے مطابق مادہ، باب، وزن، صیغہ، قسم، اور تعلیل میں تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	باب	وزن	صیغہ	قاعدہ
۴/۶۴ لَوَجَدُوْا						
۳۷/۱۵۲ وَلَدَ						
۵۶/۱ وَقَعَتْ						
۵۵/۱۰ وَضَعَهَا						
۵۵/۷ وَضَعَ						
۴۰/۷ وَسِعَتْ						
۳/۱۷۹ لِیَذَرَ						
۶۵/۲۲ اَنْ تَقَعَ						

دستخط مہتمم.....................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 63 — ناقص

قاعدہ نمبر ۱:.....اگر حرفِ علت (ی،و) متحرک ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ــَـ ہو تو ناقص واوی کے واؤ کو الف میں جبکہ ناقص یائی کی ی کو ا میں تبدیل کر دیں گے۔

ناقص واوی باب نَصَرَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی ← ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← ماضی جمع مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← دو ساکن حرف کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ نمبر 2)

د،ع،و دَعَوَ سے دَعَا ۳۳/۴۱ (اس نے پکارا) دَعَوُوْا سے دَعَاوْا سے دَعَوْا ۳۲/۲ (انہوں نے پکارا)

مادہ ← ماضی معروف ← ماضی واحد مؤنث غائب ← (قاعدہ نمبر 1) ← ماضی واحد مؤنث غائب (قاعدہ نمبر 2)

د،ع،و دَعَوَ دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ

ناقص یائی باب ضَرَبَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی معروف ← ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← حرفِ علت "ی" کے شروع میں ی آنے سے "ی" گرا دیں (قاعدہ نمبر 3) صیغہ

ش،ر،ی شَرَیَ شَرٰی شَرَیُوْا شَرَوْا ۲/۱۰۲ (انہوں نے بیچا)

ناقص یائی باب سَمِعَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← پڑھا نہ جانے کی وجہ سے ی کلمہ گرا کر ی کی (ــُـ) "ق" پر لگا دیں (قاعدہ نمبر 4)

ل،ق،ی سے لَقِیَ سے لَقِیُوْا سے لَقُوْا ۱۴/۲ (انہوں نے ملاقات کی)

ناقص واوی باب سَمِعَ ثلاثی مجرد زیر کی مطابقت سے

مادہ ← ماضی واحد مذکر غائب ← "و" ی میں بدل گئی ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← واو کی مطابقت (ــُـ) ماقبل پر دے کر "ی" گرا دی

ر،ض،و سے رَضِوَ سے رَضِیَ ۵/۵۵ (وہ راضی ہوا) سے رَضِیُوْا سے رَضُوْا ۵/۵۵ (وہ سب راضی ہوئے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص واوی باب نَصَرَ ماضی مجہول

مادہ ← د،ع،و

ماضی معروف ← سے دَعَا

ماضی مجہول ← سے دُعِوَ

عین کلمہ کی زیر کی وجہ سے "وْ" ی میں تبدیل ہوگئی ← سے دُعِیَ ۴۰/۱۲ (پکارا گیا)

ناقص واوی باب نَصَرَ ماضی مجہول

مادہ ← د،ع،و

ماضی مجہول ← دُعِوَ

سے دُعِوُوْا

حرف علت "وْ" کی (ــُـ) ماقبل پر دے کر وگردیں ماضی مجہول جمع مذکر حاضر ← دُعُوْا ۲۴/۴۸ (وہ بلائے گئے)

دُعِوْنَ

(ــِـ) کی مطابقت کی وجہ سے حرف علت "وْ" ی میں بدل گئی ماضی مجہول جمع مؤنث غائب ← دُعِیْنَ

د،ع،و دُعِوَ سے دُعِوُوْا سے دُعِیْنَ سے دُعِیْتُمْ ۳۳/۵۲ (تم بلائے گئے) ماضی مجہول جمع مذکر حاضر

ناقص یائی باب ضَرَبَ ماضی مجہول

مادہ ← س،ق،ی

ماضی معروف ← سَقٰی

ماضی مجہول ← سُقِیَ

ماضی جمع مذکر غائب ← سُقِیُوْا

حرف علت "ی" کو حذف کرکے ماقبل پر (ــُـ) لگادی ← سُقُوْا ۴۷/۱۵ (پلائے گئے)

ناقص یائی باب ضَرَبَ ماضی مجہول

مادہ ← س،ق،ی

ماضی معروف ← سَقٰی

ماضی مجہول ← سُقِیَ

ماضی مجہول جمع مذکر غائب ← سُقِیُوْا

حرف علت "ی" کو حذف کرکے ماقبل پر (ــُـ) لگادی ← سُقُوْا ۴۷/۱۵ (پلائے گئے)

ناقص واوی باب نَصَرَ مضارع معروف

مادہ ← د،ع،و

ماضی معروف ← دَعَا

مضارع واحد مذکر غائب ← یَدْعُوْ ۳۵/۶ (وہ بلاتا ہے)

مضارع واحد مؤنث حاضر ← تَدْعِوِیْنَ

دو ساکن آنے سے "وْ" گرگیا

اجوف قاعدہ نمبر 4 ← تَدْعِیْنَ

یَدْعُوْنَ ۳۱/۱ (وہ بلاتے ہیں) مضارع جمع مذکر غائب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص یائی باب ضَرَبَ مضارع معروف

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع جمع مذکر غائب	حرف علت "ی" کو گرکر ما قبل (ــُـ) دی گئی
ر،م،ی	رَمٰی	یَرْمِیْ	یَرْمِیُوْنَ	یَرْمُوْنَ ۲۴/۴ (تہمت لگاتے ہیں)

ناقص واوی باب نصر فعل امر

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع ہٹانے سے	امر حاضر کی وجہ سے "وْ" گرادی — امر حاضر واحد مذکر
د،ع،و	دَعَا	تَدْعُوْا	دْعُوْا	اُدْعُ

ناقص یائی باب ضَرَبَ امر حاضر

مادہ	مضارع معروف	علامت مضارع ہٹانے سے	امر حاضر واحد مذکر	امر حاضر جمع مذکر
ہ،د،ی	تَهْدِیْ	هْدِیْ	اِهْدِنَا ۱/۵ (راہ دکھا ہمیں)	فَاهْدُوْهُمْ ۲۳/۳۷ (راہ دکھاؤ انہیں)

ناقص واوی باب اِفْعَالٌ فعل ماضی

ناقص قاعدہ نمبر 1

مادہ	ماضی معروف	(ـــَـ) کی مطابقت سے "وْ" ی میں بدل گئی	ثلاثی مزید فیہ	ماضی واحد مذکر غائب
ل،ہ،و	لَهَوَ	لَهِیَ	اَلْهَیَ	اَلْهٰكُمُ ۱۰۲/۱ (اس نے غافل کردیا تم کو)

ناقص واوی باب اِفْعَالٌ فعل مضارع

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مؤنث غائب	(ـــِـ) کی مطابقت سے حرف علت "وْ" ی میں بدل گئی ہے	صیغہ مضارع واحد مؤنث غائب
ن،ج،و	اَنْجَوَ	تُنْجِوُ	تُنْجِیْ	تُنْجِیْكُمْ ۶۱/۱۰ (وہ بچائے گی تم کو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ناقص یائی فعل امر حاضر باب اِفْعَالٌ

مادہ	مضارع جمع مذکر حاضر	حرف علت کے شروع میں (ـِ) آنے سے حرکت بدل کر "ی" ساکن کی گئی	دو ساکن آنے سے ی گر گئی	علامت مضارع گرانے سے	امر حاضر باب افعال ہمزہ قطعی
ح،ص،ی	تُحْصِیُوْنَ	تُحْصِیْوْنَ	تُحْصُوْنَ	حْصُوْا	اَحْصُوْا ۶۵/۱ (گن رکھو)

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ فعل ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـِ) آنے سے حرکت بدل کری ساکن کریں	دو ساکن آنے پر "ی" گرادیں	ماضی مجہول جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	نُوْدِیُوْا	نُوْدُیْوْا	نُوْدُوْا ۴/۴۴

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ فعل مضارع معروف

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـُ) آنے سے حرکت بدل کری ساکن کریں	دو ساکن آنے پر "ی" گرادیں	مضارع جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	یُنَادِیُوْنَ	یُنَادُیْوْنَ	یُنَادُوْنَكَ ۴۹/۴ (وہ پکارتے ہیں آپ کو)

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ مضارع مجہول

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـَ) آنے سے ی "الف" میں بدل گئی	دو ساکن آنے پر الف گرادیں	مضارع مجہول جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	یُنَادَیُوْنَ	یُنَادَاوْنَ	یُنَادَوْنَ ۴۰/۱۰ (وہ بلائے جاتے ہیں)

ناقص واوی باب تَفَعُّلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	لام کلمہ حرف علت "و" ماقبل (ـِ) کی وجہ سے ی میں بدل گیا	ناقص قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
ز،ك،و	تَزَكَّوَ	تَزَكَّیَ	تَزَكّٰی	تَزَکّٰی ۳۵/۱۸ (وہ پاک ہوا)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص یائی باب تَفَعُّلْ فعل مضارع

مضارع جمع مذکر غائب	دو ساکن حروف آنے سے الف گر گیا	حرف علت ''ی'' ماقبل (ــَـ) آنے سے ''ی'' الف میں بدل گئی	ماضی معروف	مادہ
يَتَمَنَّوْنَهٗ (وہ تمنا کرتے ہیں اس کی)	ت م ن ن ا و ا	ت م ن ن ی و ا	تَمَنّٰی	م، ن، ی

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

ناقص کے لام کلمہ پر اگر ــٌ ہوں اور اس سے پہلے حرف متحرک ہو تو ناقص کا لام کلمہ ختم ہو جاتا ہے لیکن اس سے پہلے والے حرف پر اگر ــُ یا ــِ تھی تو اس حرف پر ــٍ اور اگر اس پر ــَ تھی تو ــً آجائیں گے۔

د ع و. فَاعِلٌ کے وزن پر دَاعِوٌ بنتا ہے۔ قاعدہ نمبر ۵ کی رو سے چونکہ واو تین حرفوں کے بعد آ رہا ہے تو اس کو ی میں بدل دیں گے یہ دَاعِیٌ ہو جائے گا۔

اس قاعدہ کی رُو سے حرف علت ختم ہو گا اور اس سے پہلے والے حرف پر ــِ ہے لہٰذا اس پر ــٍ آئیں اور سیہ دَاعٍ بن جائے گا۔ اس کو دو طرح سے لکھ سکتے ہیں۔ دَاعٍ اور دَاعِیٍ اگر اس اسم پر لام تعریف ''اَلْ'' لگا دیں تو یہ اَلدَّاعِیُ بن جاتا ہے اور پھر قاعدہ نمبر ۳ کے تحت یہ اَلدَّاعِیْ ہو جائے گا۔

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

قاعدہ نمبر ۹:...... ناقص کا اسم مفعول ثلاثی مجرد میں مَفْعُوْلٌ کی بجائے اگر ناقص یائی ہو تو مُفْعِیٌّ کے وزن پر استعمال ہو گا اور ناقص واوی ہو تو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر استعمال ہو گا ہ د ی سے مَهْدِیٌّ اور دعو سے مَدْعُوٌّ بن جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ اگر حرف علت (و/ا/ی) سے قبل الف زائدہ ہو تو اس حرف علت کو "ء" میں بدل دیں گے۔ (أ) وَ/یَ = اءُ

اس قاعدہ کا اطلاق مزید فیہ ان تمام مصادر پر بھی ہوتا ہے جو الٌ پر ختم ہوتے ہیں مثلاً: اِفْعَالٌ ، اِفْتِعَالٌ ، اِنْفِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ وغیرہ

نوٹ: اَبٌ دراصل اَبَوٌ تھا۔

اَبٌ سے اَبَوُنٌ سے اَبُوْنٌ سے اَبُنٌ سے اَبٌ بنا، اضافی حالت، اَبُونَ، سے لِاَبِيْهِ ۳۴/۸۵

اَخٌ سے اَخَوُنٌ سے اَخُوْنٌ سے اَخُنٌ سے اَخٌ بنا، اَخُونَ، اَخِونَ سے مِنْ اَخِيْهِ ۳۵/۸۰

غَدٌ سے غَدَوُنٌ سے غَدُوْنٌ سے غَدُنٌ سے غَدٌ

دَمٌ یا دَمَيٌ سے دَمَيُنٌ سے دَمُيْنٌ سے دَمُنٌ سے دَمٌ دِمَآءَكُمْ ۲/۸۴

يَدٌ یا يَدَيٌ سے يَدَيُنٌ سے يَدُيْنٌ سے يَدُنٌ سے يَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ ۳۴/۳۱

تثنیہ: يَدَيَانِ ، يَدَيَيْنِ ، يَدَيْنِ ، اَيْدِيْنَآ ۳۶/۷۱

جمع: اَيَدٌ ، اَيَدًا، اَيَدٍ

مشق نمبر 63(1) مندرجہ ذیل ہفت اقسام کے الفاظ تعلیل کے مطابق خالی جگہ پر کر کے مطلوبہ لفظ تک رسائی حاصل کریں

اجوف واوی باب اِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب
↓	↓	↓	↓
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	اَفَاضَ النَّاسُ ۲/۱۹۹ (لوگ لوٹے)

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مؤنث غائب
↓	↓	↓	↓	↓
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	اَفْوَضْنَ سے	اَفَضْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 64 لفیف

ایسے اسماء افعال جن کے مادہ میں دو جگہ حرف علت آ جائے۔ دو حرف علت کے ایک مادہ میں آنے کی تین صورتیں ہیں:

(i) ف اور ع کلمہ حرف علت ہوں = مثلاً و ی ل

(ii) ع اور ل کلمہ حرفِ علّت ہوں = مثلاً س و ی، ح ی ی

(iii) ف اور ل کلمہ حرف علت ہوں = مثلاً و ق ی

✵ صورت نمبر ۲ جہاں پر ع اور ل کلمہ حرف ہیں وہاں پر صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

صورت نمبر ۳: جہاں پر "ف"، "ل" کلمہ حرف علت ہیں وہاں پر مثال اور ناقص کا بیک وقت اطلاق ہوگا۔

✵ صورت نمبر ۲ (لفیف مقرون) میں ع کلمہ زیادہ تر "و" اور "ل" کلمہ زیادہ تر "ی" آتی ہے۔ یہ نہیں ہوا کہ ع کلمہ ی ہوا اور "ل" کلمہ "و"

مثلاً: س و ی ، غ و ی

✵ لفیف مقرون میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ ع اور ل کلمہ دونوں ی دو دفعہ یا پھر واؤ دو دفعہ آ جائے مثلاً ی ی اور ج و و ایسی صورت میں مثلین کا ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔

مثلاً: ح ی ی (س) حَيِيَ. يَحْيَ اور حَيَّ يَحَيُّ دونوں درست ہیں۔

لفیف مقرون باب ضَرَبَ ثلاثی مجرد

مادہ	ماضی معروف	ناقص قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
و،ق،ی	وَقَيَ	وَقٰی	وَقٰهُمْ ۴۴/۵۶ (اس نے بچا لیا انہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفیف مقرون باب ضَرَبَ فعل مضارع

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	مثال قاعدہ نمبر1 ''و'' حذف کردی گئی
و،ق،ی	وَقٰی	تَوْقِیْ	تَقِیْ

لفیف مقرون باب ضَرَبَ مضارع مجہول

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع مجہول واحد مذکر غائب
و،ق،ی	وَقٰی	یَوْقِیْ	یُوْقٰی	وَمَنْ یُّوْقَ (بچا لیا گیا)

لفیف مقرون باب ضَرَبَ امر حاضر

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	اجتماع ساکنین کی وجہ سے علامت مضارع اور ''و'' گر گئی امر حاضر واحد مذکر	امر حاضر جمع مذکر
و،ق،ی	وَقٰی	یَوْقِیْ	قِ (ہمیں بچا)	قُوْا

لفیف مفروق باب اِفْعَالٌ جازمہ

مادہ	ماضی معروف	مضارع	مضارع جمع مذکر غائب	حرف علت ''ی'' کی حرکت (ُ) ماقبل (ِ) سے بدل کر ''ی'' ساکن کی گئی	اجتماع ساکنان کی وجہ سے ''ی'' حذف ہوگئی لام امر مضارع جمع مذکر غائب
و،ف،ی	اَوْفٰی	یُوْفِیْ	یُوْفِیُوْنَ	یُوْفُیْوْنَ	وَلْیُوْفُوْا (انہیں چاہیے کہ وہ پورا کریں)

لفیف مقرون باب تَفْعِیْلٌ

مادہ	ماضی معروف	ماضی جمع مذکر غائب	اجوف قاعدہ نمبر1	اجتماع ساکنان کی وجہ سے ''ی'' حذف ہوگئی ماضی جمع مذکر غائب
ل،و،ی	لَوَّیَ (لَوّٰی)	لَوَّیُوْا	لَوَّاوُا	لَوَّوْا (وہ پھیر لیتے ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 65 مضاعف کے قواعد

مضاعف میں "ع" کلمہ مثل اوّل اور "ل" کلمہ مثل ثانی کہلاتا ہے اور یہ اکثر باب نَصَرَ سے آتے ہیں۔ ایسے الفاظ جن کا ف اور ع کلمہ ایک جیسا ہو اس کا کوئی قاعدہ نہیں ہوتا۔

ادغام ملا دینے کو کہتے ہیں اور اس کی علامت ـّـ ہے۔ فک ادغام: ادغام نہ کرو کو کہتے ہیں۔

قاعدہ نمبر1 اگر مثل اوّل ساکن ہو اور یہ مثل ثانی متحرک ہو تو ادغام ہوگا۔

ـُـ ـَـرِ ـُـ ⇦ ـَـدَ ـُـ ⇦ مَدْدُ ⇦ مَدُّ اَبّْ بُ ⇦ رَبُّ رَبْ بُ

اگر مثل اوّل متحرک اور مثل ثانی متحرک ہو تو مثل اوّل کو ساکن کر کے ادغام کر دیتے ہیں۔

مضاعف ثلاثی مجرد فعل ماضی باب نَصَرَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
م د د	مَ دَ دَ	(مَدْدَ)	مَدَّ ۱۳/۳ (اس نے کھینچا)

قاعدہ نمبر2 اگر مثل اوّل و ثانی متحرک مگر ماقبل ساکن ہو تو مثل اوّل کی حرکت کو ماقبل پر منتقل کر دیتے ہیں اور مثل اوّل ساکن کر کے ادغام کر دیتے ہیں۔

مضاعف فعل مضارع باب ضَرَبَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب
ض ل ل	ضَ لَ لَ (ضَلَّ)	یَ ضْ لِ لُ	یَ ضِ لْ لُ	یَضِلُّ ۳۹/۴۱ (وہ گمراہ ہوتا ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاعف ثلاثی مجرد ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	قاعدہ نمبر 1	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب
ح،ق،ق	حَقَّ	حُقِقَ	حُقَّ	حُقَّتْ ۸۴/۲ (وہ اسی لائق ہے)

مضاعف مضارع مجہول باب نَصَرَ

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع مجہول واحد مذکر غائب
ر،د،د	رَدَّ	یَرُدُّ	یُرْدَدُ	لَا یُرَدُّ ۶/۱۴۷ (نہیں لوٹایا جائے گا)

مضاعف باب نَصَرَ ناصبہ حروف سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 2	ناصبہ مضارع جمع مذکر غائب
ض،ر،ر	ضَرَّ	یَضْرُرُ	یَضُرُّ	لَنْ یَّضُرُّوا ۳/۱۷۶ (ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے)

مضاعف باب نَصَرَ جازمہ سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	لائے نہی جمع مذکر حاضر
م،ن،ن	مَنَّ	تَمْنُنُ	لَا تَمُنُّوا عَلَیَّ ۴۹/۱۷ (نہیں تم احسان دھرو مجھ پر)

مضاعف باب ضَرَبَ امر حاضر

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	حرکت تبدیل کریں	امر حاضر جمع مذکر
ف،ر،ر	فَرَّ	تَفْرِرُ	تَفِرْرُ	فَفِرُّوْا ۵۱/۵۰ (پس سب نکلو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاعف فعل ماضی باب اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	حرکت تبدیل	ماضی جمع مذکر غائب
ص،ر،ر	اَصْرَرَ	اَصَرْرَ	اَصَرُّوْا ۳/۱۳۵ (انہوں نے اصرار کیا)

مضاعف فعل مضارع باب اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	حرکت تبدیل کریں	مضارع جمع مذکر غائب
ح،ب،ب	اَحْبَبَ	یُحْبِبُ	یُحِبْبُ	یُحِبُّوْنَ ۳/۱۸۸ (وہ پسند کرتے ہیں)

مضاعف ماضی مجہول باب اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	حرکت تبدیل کریں	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب
ع،د،د	اَعْدَدَ (اَعَدَّ)	اُعْدِدَ	اُعِدْدَ	اُعِدَّتْ ۲/۲۴ (تیار کی گئی)

مضاعف مضارع مجہول باب اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	حرکت تبدیل	مضارع مجہول واحد مذکر
ض،ل،ل	اَضْلَلَ	یُضْلِلُ	یُضْلَلُ	یُضَلْلُ	یُضَلُّ ۹/۳۷

مضاعف باب اِفْعَالٌ ناصبہ حروف

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر غائب	ناصبہ مضارع واحد مذکر غائب
م،د،د	اَمْدَدَ (اَمَدَّ)	یُمْدِدُ (یُمِدُّ)	اَنْ یُّمِدَّ کُمْ ۳/۱۲۴ (کہ وہ مدد کرے تمہاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاعف باب اِفْعَالٌ امر حاضر

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	واحد مذکر حاضر	مضارع	علامت مضارع ہٹا کر آخری حرف پر (ـــِ) دی	باب افعال ہمزہ Fix
ت،م،م	اَتْمَمَ (اَتَمَّ)	يُتْمِمُ (يُتِمُّ)	تُتْمِمُ		تْمِمْ	اَتْمِمْ ٦٦/٨ (پورا کر)

مضاعف باب تَفْعِيْلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع متکلم
ظ،ل،ل	ظَلْلَلَ	ظَلَّلْنَ	ظَلَّلْنَا ٢/٥٧ (ہم نے سایہ کیا)

مضاعف باب مُفَاعَلَةٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	مضاعف قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
ح،ج،ج	حَاجَجَ	حَاجْجَ	حَآجَّ ٢/٢٥٨ (اس نے جھگڑا کیا)

مضاعف باب مُفَاعَلَةٌ فعل مضارع

قاعدہ نمبر 1

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مثل اول ساکن	اجماع ساکنان
ح،د،د	حَآدَّ	يُحَادِدُوْنَ	يُحَادْدُوْنَ	يُحَآدُّوْنَ ٥٨/٥ (وہ مخالفت کرتے ہیں)

مضاعف باب تَفَعُّلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 1 ناقص یائی ماضی واحد مذکر غائب
ر،د،ی	تَرَدْدَیَ	تَرَدَّیَ	تَرَدّٰی ٩٢/١١ (وہ برباد ہوگیا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاعف باب تَفَعُّلٌ فعل مضارع

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع جمع مذکر غائب
س،ل،ل	تَ سَ لْ لَ لَ (تَسَلَّلَ)	یَ تَ سَ لْ لَ لُ وْ نَ	یَتَسَلَّلُوْنَ ۲۴/۶۳ (وہ کھسک جاتے ہیں)

مضاعف باب تَفَعُّلٌ حروف جازمہ سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع جمع مذکر حاضر	لائے نہی جمع مذکر حاضر
ج،س،س	تَجَسَّسَ	تَتَجَسَّسُ	تَتَجَسَّسُوْنَ	لَا تَجَسَّسُوْا ۴۹/۱۲ (اور نہ سراغ لگایا کرو)

◉ اگر باب افتعال کا ف کلمہ د ، ذ ، ز ہو تو افتعال کی ت ف کلمہ میں بدل جاتی ہے اور اکثر اوقات باب افتعال کی ''ت'' اور (ف) کلمہ ''د'' میں بدل جاتے ہیں

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	ماضی معروف	ماضی واحد مذکر غائب
ذ،ک،ر	اِذْتَکَرَ	اِدْدَکَرَ	اِدَّکَرَ ۱۲/۴۵ (اس نے یاد کیا)

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ فعل مضارع

مادہ	ماضی معروف	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع جمع مذکر حاضر
ذ،خ،ر	اِذْتَخَرَ	اِذْذَخَرَ	تَدْدَخِرُوْنَ	تَدَّخِرُوْنَ ۳/۴۹ (تم ذخیرہ کرتے ہو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ اگر باب افتعال کا ف کلمہ ص ض ط ظ میں سے کوئی ایک ہو تو افتعال کی 'ت' کو 'ط' میں بدل دیں گے۔

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ ماضی معروف

مادہ	ماضی معروف	ماضی معروف	"وَ" حرف علت ماقبل زبر کی وجہ سے "ی" میں بدل گیا	ماضی واحد مذکر غائب
ص،ف،و	اِصْ تَ فَ وَ	اِصْ طَ فَ وَ	اِصْ طَ فَ یَ	اصْطَفٰی ۳/۳۳ (اس نے چن لیا)

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ مضارع معروف

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع معروف	مضارع واحد متکلم
ض،ر،ر	اِضْ تَ رَرَ	یَ ضْ طَ رُرُ	اِضْ طَ رُرُ	اَضْطَرُّهٗ ۲/۱۲۶ (میں گھسیٹ لاؤں گا)

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی مجہول واحد مذکر غائب
ض،ر،ر	اِضْ تَ رَرَ	اِضْ تُ رِرَ	اِضْ طُ رِرَ	اِضْ طُ رِرَ	اضْطُرَّ ۲/۱۷۳ (جو کوئی مجبور کیا گیا)

مشق نمبر 65 (1) مندرجہ ذیل ہفت اقسام کے الفاظ تعلیل کے مطابق خالی جگہ پر کر کے مطلوبہ لفظ تک رسائی حاصل کریں

اجوف واوی باب اِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مذکر حاضر
ف،و،ض	اَفْوَضَ	اَفْوَضْنَ	.... سے	فَاِذَآ اَفَضْتُمْ ۲/۱۹۸ (پس جب تم سب لوٹو)

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر	امر حاضر جمع مذکر
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	تُفْوِضُ سے	.... سے	اَفِيْضُوْا ۲/۱۹۹ (سب لوٹو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 66

مہموز کے قواعد

مہموز کے قواعد میں تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے:

(i) لازمی تبدیلی (ii) اختیاری تبدیلی

قاعدہ نمبر ۱:...... اگر دو ہمزہ اکٹھے آ جائیں ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق بدل دیں گے اگر پہلے ہمزہ پر ـَـ ہے تو دوسرا ہمزہ "ا" میں بدل جائے گا۔ اگر پہلے ہمزہ پر زیر ـِـ ہے تو دوسرا "ی" میں اور اگر ـُـ تو "وْ" میں بدل جائے گا۔ جب اٰمِنَ (ثلاثی مجرد) سے ثلاثی مزید فیہ (اِفْعَالٌ) باب میں جائے گا تو یہ لازمی تبدیلی ہوتی ہے۔

(i) ءَ ءْ = ءَا مثال ءَ ءْ مَ نَ = اٰمَنَ (ماضی معروف)

(ii) ءِ ءْ = ءِیْ مثال ءِ ءْ مَانٌ = اِیْمَانٌ (مصدر)

(iii) ءُ ءْ = ءُوْ مثال ءُ ءْ مِ نَ = اُوْمِنَ (ماضی مجہول)

قاعدہ نمبر ۲:...... اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس سے پہلے ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اس ساکن ہمزہ کو پہلے والے حرف کی حرکت کے مطابق بدل دیں گے پہلے والے حرف پر اگر ـَـ ہے تو ہمزہ کو "ا"، ـُـ ہے تو ہمزہ کو "وْ" اور ـِـ ہے تو ہمزہ کو "ی" میں بدل سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی اختیاری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) ـَـ ءْ = ـَـ ا مثال یَءْمَنُ = یَامَنُ (مضارع)

(ii) ـُـ ءْ = ـُـ و مثال یُءْمِنُ = یُوْمِنُ (ماضی مجہول)

(iii) ـِـ ءْ = ـِـ ی مثال ذِءْبٌ = ذِئْبٌ

قاعدہ نمبر۳:...... اگر ہمزہ پر زبر ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ـُـ یا ـِـ ہو تو ہمزہ کو پہلے والے حرف کی حرکت کے مطابق بدل دینا جائز ہے لیکن یہ حرکت تبدیل شدہ حرف پر برقرار رہے گی۔

ـُـ ءَ = ـُـ وَ = کُفُ ءًا = کُفُوًا

ـِـ ءَ = ـِـ یَ = مِءَةٌ = مِیَةٌ

باب	ماضی	مضارع	فعل امر	اسم الفاعل	اسم المفعول	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
ثلاثی مجرد	اَمَنَ	یَاْمَنُ	اِئْمَنْ	آمِنٌ	مَاْمُوْنٌ	اَمْنٌ	اُمِنَ	یُؤْمَنُ
		یَامَنُ (ج)	اِیمَنْ (ل)		مَامُوْنٌ (ج)			
باب افعال	اَاْمَنَ	یُؤْمِنُ	اَاْمِنْ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اِاْمَانٌ	اُءْمِنَ	یُؤْمَنُ
	آمَنَ (ل)	یُوْمِنُ (ج)	آمِنْ (ل)	مُوْمِنٌ (ج)	مُوْمَنٌ (ج)	اِیْمَانٌ (ل)	اُوْمِنَ (ل)	یُوْمَنُ (ج)

قاعدہ نمبر۴:...... اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے وْ یا یْ ہو تو اس ہمزہ کو پہلے والے حرف میں تبدیل کر سکتے ہیں اور پھر ان دونوں کا ادغام کر سکتے ہیں۔

وْءٌ ⇦ وْوٌ ⇦ وٌّ ⇦ سُوْءٌ ⇦ سُوْوٌ ⇦ سُوٌّ ⇦

نَبِیْءٌ ⇦ نَبِیْ یٌ ⇦ نَبِیٌّ

قاعدہ نمبر۵:...... ء خ ذ ، ء ك ل اور ء م ر کا فعل امر اُفْعُلْ کے وزن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بجائے عُلُ کے وزن پر استعمال ہوگا۔ یہ تبدیلی ثقل (یعنی پڑھے نہ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے)

ء خ ذ = اُؤخُذ کی بجائے خُذ

ء ك ل = اُؤكُل کی بجائے کُلُ

ء م ر = اُؤمُر کی بجائے مُرُ

قاعدہ نمبر ۶:...... ء خ ذ مادہ جب باب افتعال سے استعمال ہوگا تو اس کی ء کو ت میں بدل دیں گے۔

ء خ ذ۔ باب افتعال = اِءْ تَ خَ ذَ = اِتَّ خَ ذَ = اِتَّخَذَ

قاعدہ نمبر ۷:...... س ء ل (باب ن) کا فعل امر اِفْعَل کے وزن پر اِسْئَلْ بنتا ہے اگر یہ فعل امر جملہ کے شروع میں آئے اور اس سے پہلے کوئی حرف متحرک نہ ہو تو یہ اَسْئَلُ کی بجائے صرف سَلْ آئے گا۔ بصورتِ دیگر اِسْئَلْ ہی رہے گا۔

مثال: سَلْ بَنِیَ اِسْرَآئِیْلَ فَاسْئَلُوْا مِنْ مِنْ رَآءِ حِجَابٍ

قاعدہ نمبر ۸:...... ہمزہ استفہام أَ کے بعد اگر کوئی اسم لامِ تعریف ''ال'' کے ساتھ آ جائے تو ان دونوں ہمزوں کو ملا دیتے ہیں اور ہمزہ استفہام پر مدلگا دیتے ہیں جبکہ اَلْ والا ہمزہ ختم کر دیتے ہیں۔

ا اَلرَّجُلُ آلرَّجُلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَا اللّٰهُ   آللّٰهُ

قاعدہ نمبر ۹: ......ہمزہ استفہام کے بعد اگر ہمزہ الوصل سے شروع ہونے والا فعل آ جائے تو ایسی صورت میں صرف ہمزہ استفہام پڑھا جائے گا۔ فعل والا الف پڑھنے اور لکھنے دونوں میں ختم ہو جائے گا۔

أَ اِتَّخَذَ = أَتَّخَذَ

أَاِسْتَغْفَرْتَ = اَسْتَغْفَرْتَ

مَهْمُوْزُ الْفَاءِ ازباب نَصَرَ يَنْصُرُ اَلْاَخذُ پکڑنا

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
اَخَذَ	يَاْخَذَ	خُذْ	آخِذٌ	مَاْخُوْذٌ	لَا تَاخُوْذٌ	مَاخَذٌ	مِيْخَذٌ	آخَذُ	اُخِذَ	يُوْخَذُ	اَخْذًا

مَهْمُوْزُ العِيْنِ ازباب فَتَحَ : اَلسُّؤَالُ (مانگنا)

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
سَأَلَ	يَسْأَلُ	اِسْأَلْ	سَائِلٌ	مَسْئُوْلٌ	لَا تَسْأَل	مَسْأَلُ	مِسْئَلٌ	اَسْئَلُ	سُئِلَ	يُسْئَلُ	سُؤَالًا

مَهْمُوْزُ اللّامِ ازباب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْقِرْاءُ: پکڑنا)

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
قَرَاءَ	يَقْرَاءُ	اِقْرَاءْ	قَارِئٌ	مَقْدُوءٌ	لَا تَقْرَأْ	مَقْرَءٌ	مَقْرَاءٌ	اَقْرَؤُ	قُرِءَ	يُقْرَاءُ	قِرَأَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق نمبر 65 نمونہ کے مطابق ترجمہ کی مدد سے مندرجہ ذیل الفاظ کا، باب، وزن، فعل، صیغہ اور ترجمہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	باب	وزن	فعل	صیغہ	قسم
فَاسْتَمِعُوْا ۷/۲۰۴	غور سے سنو					
اَلِّفْ ۳/۱۰۳	تو اُلفت ڈال					
تُعِزُّ ۳/۲۶	تو عزت دیتا ہے					
اَضَلُّوْا ۷۱/۲۴	انہوں نے گمراہ کیا					
فَاَصَّدَّقَ ۶۳/۱۰	میں صدقہ کروں گا					
فَفِرُّوْا ۵۱/۵۰	پس سب بھاگو					
فَفَرَرْتُ ۲۶/۲۱	پس میں بھاگا					
لَا تَذَّكَّرِي	تو (عورت) نہ نصیحت پکڑ					
عِظُوْا	تم وعظ کرو، تم نصیحت کرو					
تَجِدْنَ	تم سب عورتیں پاتی ہو					
ذَرُوْنَا	تم ہمیں چھوڑو					
ضَعْنَ	تم اے عورتو رکھو					
تُوْعَظِيْنَ	تمہیں سب عورتوں کو نصیحت کی جاتی ہے					
لَا تَصْطَنِعُوْا	تم نہ بناؤ					
اَعِدَّا	تم دونوں تیار کرو					
اَعِزَّةٍ ۵/۵۴	انتہائی سخت					
لِيَسْتَيْقِنَ ۷۴/۳۱	کہ وہ یقین کرلیں					

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لیے

☆☆......☆☆

تو سمجھتا ہے حوادث ہیں ستانے کے لیے
یہ ہوا کرتے ہیں ظاہر آزمانے کے لیے
تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا ، اے عقاب!
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لیے
کامیابی کی ہوا کرتی ہے ناکامی دلیل
رنج آتے ہیں تجھے راحت دلانے کے لیے
نیم جان ہے کس لیے حال مسلمان دیکھ کر
ڈھونڈ لے کوئی دوا اس کی بچانے کے لیے
چین سے رہنے نہ دے اس کو ، نہ خود آرام کر
مستعد ہیں جو مسلمان کو مٹانے کے لیے
استقامت سے اُٹھا وہ نالہ آہ و فغاں
جو کہ کافی ہو در دشمن ہلانے کے لیے
آتش مرود گو بھڑکی ہے ، کچھ پرواہ نہیں
وقت ہے شانِ براہیمی دکھانے کے لیے
مانگتا کیا ہے کہ تو خود مالک و مختار ہے
ہاتھ پھیلاتا ہے کیوں اپنے خزانے کے لیے
دست و پا رکھتے ہیں، تو بیکار کیوں بیٹھے رہیں
ہم اُٹھیں گے اپنی قسمت کو بنانے کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ ______ نمبر ______

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان (القرآن)

عہد نامہ

معافی کا بہانہ

میں مسمّی ______ اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہوں کہ

میں روزانہ قرآن مجید سیکھنے کے لیے وقت صرف کروں گا۔ اس کام کو پورا کرنے کیلئے

میں نے ادارہ رجوع الی القرآن میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔

جس کا منشور ◉ فرض کی ادائیگی ◉ احساس ذمہ داری ◉ وقت کی پابندی

ہے اور میں شعوری طور پر اللہ تعالیٰ سے مدد کا طلب گار ہوں۔ نیز ضروری کام کے

سلسلے میں پیشگی اطلاع دینے کا پابند رہوں گا۔

اللہ تعالیٰ میرا حامی اور مددگار ہو

نام ______ ولدیت ______ پیشہ ______

عارضی پتہ ______ فون ______

مستقل پتہ ______ فون ______

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرض کی ادائیگی

فرض کی ادائیگی سے مراد وہ اعمال جن کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ جن میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، رزق حلال کمانا، ماں باپ کی فرماں برداری، حسن سلوک سے پیش آنا، پڑوسی کے حقوق، جہاد فی سبیل اللہ، علم کا حصول وغیرہ وغیرہ ہیں۔

اسی طرح دین کو قائم کرنے (اقامت دین) کی کوشش کرنا بھی ہمارے فرائض میں شامل ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ﴾ ''اور اسی طرح ہم نے تمھیں سب سے بہتر امت بنایا، تاکہ تم لوگوں پر شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر شہادت دینے والا بنے۔'' (البقرہ:۱۴۳)

﴿ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ (البقرہ:۱۷۹)

ایک دوسرے مقام پر فرمایا کہ: ﴿ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ ﴾...... ''تمام لوگ ایک ہی اُمت تھے، پس اللہ نے بھیجے نبی بشارت دینے والے اور ڈرانے والے اور اُتاری ان کے ساتھ کتاب حق تاکہ اس کتاب کے ذریعے وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں۔'' (البقرہ:۲۱۳)

سورۃ الحدید میں فرمایا کہ: ﴿ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴾ ''وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے، اگرچہ مشرک لوگ ناپسند کریں۔'' (الحدید:۹)

......سورۃ النساء:۱۳۵ ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ..... ﴾

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف پر پوری طرح قائم رہنے والے، اللہ کے لیے شہادت دینے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے بن جاؤ"..... اور سورۃ المائدہ: ۸ ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُونُوا۟ قَوَّٰمِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلْقِسْطِ..... ﴾ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر خوب قائم رہنے والے، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ"..... میں بھی اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو مخاطب کر کے یہ بات کہی کہ عدل کو قائم کرنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فرض کی تکمیل کے لیے اگر میرا مزاج آڑے آ جائے تو فرض کیسے پوا ہو سکتا ہے؟

احساس ذمہ داری

اس سے مراد یہ کہ مجھے اس بات کا اچھی طرح احساس ہو کہ میں نبی اکرم ﷺ کی اُمت میں پیدا ہوا ہوں اور یہ ذمہ داری خود بخود بحیثیت امتی میرے کندھوں پر آ گئی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات پر خود عمل کرتے ہوئے اپنے گھر، اپنے عزیز، اقربا کو آگاہ کرتے رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے آخری سانس تک اس پیغام کا داعی بننا ہے۔

وقت پابندی

اس سے مراد یہ کہ نماز ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہے، ہمارے روزانہ کے معمولات، نمازوں کے اوقات سے منسلک ہوں جس سے ہماری ساری زندگی میں وقت کی پابندی نظر آئے۔ نماز ہی مسلمان کی ٹرینگ (تربیت) ہے جیسے کسی فوجی کو مستعد، چاک و چوبند رکھنے اور اسے جہاد کرنے کے لیے پریڈ کروائی جاتی ہے، تاکہ وقت آنے پر اسے کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہ آنے پائے۔ اسی طرح مسلمان پر اللہ تعالیٰ نے پنجگانہ نماز فرض کی تاکہ اس کی زندگی میں دنیا کی محبت کم ہو جائے اور وہ اللہ کی رضا کے لیے دنیا میں زندگی گزارے۔ (اللھم آمین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

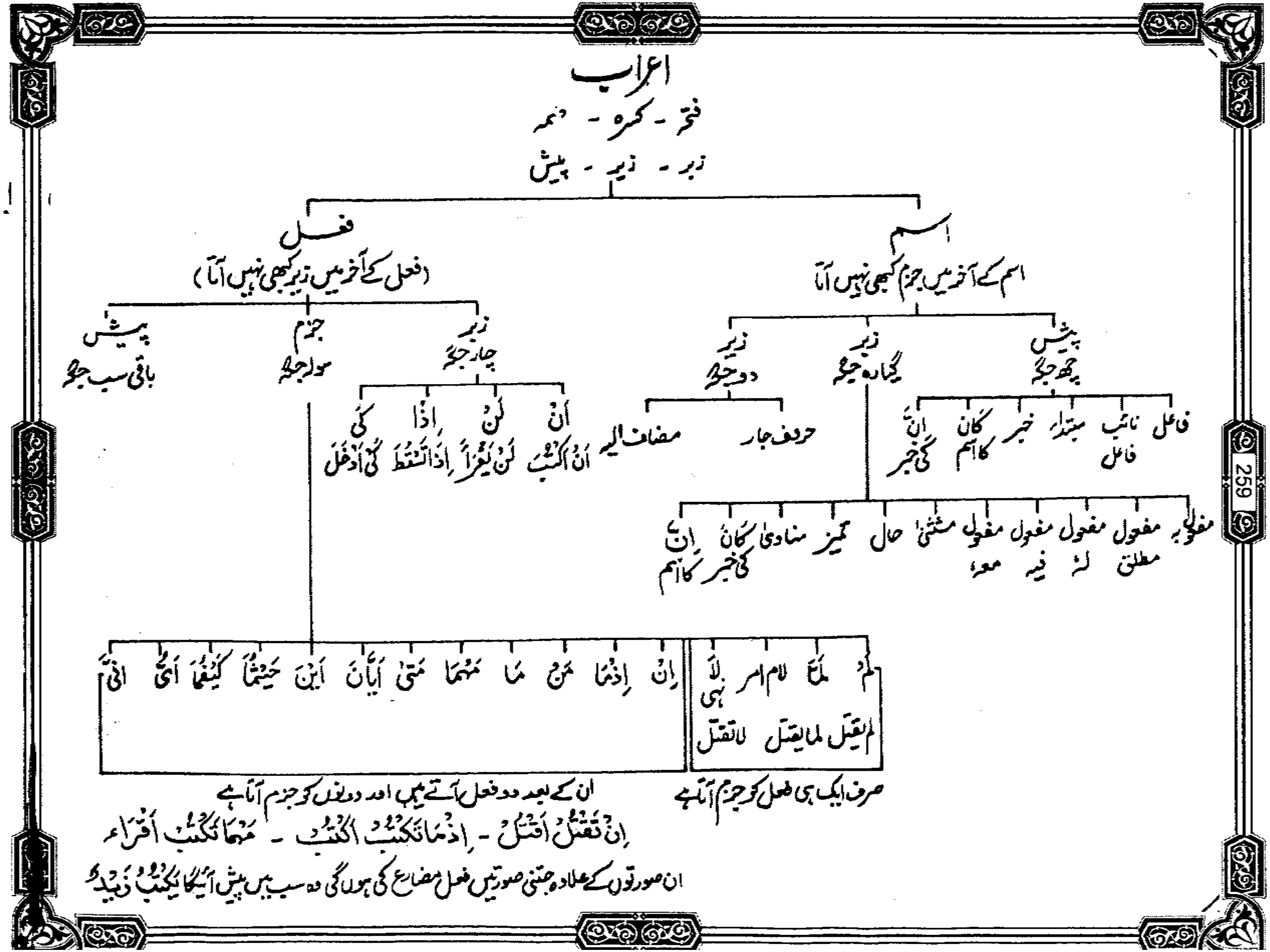

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

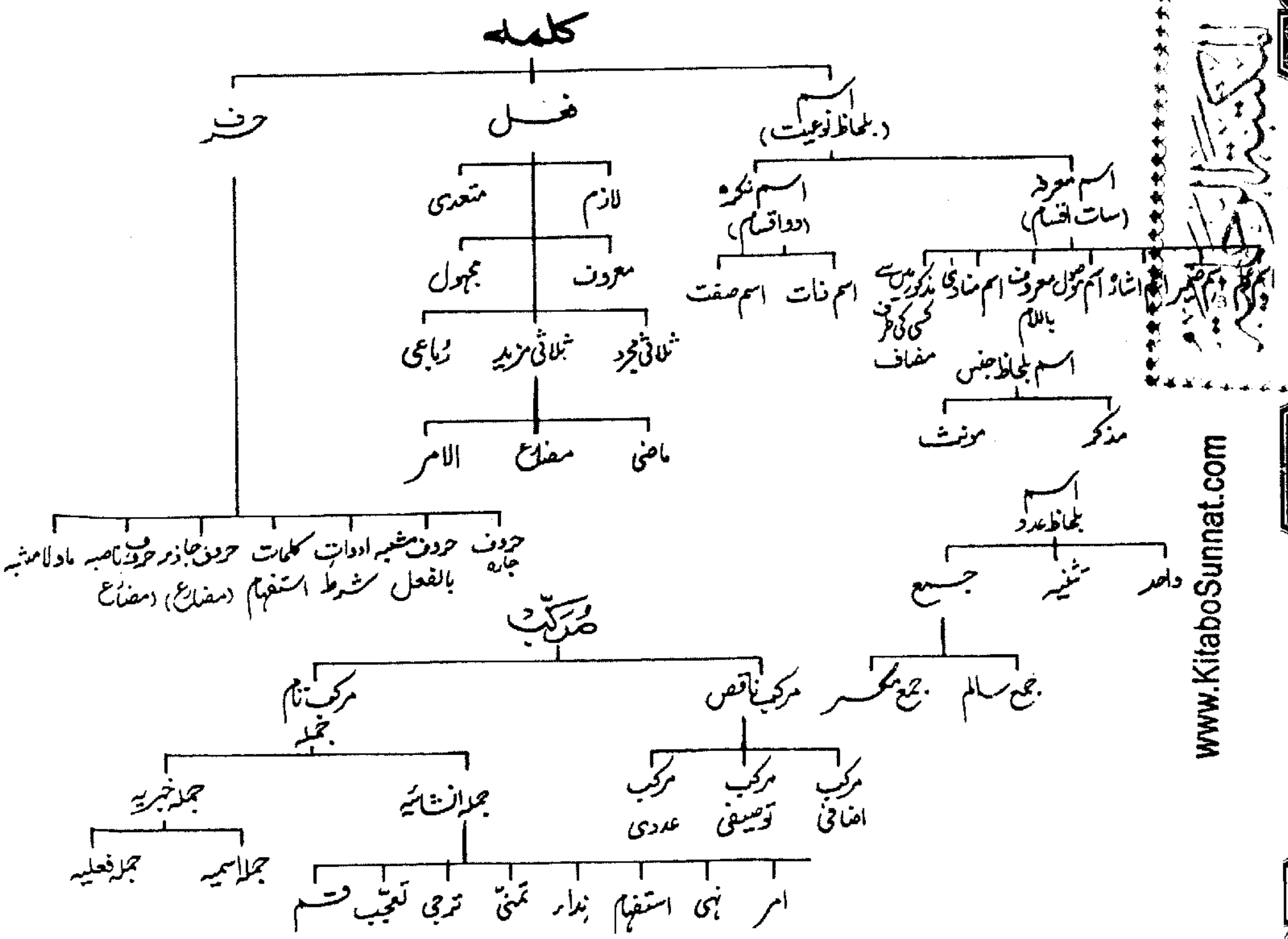

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کشتگانِ خنجرِ تسلیم را!
ہر زماں از غیب جانِ دیگر است

تسلیم و رضا کے خنجر سے جو مارے جائیں انہیں
ہر دم غیب سے تازہ حیات نصیب ہوتی ہے

باسط کاپی کارنر (بالمقابل مکتبہ سید احمد شہید)

7-الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون: 7357687